ارشاد باری تعالیٰ

وَمَنۡ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ یُدۡخِلۡہُ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ؕ وَذٰلِکَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ○ (النساء:14)

ترجمہ: اور جو اللہ کی اطاعت کرے اور اس کے رسول کی تو وہ اُسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ اُن میں ایک لمبے عرصہ تک رہنے والے ہوں گے۔ اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

جلد 69

ایڈیٹر
منصور احمد

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
تنویر احمد ناصر ایم اے

ہفت روزہ بدر قادیان
Weekly BADAR Qadian

شمارہ 24

شرح چندہ
سالانہ 700 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
50 پاؤنڈ
یا 80 ڈالر امریکن
یا 60 یورو

www.akhbarbadrqadian.in

18 / شوال 1441 ہجری قمری • 11 / احسان 1399 ہجری شمسی • 11 / جون 2020ء

اخبار احمدیہ

الحمد للہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر وعافیت ہیں۔

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 5/جون 2020 کو مسجد مبارک (اسلام آباد) ٹلفورڈ، برطانیہ سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس خطبہ کا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت وتندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین۔

گناہ غیر اللہ کی محبت دل میں پیدا ہونے سے پیدا ہوتا ہے اور رفتہ رفتہ دل پر غلبہ کر لیتا ہے

گناہ سے بچنے اور محفوظ رہنے کیلئے یہ بھی ایک ذریعہ ہے کہ انسان موت کو یاد رکھے اور خدائے تعالیٰ کے عجائباتِ قدرت میں غور کرتا رہے

کیونکہ اس سے محبتِ الٰہی اور ایمان بڑھتا ہے اور جب خدائے تعالیٰ کی محبت دل میں پیدا ہو جائے تو وہ گناہ کو خود جلا کر بھسم کر جاتی ہے

ارشادات عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

گناہ کی حقیقت اور اس سے بچنے کے ذرائع

میں اس مقام پر یہ بات بھی جتلانا چاہتا ہوں کہ گناہ کیوں کر پیدا ہوتا ہے؟ اس سوال کا جواب عام فہم الفاظ میں یہی ہے کہ جب غیر اللہ کی محبت انسانی دل پر مستولی ہوتی ہے تو وہ اس مصفّا آئینہ پر ایک قسم کا زنگ سا پیدا کرتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ رفتہ رفتہ بالکل تاریک ہو جاتا ہے اور غیریت اپنا گھر کر کے اسے خدا سے دور ڈال دیتی ہے اور یہی شرک کی جڑ ہے لیکن قلب پر اللہ تعالیٰ اور صرف اللہ تعالیٰ کی محبت اپنا قبضہ کرتی ہے وہ غیرت کو جلا کر اسے صرف اپنے لئے منتخب کر لیتی ہے پھر اس میں استقامت پیدا ہو جاتی ہے اور وہ اصل جگہ پر آ جاتی ہے۔ عضو کے ٹوٹنے اور پھر چڑھنے میں جس طرح سے تکلیف ہوتی ہے لیکن ٹوٹا ہوا عضو کہیں زیادہ تکلیف دیتا ہے جو اسے صرف مکرر چڑھنے سے عارضی طور پر ہوتی ہے اور پھر ایک راحت کا سامان ہو جاتی ہے لیکن اگر وہ عضو اسی طرح ٹوٹا رہے تو ایک وقت آ جاتا ہے کہ اس کو بالکل کاٹنا پڑتا ہے اسی طرح سے استقامت کے حصول کیلئے اولاً ابتدائی مدارج اور مراتب پر اسی قدر تکلیف اور مشکلات بھی پیش آتی ہیں لیکن اس کے حاصل ہونے پر ایک دائمی راحت اور خوشی پیدا ہو جاتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب یہ ارشاد ہوا فَاسۡتَقِمۡ کَمَاۤ اُمِرۡتَ (ھود:113) تو لکھا ہے کہ آپ کے کوئی سفید بال نہ تھا پھر سفید بال آنے لگے تو آپ نے فرمایا مجھے سورۂ ھود نے بوڑھا کر دیا۔

غرض یہ ہے کہ جب تک انسان موت کا احساس نہ کرے وہ نیکیوں کی طرف جھک نہیں سکتا۔ مَیں نے بتلایا ہے کہ گناہ غیر اللہ کی محبت دل میں پیدا ہونے سے پیدا ہوتا ہے اور رفتہ رفتہ دل پر غلبہ کر لیتا ہے۔ پس گناہ سے بچنے اور محفوظ رہنے کیلئے یہ بھی ایک ذریعہ ہے کہ انسان موت کو یاد رکھے اور خدائے تعالیٰ کے عجائباتِ قدرت میں غور کرتا رہے کیونکہ اس سے محبتِ الٰہی اور ایمان بڑھتا ہے اور جب خدائے تعالیٰ کی محبت دل میں پیدا ہو جائے تو وہ گناہ کو خود جلا کر بھسم کر جاتی ہے۔

دوسرا ذریعہ گناہ سے بچنے کا احساسِ موت ہے۔ اگر انسان موت کو اپنے سامنے رکھے تو وہ ان بدکاریوں اور کوتاہ اندیشیوں سے باز آ جائے اور خدا تعالیٰ پر اسے ایک نیا ایمان حاصل ہو اور اپنے سابقہ گناہوں پر توبہ اور نادم ہونے کا موقع ملے۔ انسان عاجز کی ہستی کیا ہے؟ صرف ایک دم پر انحصار ہے۔ پھر کیوں وہ آخرت کا فکر نہیں کرتا اور موت سے نہیں ڈرتا اور نفسانی اور حیوانی جذبات کا مطیع اور غلام ہو کر عمر ضائع کر دیتا ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ ہندوؤں کو بھی احساسِ موت ہوا ہے۔ بٹالہ میں کشن چند نام ایک بھنڈاری ستّر یا بہتّر برس کی عمر کا تھا۔ اس وقت اس نے گھر بار سب کچھ چھوڑ دیا اور کانشی میں جا کر رہنے لگا اور وہاں ہی مر گیا۔ یہ صرف اس لیے کہ وہاں مرنے سے اس کی موکش ہو گی مگر یہ خیال اس کا باطل تھا۔ لیکن اس سے اتنا تو مفید نتیجہ ہم نکال سکتے ہیں کہ اس نے احساسِ موت کیا اور احساسِ موت انسان کو دنیا کی لذات میں بالکل منہمک ہونے سے اور خدا سے دور جا پڑنے سے بچا لیتا ہے۔ یہ بات کہ کانشی میں مرنا مکتی کا باعث ہو گا یہ اسی مخلوق پرستی کا پردہ تھا جو اس کے دل پر پڑا ہوا تھا مگر مجھے تو سخت افسوس ہوتا ہے جبکہ میں دیکھتا ہوں کہ مسلمان ہندوؤں کی طرح بھی احساسِ موت نہیں کرتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھو صرف اس ایک حکم نے کہ فَاسۡتَقِمۡ کَمَاۤ اُمِرۡتَ (ھود:113) نے ہی بوڑھا کر دیا۔ کس قدر احساسِ موت ہے۔ آپ کی یہ حالت کیوں ہوئی صرف اس لئے کہ تا ہم اس سے سبق لیں۔ ورنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک اور مقدس زندگی کی اس سے بڑھ کر اور کیا دلیل ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہادی کامل اور پھر قیامت تک کیلئے اور اس پر کُل دنیا کیلئے مقرر فرمایا مگر آپ کی زندگی کے کل واقعات ایک عملی تعلیمات کا مجموعہ ہیں جس طرح پر قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی قولی کتاب ہے اور قانونِ قدرت اس کی فعلی کتاب ہے اسی طرح پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی بھی ایک فعلی کتاب ہے جو گویا قرآن کریم کی شرح اور تفسیر ہے۔ میرے تیس سال کی عمر میں ہی سفید بال نکل آئے تھے اور مرزا صاحب مرحوم میرے والد ابھی زندہ ہی تھے۔ سفید بال بھی گویا ایک قسم کا نشانِ موت ہوتا ہے۔ جب بڑھاپا آتا ہے جس کی نشانی یہی سفید بال ہیں تو انسان سمجھ لیتا ہے کہ مرنے کے دن اب قریب ہیں۔ مگر افسوس تو یہ ہے کہ اس وقت بھی انسان کو فکر نہیں لگتا۔ مومن تو ایک چڑیا اور جانوروں سے بھی اخلاق فاضلہ سیکھ سکتا ہے کیونکہ خدائے تعالیٰ کی کھلی ہوئی کتاب اسکے سامنے ہوتی ہے۔ دنیا میں جس قدر چیزیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہیں وہ انسان کیلئے جسمانی اور روحانی دونوں قسم کی راحتوں کے سامان ہیں۔ میں نے حضرت جنید رحمۃ اللہ علیہ کے تذکرے میں پڑھا ہے کہ آپ فرمایا کرتے تھے میں نے مراقبہ بلّی سے سیکھا ہے۔ اگر انسان نہایت پُر غور نگاہ سے دیکھے تو اسے معلوم ہو گا کہ جانور کھلے طور پر خُلق رکھتے ہیں۔ میرے مذہب میں سب چرند و پرند ایک خلق ہیں اور انسان اس کے مجموعہ کا نام ہے۔ یہ نفس جامع ہے اور اسی لیے عالم صغیر کہلاتا ہے کہ کل مخلوقات کے کمال انسان میں یکجائی طور پر جمع ہیں اور کل انسانوں کے کمالات بہیئت مجموعی ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں جمع ہیں اور اسی لیے آپ کل دنیا کیلئے مبعوث ہوئے اور رحمۃ للعالمین کہلائے۔ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ (القلم:5) میں بھی اسی مجموعہ کمالات انسانی کی طرف اشارہ ہے۔ اسی صورت میں عظمتِ اخلاق محمدیؐ کی نسبت غور کر سکتا ہے اور یہی وجہ تھی کہ آپ پر نبوت کاملہ کے کمالات ختم ہوئے۔ یہ ایک مسلم بات ہے کہ کسی چیز کا خاتمہ اسکی علتِ غائی کے اختتام پر ہوتا۔ جیسے کتاب کے جب کُل مطالب بیان ہو جاتے ہیں تو اس کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح پر رسالت اور نبوت کی علّت غائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہوئی۔ اور یہی ختمِ نبوت کے معنے ہیں۔ کیونکہ یہ ایک سلسلہ ہے جو چلا آیا ہے اور کامل انسان پر آ کر اس کا خاتمہ ہو گیا۔

(ملفوظات، جلد اوّل، صفحہ 149 تا 152، مطبوعہ 2018 قادیان)

جمیل احمد ناصر، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان

مَیں آپ کوتاکید کرتا ہوں کہ جلسہ کی کارروائی کے دوران، وقفوں میں اور راتوں کو کثرت سے اللہ کو یاد کریں اور نمازیں پڑھیں اور یہ دعا کریں

اے اللہ! ہمیں وہ تمام برکات عطا فرما جنہیں تو نے اس جلسہ سے وابستہ کر رکھا ہے اور ہمارے اندر وہ پاک تبدیلی پیدا کر دے جس کا تو نے ارادہ کیا اور جس کیلئے تو نے ہمارے نبی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے خادم کو اس دنیا میں بھیجا تا کہ ہم حقیقی رنگ میں اس کی بیعت کر سکیں

تیسرے جلسہ سالانہ مالٹا منعقدہ 13 اکتوبر 2019ء کے موقع پر سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام

جماعت احمدیہ مالٹا کا تیسرا جلسہ سالانہ مورخہ 13 اکتوبر 2019ء بروز اتوار منعقد ہوا۔ جلسہ سالانہ کا انعقاد ایک چرچ کے ایک ہال میں کیا گیا۔ ہال کو قرآنی تعلیمات پر مشتمل بینرز سے سجایا گیا۔ اس کا ایک حصہ مستورات کیلئے مختص کیا گیا۔ **پہلا اجلاس:** پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز مکرم مولانا عبدالباسط طارق صاحب مبلغ سلسلہ جرمنی کی صدارت میں تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم لئیق احمد عاطف صاحب مبلغ سلسلہ وصدر جماعت مالٹا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز پیغام پڑھ کر سنایا۔ اسکے بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔ پہلے مقرر مکرم عبداللہ والی صاحب سیکرٹری تبلیغ، مالٹا نے ''کیا خدا موجود ہے؟'' کے موضوع پر انگریزی زبان میں تقریر کی۔ دوسرے مقرر مکرم عطاء الواسع طارق صاحب مبلغ انچارج جماعت احمدیہ اٹلی نے ''سیرتِ صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چند نمایاں پہلو'' کے موضوع پر اردو زبان میں تقریر کی۔ بعدہ مکرم ہارون خان صاحب نے ''خلافت ایک روحانی نظام'' کے عنوان پر انگریزی زبان میں تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم لئیق احمد عاطف صاحب نے ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذوقِ عبادت'' کے عنوان پر اردو زبان میں تقریر کی اور مکرم یوسف محمد بالا صاحب جنرل سیکرٹری وسیکرٹری تربیت مالٹا نے What it Means to be an Ahmadi Muslim? کے موضوع پر انگریزی زبان میں تقریر کی۔ اس اجلاس کی اختتامی تقریر مکرم عبدالباسط طارق صاحب مبلغ سلسلہ جرمنی نے کی۔ اجتماعی دعا کے بعد پہلے اجلاس کی کارروائی مکمل ہوئی۔ **دوسرا اجلاس:** اس سال جلسہ سالانہ کا theme ''خدمتِ انسانیت'' رکھا گیا تھا اور دوسرے اجلاس میں اسی موضوع کی مناسبت سے تقاریر رکھی گئی تھیں۔ تلاوتِ قرآن کریم کے بعد مالٹا کی سابقہ صدر مملکت مکرمہ ومیری لوئیس کولیرو پریکا صاحبہ نے پہلی تقریر کی۔ آپ نے جماعت احمدیہ کے ماٹو ''محبت سب کیلئے، نفرت کسی سے نہیں'' کو بہت سراہا اور مالٹا میں جماعت کی خدمات کا تذکرہ بھی کیا۔ اسکے بعد مکرم عطاء الواسع طارق صاحب نے جماعت احمدیہ کا تعارف اور جلسہ سالانہ کے اغراض ومقاصد کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد ازاں مکرم Ivan Bartolo صاحب ممبر آف پارلیمینٹ، اس شہر کی میئر مکرمہ Margaret Baldacchino Cefai صاحبہ، مکرم Anthony Gatt صاحب ڈائریکٹر آف Caritas Malta، رومانین آرتھوڈوکس چرچ کے پادری مکرم Ioan Iftimia صاحب اور کیتھولک چرچ کے کمیشن برائے بین المذاہب ڈائیلاگ کے سیکرٹری Rev.John Anthony Berry صاحب نے تقریر کی۔ اجلاس کی اختتامی تقریر مکرم لئیق احمد عاطف صاحب نے ''خدمتِ انسانیت اسلام کا طرۂ امتیاز ہے'' کے موضوع پر کی۔ جلسہ میں ایک سو سے زائد افراد نے شرکت کی جن میں 60 عیسائی مہمان بھی شامل ہوئے۔ اسی طرح جرمنی اور اٹلی سے تعلق رکھنے والے احمدی احباب بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔ اس موقع پر ارسال فرمودہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز پیغام الفضل انٹرنیشنل 18 اکتوبر 2019 کے شکریہ کے ساتھ پیش ہے۔ (ادارہ)

پیارے احبابِ جماعت احمدیہ مالٹا!　　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے بہت خوشی ہے کہ آپ مورخہ 13 اکتوبر 2019ء کو اپنا تیسرا جلسہ سالانہ منعقد کر رہے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ آپ کے جلسہ کو بہت کامیاب کرے اور شاملینِ جلسہ کو اس کی روحانی برکات سے پوری طرح مستفیض ہونے کی توفیق دے۔ اور آپ سب کو نیکی اور تقویٰ وطہارت میں بڑھائے۔

ہمیشہ یہ امر ذہن میں رکھیں کہ ہمارا جلسہ کوئی عام اجتماع یا جلسہ نہیں۔ درحقیقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں آنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہم پر ہونے والے عظیم الشان افضال اور احسانات میں سے ایک جلسہ سالانہ کا قیام ہے۔ یہ جلسہ ہمیں اللہ رب العزت کی قربت حاصل کرنے اور تقویٰ وراست بازی میں بڑھنے کا ایک بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔

مزید برآں، یہ جلسہ ہمیں اپنی روحانی اور اخلاقی حالتوں کو بہتر بنانے اور انہیں تقویت دینے اور اپنے دین اسلام کے بارے میں اپنے علم میں اضافہ کرنے کے قابل بناتا ہے۔ اس طرح ہم اپنے دلوں کا تزکیہ کر سکتے ہیں تا کہ ہم حقوق اللہ اور ایک دوسرے کے حقوق کی احسن رنگ میں ادائیگی کر سکیں۔ اور بالآخر اس مقصد کو حاصل کر سکیں جس کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ کی بنیاد ڈالی۔

ہر فرد جو جلسہ کیلئے سفر اختیار کرتا ہے، خواہ مرد ہو یا عورت، اس بات کو ذہن نشین رکھے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کیلئے پوری کوشش کر رہا ہے۔ اگر یہ بات نہیں، تو جلسہ میں آنا بے معنی اور بے مقصد ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایسے لوگوں سے ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے جو اِس نیت سے جلسہ میں شامل نہیں ہوتے اور پھر اس کے مطابق اپنے اعمال کی بھی اصلاح نہیں کرتے۔ چنانچہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

''مَیں ہرگز نہیں چاہتا کہ حال کے بعض پیرزادوں کی طرح صرف ظاہری شوکت دکھانے کیلئے اپنے مبائعین کو اکٹھا کروں بلکہ وہ علّت غائی جس کیلئے میں حیلہ نکالتا ہوں اصلاح خلق اللہ ہے۔''

(شہادۃ القرآن، روحانی خزائن، جلد 6، صفحہ 395)

اپنے اندر تقویٰ کی اعلیٰ خوبیاں پیدا کرنے کے حوالے سے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مزید فرماتے ہیں:

''خدا تعالیٰ نے جو اس جماعت کو بنانا چاہا ہے تو اس سے یہی غرض رکھی ہے کہ وہ حقیقی معرفت جو دنیا میں گم ہو چکی ہے اور وہ حقیقی تقویٰ وطہارت جو اس زمانہ میں پائی نہیں جاتی۔ اسے دوبارہ قائم کرے۔''

(ملفوظات، جلد 7، صفحہ نمبر 277-278)

پس میں آپ کو تاکید کرتا ہوں کہ جلسہ کی کارروائی کے دوران، وقفوں میں اور راتوں کو کثرت سے اللہ کو یاد کریں اور نمازیں پڑھیں اور یہ عہد کریں:

''اے اللہ! ہم اس جلسہ میں شامل ہو رہے ہیں، جس کا قیام نیک ارادوں کے تحت، تیری خاص نصرت اور علم سے ہوا ہے۔ ہم اس جلسہ میں اس غرض سے شامل ہو رہے ہیں تا کہ تیری رضا پا سکیں، تیرے ذکر میں بڑھنے والے ہوں اور تیری محبت حاصل کر سکیں۔ ہمیں وہ تمام برکات عطا فرما جنہیں تو نے اس جلسہ سے وابستہ کر رکھا ہے۔ اور ہمارے اندر وہ پاک تبدیلی پیدا کر دے جس کا تو نے ارادہ کیا اور جس کیلئے تو نے ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے خادم کو اس دنیا میں بھیجا تا کہ ہم حقیقی رنگ میں اس کی بیعت کر سکیں۔''

اللہ تعالیٰ آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز آپ کے جلسہ کو نہایت کامیاب کرے اور آپ سب کو بیعت کی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ کرے کہ آپ ہمیشہ خلافت احمدیہ کے سچے وفادار رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو نیکی، تقویٰ، خدمت اسلام اور خدمت انسانیت میں بڑھا کر آپ کی زندگیوں میں حقیقی تبدیلی پیدا کرے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب پر فضل فرمائے۔ آمین۔

والسلام خاکسار

(دستخط) مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

خلافت سے وابستگی بہت ضروری ہے، اللہ تعالیٰ کا ہم سب پر یہ بہت بڑا احسان ہے کہ ہم میں خلافت کا نظام قائم ہے

پس اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کیلئے اور دین و دنیا کی حسنات سے حصہ پانے کیلئے ہمیشہ خلافت کے ساتھ جڑے رہیں

(خصوصی پیغام سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بر موقع مجلس شوریٰ بھارت 2020، بحوالہ اخبار بدر 14 مئی 2020)

طالبِ دعا:

SYED IDRIS AHMED s/o SYED MANSOOR AHMED & FAMILY

Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)

خطبہ جمعہ

”خلیفۂ وقت اور جماعت ایک ہی وجود کے دو نام ہیں“

آج کل ہم جس حالت سے گزر رہے ہیں اس میں خاص طور پر خدا تعالیٰ کے آگے جھکنے کی ضرورت ہے

یہ آفات اور طوفان اور بلائیں جو اس زمانے میں آرہی ہیں ان کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے سے خاص تعلق ہے

پس ہمیں اپنے ایمان و ایقان اور انجام بخیر کیلئے بھی بہت دعائیں کرنی چاہئیں اور دنیا کے بچانے کیلئے بھی دعائیں کرنی چاہئیں

”مناسب ہے کہ ان ابتلا کے دنوں میں اپنے نفس کو مار کر تقویٰ اختیار کریں، میری غرض ان باتوں سے یہی ہے کہ تم نصیحت اور عبرت پکڑو، دنیا فنا کا مقام ہے، آخر مرنا ہے خوشی دین کی باتوں میں ہے، اصلی مقصد تو دین ہی ہے“

موجودہ حالات میں احمدیوں کے محفوظ رہنے، جماعت احمدیہ کی ترقیات

مالی قربانی کرنے والوں، ایم.ٹی.اے کے کارکنان اور عالَمِ اسلام کے پُرامن اتحاد کیلئے دعاؤں کی تحریک

بعض دعاؤں کے وِرد کی تلقین

خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 22 رمئی 2020ء بمطابق 22 رہجرت 1399 ہجری شمسی بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ (سرے) یو.کے

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔
اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔

سب سے پہلے تو ان سب احمدیوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے گذشتہ دنوں میرے گرنے پر، چوٹ لگنے پر اپنے غیر معمولی جذبات کا اظہار کیا اور بڑی تڑپ سے دعائیں کیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی بہترین جزا دے، اخلاص و وفا میں بڑھائے۔ اس زمانے میں خدا تعالیٰ کی خاطر اور اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق آپس کی محبت، خاص طور پر خلیفۂ وقت سے یہ اخلاص و وفا کی مثال صرف جماعت احمدیہ ہی میں مل سکتی ہے۔ یہ دوطرفہ محبت بھی اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی ہے۔ یہاں یہ بھی نہیں پتا چلتا کہ کون زیادہ دوسرے کے لیے درد رکھتا ہے۔ بعض دفعہ تو یہ لگتا ہے کہ افرادِ جماعت کی خلافت سے محبت انتہا کو پہنچی ہوئی ہے اور خلیفۂ وقت کی جماعت کے افراد کے ساتھ جو تعلق اور محبت ہے بعض لوگوں کی مثالیں ایسی ہیں جنہیں دیکھ کر لگتا ہے کہ اس معیار کی نہیں ہے لیکن بہرحال یہ دوطرفہ محبت ہے، دوطرفہ تعلق ہے اور جیسا کہ مَیں نے کہا ہے ایک ایسا تعلق ہے جس کی کوئی مثال دنیاوی رشتوں میں نہیں ملتی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کا یہ فقرہ مجھے بہت اچھا لگتا ہے کہ ”خلیفۂ وقت اور جماعت ایک ہی وجود کے دو نام ہیں۔“

(خطباتِ ناصر، جلد 4، صفحہ 423، خطبہ جمعہ فرمودہ 29 ستمبر 1972ء)

یہ آپ لوگوں کی دعاؤں کی ہی قبولیت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی طور پر جو زخم ہیں جلدی مندمل ہوئے۔ ڈاکٹر صاحب نے مجھے کہا کہ چہرے کے زخم عموماً جلدی ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن ڈاکٹر صاحب کہتے ہیں کہ جس رفتار سے یہ ٹھیک ہوئے ہیں مجھے بھی اتنا خیال نہیں تھا۔ ان کو مَیں نے یہی کہا تھا کہ علاج تو اپنی جگہ لیکن اصل چیز دعائیں ہیں جو احمدی کر رہے ہیں۔ مجھے بھی یہ خیال تھا کہ کئی زخم ہیں اور اس کے کھرنڈ اترتے ہوئے بھی کم از کم دو ہفتے تو لگیں گے پھر شاید زخموں کے کچھ نشان بھی رہ جائیں لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے سات آٹھ دن میں ہی سب صاف ہو گیا۔ اس چوٹ کی وجہ سے مجھے مرہم عیسیٰ لگانے کا جو تجربہ ہوا وہ بھی بتا دیتا ہوں کہ کچھ عرصہ ہوا میر محمود احمد صاحب ناصر نے سریانی نسخے کے مطابق بنا کے مجھے بھجوائی تھی۔ وہ مَیں نے اب استعمال کی۔ اسی طرح ہومیو پیتھک کریم کیلنڈولا (Calendula) ہے۔ بہرحال اصل فضل تو اللہ تعالیٰ کا ہے وہی شافی ہے۔ دوائیوں کا جو مَیں نے ذکر کیا تو وہ اس لیے کہ شاید دوسروں کو بھی فائدہ ہو جائے بعض دفعہ ضرورت پڑتی ہے۔ بہرحال اب یہ دعا کریں کہ چوٹ کے جو باقی اثرات ہیں اللہ تعالیٰ انہیں بھی جلد بہتر فرمائے۔ جو بداثرات ہیں دور فرمائے۔

اللہ تعالیٰ کا فضل ہی اصل طاقت ہے جو دعاؤں سے ملتا ہے۔ مجھے یاد ہے کہ کچھ عرصہ ہوا میرے کندھے اور بازوؤں میں شدید درد تھی۔ ہاتھ اٹھانا مشکل تھا۔ دوسرے ہاتھ کی مدد لینی پڑتی تھی۔ یہاں سپیشلسٹ ڈاکٹر کو دکھایا تو اس نے یہ کہا کہ یہ درد چھ ہفتے سے تین چار مہینے تک رہ سکتی ہے۔ بہرحال چند دن کے بعد پھر اس نے معائنہ کیا، دیکھا تو اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نوے فیصد درد ختم ہو چکی تھی۔ اس نے بڑی حیرت کا اظہار کیا۔ اسے مَیں نے یہی کہا تھا کہ جب لاکھوں لوگ دعا کر رہے ہوں تو اسی طرح اللہ تعالیٰ فضل فرما دیتا ہے۔ انگریز تھا کہنے لگا میں عیسائی بھی ہوں اور ہمارا خاندان مذہبی بھی ہے۔ دعاؤں پر مجھے بھی یقین ہے اور کہنے لگا کہ یقیناً یہ دعا سے ہی ہوا ہے۔

پس اللہ تعالیٰ کا فضل ہی ہے جو ہمیں ہر وقت مانگنا چاہیے اور اس کے آگے جھکنا چاہیے۔ آج کل ہم جس حالت سے گزر رہے ہیں اس میں خاص طور پر خدا تعالیٰ کے آگے جھکنے کی ضرورت ہے۔ یوکے سے بھی رپورٹیں آ رہی ہیں اور باقی ممالک سے بھی یہ رپورٹس آ رہی ہیں کہ ان حالات میں احبابِ جماعت کو اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے کی بہت توجہ پیدا ہوئی ہے۔ لاک ڈاؤن کی وجہ سے گھروں میں خاص طور پر گھر والے مل کر نماز باجماعت کا اہتمام کرتے ہیں۔ درس و تدریس بھی ہوتا ہے۔ کسی نہ کسی کتاب، حدیث اور قرآن کا درس بھی ہوتا ہے جس سے بڑوں کا علم بھی بڑھ رہا ہے اور بچوں کو بھی دینی علم سے آگاہی ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہوا کہ اس عرصے میں رمضان بھی آ گیا اور لوگوں کی عبادت کی طرف جو توجہ پیدا ہو رہی تھی اس میں پہلے سے بڑھ کر اضافہ ہوا۔ اب یہ رمضان تو ختم ہو رہا ہے اور اسی طرح کچھ حد تک لاک ڈاؤن پر بھی مختلف حکومتیں پابندیاں نرم کرنے کا ارادہ کر رہی ہیں۔ بعض حکومتیں کر بھی چکی ہیں۔ بعض جگہ یہ نرمی پیدا ہو گئی ہے۔ ایک بات تو مَیں یہ کہنا چاہوں گا کہ پابندیوں پر نرمی کے ساتھ جو حکومت نے شرائط لگائی ہیں ان پر ہر احمدی کو کاربند ہونے کی کوشش کرنی چاہئے لیکن سب سے بڑی بات اور اہم چیز جو ہر احمدی کو اپنے سامنے رکھنی چاہیے یہ ہے کہ کاروباروں کی اجازت اور باہر نکلنے کی نرمی اور پھر رمضان کے مہینے کا گزر جانا کسی احمدی کو اللہ تعالیٰ کی عبادت اور جو نیکیاں انہوں نے اپنائی تھیں انہیں ختم کرنے والا یا ان میں کمی کرنے والا نہ بنائے بلکہ ان نیکیوں کو اور باجماعت نمازوں کو جب تک مسجد میں جانے پر پابندی ہے گھروں میں جاری رکھنا اور جب مسجد جانے کی اجازت مل جائے گی تو مسجد کو آباد رکھنا اپنے پر پہلے سے بڑھ کر فرض کریں۔ عورتیں گھروں میں نمازوں کا خاص اہتمام کریں تاکہ بچے بھی اپنے سامنے نمونے دیکھنے والے ہوں۔ انکا بھی خدا تعالیٰ پر ایمان اور یقین بڑھے۔ گھروں میں درس و تدریس کا چند منٹ کیلئے سلسلہ جاری رہے تاکہ دینی علم بھی بڑھے اور علم و معرفت بھی بڑھے۔ اسی طرح ایم.ٹی.اے کے پروگراموں کو دیکھنے کی طرف بھی توجہ رکھیں۔ پہلے بھی مَیں اس بارے میں کہہ چکا ہوں۔

پس نہ لاک ڈاؤن کے بعد اور نہ ہی رمضان کے بعد ان نیکیوں کو ہم میں سے کسی کو بھولنا چاہیے بلکہ جاری رکھنا چاہیے۔ کبھی کسی احمدی کو جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت میں آ کر اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا

کرنے کا عہد کرتا ہے اپنے عہدِ بیعت کو بھولنا نہیں چاہیے۔ مومن کا یہ کام نہیں کہ کبھی ان لوگوں میں شامل ہو جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مشکل میں گرفتار ہوں تو اللہ تعالیٰ کی طرف جھکتے ہیں، اس کی پناہ میں آنے کی کوشش کرتے ہیں، اس سے مدد مانگتے ہیں، اسے پکارتے ہیں اور جب تکلیف دور ہو جائے تو خدا تعالیٰ کو بھول جاتے ہیں۔

آج کل لوگ اس تلاش میں ہیں کہ یہ کورونا وائرس کی بیماری طبعی حادثہ ہے یا عذابِ الٰہی ہے۔ اس قسم کی آفات اور وبائیں جو آتی ہیں ان میں ایک مومن کا کام ہے کہ پہلے سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کی طرف جھکے۔ صرف اسی کی تلاش میں نہ رہے کہ یہ کیا چیز ہے؟ اور یہ زمانہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا زمانہ ہے اس میں اللہ تعالیٰ کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ بے شمار وعدے ہیں جو پورے ہوئے اور ہو رہے ہیں اور آئندہ بھی ہوں گے۔ اگر کوئی انذاری پہلو رکھنے والی باتیں ہیں تو سب سے پہلے ایک مومن کا کام ہے کہ لرزاں و ترساں ہو۔ خوفزدہ ہو اور اپنے ایمان و ایقان کو مضبوط کرے۔ اپنے اچھے انجام کیلئے دعا کرے۔ اصل چیز یہی ہے کہ انجام بخیر ہو۔ مَیں نے کئی مرتبہ بتایا ہے کہ یہ آفات اور طوفان اور بلائیں جو اس زمانے میں آرہی ہیں ان کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے سے خاص تعلق ہے۔ پس ہمیں اپنے ایمان و ایقان اور انجام بخیر کیلئے بھی بہت دعائیں کرنی چاہئیں اور دنیا کے بچانے کیلئے بھی دعائیں کرنی چاہئیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس وقت بھی جب اللہ تعالیٰ نے طاعون کو نشان کے طور پر ظاہر ہونے کی آپؑ کو واضح خبر دی تھی بے چین ہو ہو کر دنیا کیلئے دعا کیا کرتے تھے۔ بند دروازوں کے پیچھے سے آپؑ کی دعاؤں کی حالت کو سننے والے بیان کرتے ہیں کہ اس طرح شدتِ گریہ کی آوازیں آرہی ہوتی تھیں جیسے کہ آگ پر رکھی ہوئی ہنڈیا میں پانی کے ابلنے کی آوازیں آتی ہیں کہ انسانیت کو اللہ تعالیٰ بچا لے۔

(ماخوذ از خدا تعالیٰ دنیا کی ہدایت کیلئے ہمیشہ نبی مبعوث فرماتا ہے، انوار العلوم، جلد 18، صفحہ 514)

(ماخوذ از رجسٹر روایات (غیر مطبوعہ) جلد 7، صفحہ 107، روایات حضرت ماسٹر محمد اللہ داد صاحبؓ)

پس انسانیت کیلئے آپؑ کا رحم اور شفقت اللہ تعالیٰ کے آپؑ کو نشان کے بتانے کے باوجود غالب تھا اور ان کے اس بیماری کی تباہی سے بچنے کیلئے، اس وبا کی تباہی سے بچنے کیلئے آپؑ دعا کر رہے ہوتے تھے۔ پس بڑے درد سے دعا کر رہے ہوتے تھے۔ پس ہم نے بھی آپؑ کے اس نمونے کو دیکھنا ہے۔

بعض لوگ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ایک مضمون ''حوادث طبعی یا عذاب الٰہی'' کو لے کر آج کل جو وائرس کی وبا پھیلی ہوئی ہے اس سے ملانے کی کوشش کرتے ہیں اور اپنے تبصرے بھی کرتے ہیں۔ واضح ہو کہ جیسا کہ مَیں کہہ چکا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے کے بعد آفات اور بلاؤں کی تعداد بڑھی ہے اور اس بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے واضح فرمایا ہوا ہے کہ یہ آئیں گی اور تباہیاں آئیں گی۔ اس میں تو کوئی شک نہیں لیکن جیسا کہ مَیں گذشتہ خطبات میں بیان کر چکا ہوں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بھی فرمایا ہے کہ بعض ایمان والے بھی قانونِ قدرت کے تحت اس کی لپیٹ میں آجاتے ہیں لیکن ان کا مقام شہید کا ہوتا ہے اور ان کا انجام بخیر ہوتا ہے۔ (ماخوذ از ملفوظات، جلد 9، صفحہ 252)

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق بھی ان کا انجام انہیں جنت میں لے جانے والا ہوتا ہے جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس جنازے پر لوگ اس شخص کی تعریف کریں، اسکی خدمات کی تعریف کریں، اسکے حقوق العباد اور حقوق اللہ کی ادائیگی کی گواہی دیں اور تعریف کریں اس پر جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب فیمن یثنی علیہ خیرا او شر من الموتی، حدیث 949)

اور ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سارے لوگ ہیں، بعض ایسے احمدی مخلصین ہیں جن کے بارے میں ہر ایک کے یہی تأثرات تھے لیکن ان وباؤں کے اثرات کو دیکھنے والی جو اصل چیز ہے وہ یہ ہے کہ اس سے عمومی طور پر دنیاداروں پر کیا اثر ہو رہا ہے۔ دنیاداروں کے تو ہوش و حواس گم ہو رہے ہیں اور ہوتے ہیں اور آج کل یہ دنیا میں ہم دیکھ رہے ہیں کہ کس طرح انکی حالت ہو چکی ہے۔ نہ صرف لوگوں کی بلکہ بڑی بڑی حکومتوں کی، بڑے بڑے پہاڑوں کی، حکومتیں جو اپنے آپ کو پہاڑوں کی طرح مضبوط سمجھتی ہیں۔ ان بڑی بڑی مضبوط حکومتوں کی معیشتیں اور نظام درہم برہم ہو گئے ہیں اور اس کے اثر سے اپنے عوام کی توجہ پھیرنے کیلئے جو کوشش وہ کر رہے ہیں وہ اَور بھی زیادہ خطرناک ہے۔ وہ ان کو جنگ اور معیشت کی مزید تباہی میں دھکیل دے گی۔ پس جب تک یہ لوگ اپنے اندر ایسی تبدیلی پیدا نہیں کریں گے جس سے فسادوں کی کیفیت دور نہ ہو تو ایک کے بعد دوسری تباہی میں یہ لوگ خود ڈوبتے چلے جائیں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی یہی فرمایا ہے کہ مسلمان ہونا یا مذہبی غلطیوں کا نہ ہونا یا مذہبی غلطیوں کا جو مؤاخذہ ہے یہ تو قیامت کے دن ہے، اللہ تعالیٰ اس وقت دیکھے گا لیکن فتنہ و فساد اور حقوق غصب کرنا اور خدا کے بندوں کا استہزا کرنا یہ بے چین کرنے والی تباہیاں لاتا ہے۔

(ماخوذ از کشتی نوح، روحانی خزائن، جلد 19، صفحہ 5)

بہر حال ہمارا کام دعا کرنا اور دنیا کو سمجھانا اور اپنی حالتوں کو پاک بنانا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے جس مضمون کی میں نے بات کی ہے وہ لمبا مضمون ہے لیکن ہر احمدی کو جس بات کی طرف توجہ دینی چاہیے اس مضمون کے پڑھنے سے وہ صرف یہ نہیں کہ پہلی قوموں کے ساتھ کیا ہوا یا اب کیا ہو گا یا کیا ہو رہا ہے اور کیا تباہی ہے اور کیا نہیں۔ یقیناً یہ باتیں بھی خوفزدہ کرنے والی ہونی چاہئیں۔ اپنی حالتوں کی طرف توجہ دینے والی ہونی چاہئیں لیکن جو اصل بات ہے جو الفاظ قابلِ غور ہیں وہ یہ ہے جو کہ آپؒ نے لکھا ہوا ہے کہ جماعت احمدیہ کے لیے اس میں تنبیہ اور بشارت بھی ہے۔

تنبیہ یہ کہ صرف احمدیت کا عنوان بچانے کیلئے کافی نہیں ہوگا بلکہ تقویٰ کی شرط بھی ساتھ لگی ہوئی ہے اور بشارت کا پہلو یہ ہے کہ جماعت میں جو عملی کمزوریاں آچکی ہوں گی بڑی تیزی کے ساتھ ان کی اصلاح کی کوشش احمدی کرے گا۔ پس خلاصہ یہ کہ جنھوں نے بیعت کا صرف نام لگایا ہوا ہے، ایک لیبل (label) ہے وہ آپؑ کی پاک تعلیم کی طرف لوٹیں گے تو پھر ہی بچت ہے اور خدا کی طرف یہ لوٹنا ہی ان کیلئے بشارت ہے ورنہ کوئی بشارت نہیں۔

(ماخوذ از حوادث طبعی یا عذاب الٰہی، صفحہ 121)

اور جیسا کہ میں نے کہا تھا کہ ان دنوں میں جو خاص توجہ پیدا ہوئی ہوئی ہے اسے اب قائم رکھیں اور خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائیں کیونکہ دنیا کی تباہی کے بعد خدا تعالیٰ کی طرف جب دنیا کی نظر ہوگی، توجہ ہوگی، حقوق کی ادائیگی کی طرف جب نظر ہوگی تو پھر لوگ جماعت کی طرف ہی دیکھیں گے، پھر احمدی ہی ہوں گے جو دنیا کی صحیح رہ نمائی کر سکیں گے لیکن اس سے پہلے ہمیں درد کے ساتھ یہ دعا کرنی چاہیے کہ وہ نوبت ہی نہ آئے جب دنیا اس حد تک آگے چلی جائے کہ وہاں سے روشنی اور امن کی طرف آنے کے راستے ہی بند ہو جائیں۔ اس سے پہلے ہی لوگوں کی نظر اس طرف پھر جائے۔ پس ہمیں دعاؤں کے ساتھ اپنے نمونے بھی دکھانے کی ضرورت ہے، دنیا کو بتانے کی ضرورت ہے کہ ایک دوسرے کے حق ادا کر کے ہی تم اللہ تعالیٰ کے رحم کو حاصل کر سکتے ہو اور خدا تعالیٰ جو واحد خدا ہے اس کا رحم حاصل کیے بغیر نہ دنیا میں امن قائم کرنے کیلئے ہماری کوشش کامیاب ہو سکتی ہے اور نہ مرنے کے بعد انجام بخیر ہو سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان دنوں میں جہاں جماعت کے افراد عبادتوں کی طرف توجہ دے رہے ہیں وہاں نوجوان بھی اور صحت مند انصار بھی اور لجنہ بھی خدمت خلق کے کام بھی کر رہے ہیں۔ اس بارے میں بھی ہر جگہ سے بڑی اچھی رپورٹس آرہی ہیں۔ یہ خدمت خلق بعض بھٹکے ہوؤں کو، دنیاداروں کو راستے دکھانے کا بھی باعث بن رہی ہے۔

گذشتہ دنوں کینیڈا کی رپورٹ تھی کہ ایک عورت نے رات دو بجے خدام کی جو ہمسایوں کی ہیلپ لائن ہے اس کو ہر جگہ سے مایوس ہو کر فون کیا کہ یہ میری مجبوری ہے، میرا لڑکا بیمار ہے اور دوائی حاصل کرنے کے تمام راستے بند ہو چکے ہیں، ہر جگہ سے انکار ہو گیا ہے۔ وہ کہتی تھی سب نے یہی کہا ہے کہ صبح سے پہلے نہیں مل سکتی اور اس کی بہت بری حالت ہے۔ وہ کہتی ہے کہ میں نے کہا کہ لوگ کہتے ہیں خدا ہے۔ گو میں خدا کو نہیں مانتی چلو آج آزماتے ہیں۔ کہتی ہے میں نے انتہائی کرب اور اضطرار کی حالت میں کہا کہ اے خدا! اگر تُو ہے تو میرا بیٹا اس بری حالت میں ہے اس کی دوائی کا انتظام کر دے اور ساتھ ہی کہتی ہے کہ مجھے خدام کی ہیلپ لائن (helpline) کا بھی خیال آیا۔ فون کیا تو کسی آدمی نے فون اٹھایا۔ اسے اپنی ضرورت بتائی تو اس نے کہا کوشش کرتا ہوں۔ تھوڑی دیر کے بعد پھر اسی شخص کا فون آیا کہ اس وقت رات کے دو بجے ہیں انتظام مشکل ہے۔ اس شخص نے کہا کہ تمہارے لڑکے کی حالت کیا ہے؟ میں نے پھر ساری صورتِ حال بتائی اور بڑی بے چینی کا اظہار کیا تو اس نے کہا اچھا مَیں خود جا کے دیکھتا ہوں، کسی جگہ جا کے دیکھتا ہوں۔ ایک فارمیسی فلاں جگہ پہ کھلی ہوتی ہے۔ اگر کھلی ہوئی تو دوائی لے آتا ہوں۔ وہ رات کو اٹھ کے گیا۔ کہتی ہے اس کو جب میں نے جگایا تھا تو وہ نیند کی حالت میں تھا لیکن پھر بھی وہ پچاس کلومیٹر کا سفر کر کے گیا اور مجھے دوائی لا کر دی۔ اس بات سے مجھے خدا کے ہونے کا یقین آ گیا اور یہ یقین احمدی خادم کی وجہ سے مجھے ملا اور میں اس کے لیے شکر گزار ہوں۔

پس ان دنوں میں ہم خدمتِ انسانیت کر کے بندوں کو خدا کے قریب لانے کا بھی ذریعہ بن سکتے ہیں اس کیلئے ہم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہیے۔ نہ یہ کہ یہ دیکھتے رہیں کہ تباہی آتی ہے یا نہیں آتی۔ اور پھر رمضان

ارشادِ باری تعالیٰ

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِہِنَّ نِحۡلَۃً (النساء:5)

ترجمہ : اور عورتوں کو اُن کے مہر دِلی خوشی سے ادا کرو

طالبِ دُعا: دھانو شیرپا، جماعت احمدیہ دیودمتانگ (سکم)

ارشادِ باری تعالیٰ

کُلُوۡا مِنۡ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰکُمۡ (سورۃ البقرہ:58)

ترجمہ: جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ

طالبِ دُعا: نور الہدیٰ، جماعت احمدیہ سملیہ (جھارکھنڈ)

میں جو سبق ہمیں دوسروں کی تکلیف کا احساس کرنے کا ملا ہے اسے بھی جاری رکھنا چاہیے کہ ہمیشہ دوسروں کی تکلیف کا احساس کرتے رہیں کیونکہ رمضان کے مقاصد میں سے ایک یہ بھی ہے کہ یہ احساس دلایا جائے کہ دوسروں کی تکلیف کا احساس کرو۔

پس ایک دنیا کا ماحول جو عمومی طور پر اس وبا کی وجہ سے بنا ہوا ہے اور ایک رمضان کا ماحول اب ہمیں ہمیشہ اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانے والا بنا رہنا چاہیے۔ رمضان تو کل یا پرسوں چلا جائے گا، ختم ہو جائے گا لیکن اس کی نیکیاں ہمیں ہمیشہ اپنے اندر رکھنی چاہئیں۔ وہ پاک تبدیلیاں جو ہم نے کی ہیں وہ ہمیشہ اپنے اندر رکھنی چاہئیں اور پھر جب لاک ڈاؤن میں نرمی آئے تو ہمیں اپنی ذاتی بھی اور انسانیت کے لیے بھی ذمہ داریوں کو نہیں بھولنا چاہیے۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے جہاں خود اللہ تعالیٰ کا حق اور بندوں کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ دیں وہاں دوسروں کو بھی اس طرف توجہ دلاتے رہیں اور اپنے پاک نمونوں سے دنیا کو خدا تعالیٰ اور اس کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے والا بنانے کی کوشش کریں۔ ہم نے اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مانا ہے۔ آپؑ کی کوئی مجلس ایسی نہیں ہوتی تھی جہاں آپ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کی روشنی میں ہمارے مقام و معیار کی طرف توجہ دلانے کی کوشش نہ فرماتے ہوں۔

پس ہمیں ہر وقت آپ کی نصائح کی جگالی کرتے رہنا چاہیے تا کہ حقیقی ایمان و ایقان ہمیں حاصل ہو۔ دوسروں کی کمزوریوں کی طرف نظر رکھنے کی بجائے ہم اپنی حالتوں کا جائزہ لیتے رہیں۔ اس حوالے سے اس وقت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض حوالے بھی آپ کے سامنے پیش کروں گا جن پر ہمیں غور کرتے رہنا چاہیے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمیں کس مقام اور معیار پر دیکھنا چاہتے ہیں۔ ایک جگہ ہمارے اس معیار کا ذکر فرماتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

''چاہئے کہ ہر ایک شخص تہجد میں اٹھنے کی کوشش کرے اور پانچ وقت کی نمازوں میں بھی قنوت ملا دیں۔ ہر ایک خدا کو ناراض کرنے والی باتوں سے توبہ کریں۔ توبہ سے یہ مراد ہے کہ ان تمام بدکاریوں اور خدا کی نارضامندی کے باعثوں کو چھوڑ کر ایک سچی تبدیلی کریں اور آگے قدم رکھیں اور تقویٰ اختیار کریں۔ اس میں بھی خدا کا رحم ہوتا ہے۔'' فرمایا ''عاداتِ انسانی کو شائستہ کریں۔ غضب نہ ہو۔ تواضع اور انکسار اس کی جگہ لے لے۔ اخلاق کی درستی کے ساتھ اپنے مقدور کے موافق صدقات کا دینا بھی اختیار کرو۔ یُطۡعِمُوۡنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّہٖ مِسۡکِیۡنًا وَّیَتِیۡمًا وَّاَسِیۡرًا (الدھر:9) یعنی خدا کی رضا کیلئے مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھانا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خاص اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے ہم دیتے ہیں اور اس دن سے ہم ڈرتے ہیں جو نہایت ہی ہولناک ہے۔ قصہ مختصر دعا سے، توبہ سے کام لو اور صدقات دیتے رہو تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کے ساتھ تم سے معاملہ کرے۔''
(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 208، ایڈیشن 1984ء)

پھر جماعت کو نصائح کرتے ہوئے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ کسی کی پروا نہیں کرتا مگر صالح بندوں کی۔ آپس میں اخوت اور محبت کو پیدا کرو اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ ہر ایک قسم کے ہزل اور تمسخر سے مطلقاً کنارہ کش ہو جاؤ کیونکہ تمسخر انسان کے دل کو صداقت سے دور کر کے کہیں کا کہیں پہنچا دیتا ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دیوے۔ اللہ تعالیٰ سے ایک سچی صلح پیدا کر لو اور اس کی اطاعت میں واپس آ جاؤ۔ اللہ تعالیٰ کا غضب زمین پر نازل ہو رہا ہے اور اس سے بچنے والے وہی ہیں جو کامل طور پر اپنے سارے گناہوں سے توبہ کر کے اس کے حضور میں آتے ہیں۔

تم یاد رکھو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگاؤ گے اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی ہو جاؤ گے تو خدا تمام رکاوٹوں کو دور کر دے گا اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کسان عمدہ پودوں کی خاطر کھیت میں سے ناکارہ چیزوں کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے اور اپنے کھیت کو خوشنما درختوں اور بارآور پودوں سے آراستہ کرتا ہے اور ان کی حفاظت کرتا اور ہر ایک ضرر اور نقصان سے ان کو بچاتا ہے مگر وہ درخت اور پودے جو پھل نہ لاویں اور گلنے اور خشک ہونے لگ جاویں ان کی مالک پروا نہیں کرتا کہ کوئی مویشی آ کر ان کو کھا جاوے یا کوئی لکڑہارا ان کو کاٹ کر تنور میں ڈال دیوے۔ سو ایسا ہی تم بھی یاد رکھو اگر تم اللہ تعالیٰ کے حضور میں صادق ٹھہرو گے تو کسی کی مخالفت تمہیں تکلیف نہ دے گی۔ پر اگر تم اپنی حالتوں کو درست نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے فرمانبرداری کا ایک سچا عہد نہ باندھو تو پھر اللہ تعالیٰ کو کسی کی پروا نہیں۔''

فرمایا ''...... چاہئے کہ تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ...... ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان میں سے اٹھا دو کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کر کے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ۔ لوگ تمہاری مخالفت کریں گے۔'' فرمایا کسی کی پروا نہ کرو''...... اس بات کو وصیت کے طور پر یاد رکھو کہ ہرگز تُندی اور سختی سے کام نہ لینا۔'' مخالفت کریں گے لیکن تم نے ہرگز ی تُندی اور سختی سے کام نہیں لینا۔ ''بلکہ نرمی اور آہستگی اور خُلق سے ہر ایک کو سمجھاؤ۔''
(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 266 تا 268، ایڈیشن 1984ء)

ہماری اخلاقی حالتوں کی درستی اور حقوق العباد کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ایک موقع پر آپؑ نے فرمایا:

''ایک حدیث میں آیا ہے کہ قیامت میں اللہ تعالیٰ بعض بندوں سے فرمائے گا کہ تم بڑے برگزیدہ ہو اور میں تم سے بہت خوش ہوں کیونکہ میں بہت بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا۔ میں ننگا تھا تم نے کپڑا دیا۔ میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا۔ میں بیمار تھا تم نے میری عیادت کی۔ وہ کہیں گے کہ یا اللہ! تُو تو ان باتوں سے پاک ہے۔ تُو کب ایسا تھا جو ہم نے تیرے ساتھ ایسا کیا؟ تب وہ فرمائے گا کہ میرے فلاں فلاں بندے ایسے تھے تم نے ان کی خبر گیری کی۔ وہ ایسا معاملہ تھا کہ گویا تم نے میرے ساتھ ہی کیا۔ پھر ایک اَور گروہ پیش ہوگا۔ ان سے کہے گا کہ تم نے میرے ساتھ برا معاملہ کیا۔ میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا نہ دیا۔ پیاسا تھا پانی نہ دیا۔ ننگا تھا مجھے کپڑا نہ دیا۔ میں بیمار تھا میری عیادت نہ کی۔ تب وہ کہیں گے کہ یا اللہ تُو تو ایسی باتوں سے پاک ہے۔ تُو کب ایسا تھا جو ہم نے تیرے ساتھ ایسا کیا؟ اس پر وہ فرمائے گا کہ میرا فلاں فلاں بندہ اس حالت میں تھا اور تم نے ان کے ساتھ کوئی ہمدردی اور سلوک نہ کیا وہ گویا میرے ہی ساتھ کرنا تھا۔''

یہاں کوئی شرط نہیں ہے کہ مسلمان ہے یا ہندو ہے یا عیسائی ہے یا کون ہے۔ فرمایا ''غرض نوعِ انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے مگر میں دیکھتا ہوں کہ اس پہلو میں بڑی کمزوری ظاہر کی جاتی ہے۔ دوسروں کو حقیر سمجھا جاتا ہے۔ ان پر ٹھٹھے کیے جاتے ہیں۔ ان کی خبر گیری کرنا اور کسی مصیبت اور مشکل میں مدد دینا تو بڑی بات ہے۔ جو لوگ غربا کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش نہیں آتے بلکہ ان کو حقیر سمجھتے ہیں، مجھے ڈر ہے کہ وہ خود اس مصیبت میں مبتلا نہ ہو جاویں۔ اللہ تعالیٰ نے جن پر فضل کیا ہے اس کی شکرگزاری یہی ہے کہ اس کی مخلوق کے ساتھ احسان اور سلوک کریں اور اس خداداد فضل پر تکبر نہ کریں اور وحشیوں کی طرح غرباء کو کچل نہ ڈالیں۔''
(ملفوظات، جلد 8، صفحہ 102-103، ایڈیشن 1984ء)

پھر اس کی مزید وضاحت فرماتے ہوئے آپؑ فرماتے ہیں کہ

''اصل بات یہ ہے کہ سب سے مشکل اور نازک مرحلہ حقوق العباد ہی کا ہے کیونکہ ہر وقت اس کا معاملہ پڑتا ہے اور ہر آن یہ ابتلا سامنے رہتا ہے۔ پس اس مرحلہ پر بہت ہی ہوشیاری سے قدم اٹھانا چاہیے۔ میرا تو یہ مذہب ہے کہ دشمن کے ساتھ بھی حد سے زیادہ سختی نہ ہو۔ بعض لوگ چاہتے ہیں کہ جہاں تک ہو سکے اسکی تخریب اور بربادی کیلئے سعی کی جاوے۔ پھر وہ اس فکر میں پڑ کر جائز اور ناجائز امور کی بھی پروا نہیں کرتے۔ اسکو بدنام کرنے کے واسطے جھوٹی تہمت اس پر لگاتے۔ افترا کرتے اور اسکی غیبت کرتے اور دوسروں کو اسکے خلاف اکساتے ہیں۔ اب بتاؤ کہ معمولی دشمنی سے کس قدر برائیوں اور بدیوں کا وارث بنا اور پھر یہ بدیاں جب اپنے بچے دیں گی تو کہاں تک نوبت پہنچے گی۔''

اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ یہی آج کل دنیا کا حال ہو رہا ہے۔ انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی اور قومی اور حکومتی طور پر بھی۔ فرمایا کہ ''میں سچ کہتا ہوں کہ تم کسی کو اپنا ذاتی دشمن نہ سمجھو اور اس کینہ توزی کی عادت کو بالکل ترک کر دو۔ اگر خدا تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے اور تم خدا تعالیٰ کے ہو جاؤ تو وہ دشمنوں کو بھی تمہارے خادموں میں داخل کر سکتا ہے لیکن اگر تم خدا ہی سے قطع تعلق کیے بیٹھے ہو اور اس کے ساتھ ہی کوئی رشتہ دوستی کا باقی نہیں۔ اس کے خلاف مرضی تمہارا چال چلن ہے۔ پھر خدا سے بڑھ کر تمہارا دشمن کون ہوگا؟ مخلوق کی دشمنی سے انسان بچ سکتا ہے لیکن جب خدا دشمن ہو تو پھر اگر ساری مخلوق دوست ہو تو کچھ نہیں ہو سکتا۔ اس لیے تمہارا طریق انبیاء علیہم السلام کا سا طریق ہو۔ خدا تعالیٰ کا منشا یہی ہے کہ ذاتی اعداء کوئی نہ ہوں۔

خوب یاد رکھو کہ انسان کو شرف اور سعادت تب ملتی ہے جب وہ ذاتی طور پر کسی کا دشمن نہ ہو۔ ہاں اللہ اور اس کے رسول کی عزت کیلئے الگ امر ہے یعنی جو شخص خدا اور اسکے رسول کی عزت نہیں کرتا بلکہ ان کا دشمن ہے اسے تم اپنا دشمن سمجھو۔'' لیکن اس دشمنی کے سمجھنے کی بھی وضاحت فرما دی۔ فرمایا ''اس دشمنی سمجھنے کے یہ معنے نہیں ہیں کہ تم اس پر افترا کرو اور بلا وجہ اس کو دکھ دینے کے منصوبے کرو۔ نہیں۔ بلکہ اس سے الگ ہو جاؤ اور خدا تعالیٰ کے سپرد

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو اپنے دین و مذہب کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ بھی شہید ہے

(ترمذی ابواب الدیات)

طالبِ دعا : محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (تلنگانہ)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حرص سے بچو کیونکہ اسی برائی نے پہلوں کو برباد کیا

(مسند احمد بن حنبل)

طالبِ دُعا: محمد معین الدین، صدر جماعت احمدیہ کاماریڈی (تلنگانہ)

کرو۔ ممکن ہو تو اس کی اصلاح کیلئے دعا کرو۔ اپنی طرف سے کوئی نئی بھاجی اس کے ساتھ شروع نہ کرو۔‘‘

(ملفوظات، جلد 8، صفحہ 104-105، ایڈیشن 1984ء)

پھر اخلاقی معیاروں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آپؑ فرماتے ہیں:

’’اخلاقی حالت ایسی درست ہو کہ کسی کو نیک نیتی سے سمجھانا اور غلطی سے آگاہ کرنا ایسے وقت پر ہو کہ اسے برا معلوم نہ ہو۔ کسی کو استخفاف کی نظر سے نہ دیکھا جاوے۔ دل شکنی نہ کی جاوے۔ جماعت میں باہم جھگڑے فساد نہ ہوں۔ دینی غریب بھائیوں کو کبھی حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھو۔ مال و دولت یا نسبی بزرگی پر بے جا فخر کر کے دوسروں کو ذلیل اور حقیر نہ سمجھو۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک مکرم وہی ہے جو متقی ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے اِنَّ اَکۡرَمَکُمۡ عِنۡدَ اللّٰہِ اَتۡقٰکُمۡ (الحجرات:14) دوسروں کے ساتھ بھی پورے اخلاق سے کام لینا چاہیے۔ جو بد اخلاقی کا نمونہ ہوتا ہے وہ بھی اچھا نہیں۔ ہماری جماعت کے ساتھ لوگ مقدمہ بازی کا صرف بہانہ ہی ڈھونڈتے ہیں۔ لوگوں کیلئے ایک طاعون ہے۔ ہماری جماعت کیلئے دو طاعون ہیں۔ اگر کوئی جماعت میں سے ایک شخص برائی کرے گا تو اس ایک سے ساری جماعت پر حرف آئے گا۔ دانش مندی، حلم اور درگزر کے ملکہ کو بڑھاؤ۔ نادان سے نادان کی باتوں کا جواب بھی متانت اور سلامت روی سے دو۔ یاوہ گوئی کا جواب یاوہ گوئی نہ ہو۔‘‘ فرمایا کہ ’’......مناسب ہے کہ ان ابتلا کے دنوں میں اپنے نفس کو مار کر تقویٰ اختیار کریں۔ میری غرض ان باتوں سے یہی ہے کہ تم نصیحت اور عبرت پکڑو۔ دنیا فنا کا مقام ہے، آخر مرنا ہے۔ خوشی دین کی باتوں میں ہے۔ اصلی مقصد تو دین ہی ہے۔‘‘

(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 208-209)

پھر ایک اَور موقعے پر جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ

’’ہماری جماعت کو ایسا ہونا چاہیے کہ نری لفاظی پر نہ رہے بلکہ بیعت کے سچے منشا کو پورا کرنے والی ہو۔‘‘ (ہماری جماعت کو ایسا ہونا چاہیے کہ نری لفاظی پر نہ رہے بلکہ بیعت کے سچے منشا کو پورا کرنے والی ہو) ’’اندرونی تبدیلی کرنی چاہئے۔ صرف مسائل سے تم خدا تعالیٰ کو خوش نہیں کر سکتے۔‘‘ کہ مسائل جان لیے۔ یہ نہیں۔ اس سے اللہ تعالیٰ خوش نہیں ہوگا۔ ’’اگر اندرونی تبدیلی نہیں تو تم میں اور تمہارے غیر میں کچھ فرق نہیں۔ اگر تم میں مکر، فریب، کسل اور سستی پائی جائے تو تم دوسروں سے پہلے ہلاک کیے جاؤ گے۔ ہر ایک کو چاہیے کہ اپنے بوجھ کو اٹھائے اور اپنے وعدے کو پورا کرے۔ عمر کا اعتبار نہیں۔‘‘ فرمایا ’’...... جو شخص قبل از وقت نیکی کرتا ہے امید ہے کہ وہ پاک ہو جائے۔ اپنے نفس کی تبدیلی کے واسطے سعی کرو۔ نماز میں دعائیں مانگو۔ صدقات خیرات سے اور دوسرے ہر طرح کے حیلہ سے وَالَّذِیۡنَ جَاہَدُوۡا فِیۡنَا (العنکبوت:70) میں شامل ہو جاؤ۔ جس طرح بیمار طبیب کے پاس جاتا، دوائی کھاتا، مسہل لیتا، خون نکلواتا، ٹکور کرواتا اور شفا حاصل کرنے کے واسطے ہر طرح کی تدبیر کرتا ہے اسی طرح اپنی روحانی بیماریوں کو دور کرنے کے واسطے ہر طرح کوشش کرو۔ صرف زبان سے نہیں بلکہ مجاہدہ کے جس قدر طریق خدا تعالیٰ نے فرمائے ہیں وہ سب بجالاؤ۔ صدقہ خیرات کرو۔ جنگلوں میں جا کر دعائیں کرو۔‘‘ فرمایا کہ ’’...... اللہ تعالیٰ حیلے کرنے والے کو پسند کرتا ہے۔ جب انسان تمام حیلوں کو بجالاتا ہے تو کوئی نہ کوئی نشانہ بھی ہو جاتا ہے۔‘‘

(ملفوظات، جلد 8، صفحہ 188-189، ایڈیشن 1984ء)

یعنی نشان بھی ہو جاتا ہے۔ پس ان دنوں میں خاص طور پر جبکہ پاکستان اور بعض ممالک میں احمدیوں کے خلاف ایک ابال اٹھا ہوا ہے ہمیں اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کو جذب کرنے کیلئے ہر قسم کا حیلہ کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ دشمن جب اپنی دشمنی میں انتہا کو پہنچا ہوا ہے تو ہمیں بھی خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کو جذب کرنے کیلئے پہلے سے زیادہ کوشش کرنی چاہیے۔

اسی طرح اس زمانے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام و مرتبہ اور آپؐ کے اسوہ کی حقیقت ہم پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے واضح فرمائی کہ یہ جو ساری چیزیں ہیں، یہ اعلیٰ اخلاق، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی یہ آپؐ کے اسوہ پر چل کر ہی ہو سکتی ہیں اور ہمیں بار بار یہی فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ کو نہ چھوڑو۔ اس بارے میں نصیحت کرتے ہوئے ایک موقعے پر آپؑ نے فرمایا کہ

’’مَیں یہ بھی تمہیں بتا دینا چاہتا ہوں کہ بہت سے لوگ ہیں جو اپنے تراشے ہوئے وظائف اور اوراد کے ذریعہ سے ان کمالات کو حاصل کرنا چاہتے ہیں یا خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا کرنا چاہتے ہیں لیکن میں تمہیں کہتا ہوں۔‘‘ یعنی اپنے بنائے ہوئے جو وِرد ہیں ان کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا چاہتے ہیں فرمایا کہ میں تمہیں بتاتا ہوں، ’’میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو طریق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار نہیں کیا وہ محض فضول ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر منعم علیہم کی راہ کا سچا تجربہ کار اَور کون ہو سکتا ہے جن پر نبوت کے بھی سارے کمالات ختم ہو گئے۔ آپؐ نے جو راہ اختیار کی وہ بہت ہی صحیح اور اقرب ہے۔ اس راہ کو چھوڑ کر دوسری راہ ایجاد کرنا خواہ وہ بظاہر کتنی ہی خوش کن معلوم ہوتی ہو میری رائے میں ہلاکت ہے اور خدا تعالیٰ نے مجھ پر ایسا ہی ظاہر کیا ہے۔‘‘

(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 355، ایڈیشن 1984ء)

ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے علیحدہ کرنے والوں کی یہی حالت نظر آتی ہے کہ پیروں فقیروں اور نام نہاد علماء کی غلط تشریحوں سے اسلام کی تعلیم کا کچھ سے کچھ بگاڑ دیا ہے اور پھر بھی اپنے آپ کو حقیقی مسلمان کہتے ہیں اور ہمیں دائرہ اسلام سے خارج کرتے ہیں۔ پھر اس مقام محمدی کو مزید کھول کر بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام بیان فرماتے ہیں کہ ’’آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اتباع سے خدا ملتا ہے اور آپؐ کی اتباع کو چھوڑ کر خواہ کوئی ساری عمر ٹکریں مارتا رہے گوہرِ مقصود اس کے ہاتھ نہیں آ سکتا۔ چنانچہ سعدی بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کی ضرورت بدیں الفاظ بتاتا ہے۔‘‘ فارسی کا شعر ہے۔

’’بزہد و وَرَع کُوش و صِدق و صَفا ولیکن مَیفزَا ئے بَر مصطفےٰ‘‘

(کہ زہد و تقویٰ اور صدق و صفا کیلئے ضرور کوشش کرو مگر مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریق سے تجاوز نہ کرو) ’’آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی راہ کو ہرگز نہ چھوڑو۔ میں دیکھتا ہوں کہ قسم قسم کے وظیفے لوگوں نے ایجاد کر لیے ہیں۔ الٹے سیدھے لٹکتے ہیں اور جوگیوں کی طرح راہبانہ طریقے اختیار کیے جاتے ہیں لیکن یہ سب بے فائدہ ہیں۔ انبیاءؑ کی یہ سنت نہیں کہ وہ الٹے سیدھے لٹکتے رہیں یا نفی اثبات کے ذکر کریں اور ارّہ کے ذکر کریں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی لیے اسوۂ حسنہ فرمایا‘‘ (آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو اسی لیے اسوۂ حسنہ فرمایا) ’’لَکُمۡ فِیۡ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُسۡوَۃٌ حَسَنَۃٌ‘‘ (الاحزاب:22) یعنی تمہارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہی اسوۂ حسنہ ہے۔ فرمایا ’’آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے نقش قدم پر چلو اور ایک ذرہ بھر بھی ادھر یا ادھر ہونے کی کوشش نہ کرو۔‘‘

(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 356، ایڈیشن 1984ء)

پھر فرماتے ہیں

’’غرض منعم علیہم لوگوں میں جو کمالات ہیں اور صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ (الفاتحہ:7) میں جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے ان کو حاصل کرنا ہر انسان کا اصل مقصد ہے اور ہماری جماعت کو خصوصیت سے اس طرف متوجہ ہونا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ کے قائم کرنے سے یہی چاہا ہے کہ وہ ایسی جماعت تیار کرے جیسی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تیار کی تھی تا کہ اس آخری زمانہ میں یہ جماعت قرآن شریف اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی اور عظمت پر بطور گواہ ٹھہرے۔‘‘

(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 356، ایڈیشن 1984ء)

پس ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں آ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی متبعین میں شامل ہیں اور اسی میں ہماری بقا ہے کہ آپؐ کے غلام صادقؑ کی بیعت میں آ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی متبعین میں شامل ہوں اور آپؐ کے اسوہ کو اپنی تمام صلاحیتوں کے ساتھ اپنانے کی کوشش کریں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ اور آپؐ کے حکموں پر عمل کر کے منعم علیہ گروہ میں شامل ہوں اور اس گروہ کے بد اثرات سے ہمیشہ بچے رہیں جو اللہ تعالیٰ کا غضب سہیڑنے والا اور گمراہ ہے۔ اپنی نمازوں میں خاص ذوق و شوق پیدا کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کے حکموں پر چلتے ہوئے ہمیشہ اپنی زندگیاں گزارنے والے ہوں۔

اسیرانِ راہِ مولیٰ کیلئے بھی دعائیں کریں اور اسیران میں سے بعض جن پر ظالمانہ طور پر بڑی سخت دفعات لگائی گئی ہیں ان کیلئے خاص طور پر دعا کریں۔ گذشتہ دنوں ایک احمدی خاتون رمضان بی بی صاحبہ کو توہین رسالت کی دفعہ لگا کر جیل میں ڈال دیا گیا ہے۔ اس خاندان نے غالباً 2002ء میں بیعت کی تھی۔ ان کے خاوند نے مجھے لکھا کہ ہم قربانی سے نہیں ڈرتے اور نہ جیل میں جانے کا غم ہے۔ میری بیوی کو اور مجھے جو غم ہے تو اس بات کا ہے کہ جس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس کی خاطر ہم مرمٹنے والے ہیں اس کی توہین کا ہم پر الزام لگایا گیا ہے۔ یہ درد ہے ہمیں۔ پس ان کو بھی اور ان اسیران کو بھی جن کو اس الزام میں سزائے موت سنائی گئی ہے ان کو ہمیشہ دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی معجزانہ رہائی کے سامان پیدا فرمائے اور اپنا رحم فرمائے۔ عدلیہ اور حکومت کو توفیق دے کہ وہ انصاف پر قائم ہوں۔ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتے ہیں تو خدا اور اس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حقیقی خوف اور محبت بھی ان میں پیدا ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر عمل کرنے والے بھی ہوں۔

اور اس کے علاوہ بھی مَیں بعض دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو توفیق

ارشاد
حضرت
امیر المومنین
خلیفۃ المسیح الخامس

ہمیشہ یاد رکھیں کہ حقیقی زندگی
دنیا میں ڈوبنے میں نہیں ہے بلکہ دین پر قائم ہونے میں ہے
(مستورات سے خطاب جلسہ سالانہ بلجیم 2018)

طالبِ دُعا: ذیشان احمد ولد سردار احمد صاحب مرحوم اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ امروہہ (یو.پی)

ارشاد
حضرت
امیر المومنین
خلیفۃ المسیح الخامس

ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ ہم ہمیشہ صادقوں کی
جماعت کا حصہ رہیں اور ایمان میں کبھی کمزوری نہ دکھائیں
(خطاب سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ یو.کے 2018)

طالبِ دُعا: صبیحہ کوثر، جماعت احمدیہ بھونیشور (اڈیشہ)

دے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے مقصد کو پہچاننے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت تمام محبتوں پر غالب ہو۔ اسلام کی حقیقی تعلیم پر ہم عمل کرنے والے ہوں۔ ہمارے گھر پیار اور محبت کے نمونے ہوں۔ جو بچے اپنے ماں باپ کے آپس کے جھگڑوں سے پریشان ہیں اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیاں بھی دور فرمائے۔ تمام واقفینِ زندگی کیلئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بے نفس ہو کر خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے اور وہ اپنا وقف نبھانے والے ہوں۔ واقفینِ نو کیلئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے اور اپنے ماں باپ کے عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ شہدائے احمدیت اور ان کے خاندانوں کیلئے دعا کریں۔ مشکلات میں گھرے ہوئے تمام احمدیوں کیلئے دعا کریں۔ ایک دوسرے کیلئے اور اپنے لیے بھی دعائیں کریں۔ دوسروں کیلئے دعائیں کرنا، ایک دوسرے کیلئے جو دعائیں ہیں یہ پھر اپنے لیے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل کو حاصل کرنے والا بناتی ہیں۔ بچیوں کے رشتوں کیلئے دعائیں کریں خاص طور پر ان بچیوں کیلئے جن کے رشتوں میں بلا وجہ کی تاخیر ہو رہی ہے۔ ان حالات میں اور اس کے بعد جو دنیا کے معاشی حالات ہونے ہیں اس کے بد اثرات سے ہر احمدی کے محفوظ رہنے کیلئے دعا کریں۔ ان حالات کی وجہ سے جماعت کے کاموں اور منصوبوں میں بھی کوئی روک پیدا نہ ہو اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جماعت کی ترقی کے سامان مہیا فرماتا رہے۔ ان حالات میں مالی قربانی کرنے والوں کیلئے بھی بہت دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت دے۔ ایم ٹی اے کے کارکنان کیلئے بھی دعائیں کریں۔ ان میں سے والنٹیئرز (volunteers) بھی ہیں اور کارکنان بھی ہیں۔ یہ بڑی محنت سے اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور اسلام کا پیغام دنیا میں پھیلا رہے ہیں۔ عالمِ اسلام کیلئے دعا کریں۔ ان کے آپس کے جھگڑے بھی ختم ہوں اور وہ لوگ امن کے ساتھ رہنا سیکھیں اور اسلام مخالف طاقتوں کے شر سے اللہ تعالیٰ ان کو محفوظ رکھے اور یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب ان کے آپس کے اختلافات ختم ہوں۔

بعض اَور دعائیں بھی مَیں اس وقت پڑھوں گا وہ بھی آپ میرے ساتھ دہراتے رہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجۡعَلُكَ فِیۡ نُحُوۡرِھِمۡ وَنَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شُرُوۡرِھِمۡ

(سنن ابوداؤد، کتاب الوتر، باب مایقول الرجل اذا خاف قوما، حدیث 1537)

ہم تجھے ان کے سینوں میں رکھتے ہیں یعنی تیرا رعب ان کے سینوں میں بھر جائے اور ہم ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الۡعَظِیۡمُ الۡحَلِیۡمُ۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الۡأَرۡضِ وَرَبُّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمِ۔

(صحیح البخاری، کتاب الدعوات، باب الدعاء عند الکرب، حدیث 6346)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ عظمتوں والا اور بڑا ہی بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو کہ آسمان و زمین اور عرش کریم کا رب ہے۔

یَا مُقَلِّبَ الۡقُلُوۡبِ ثَبِّتۡ قَلۡبِیۡ عَلٰی دِیۡنِكَ۔

(سنن الترمذی، ابواب القدر، باب ماجاء ان القلوب بین اصبعی الرحمٰن، حدیث 2140)

اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔

اَللّٰھُمَّ إِنِّیۡ أَسۡأَلُكَ الۡھُدٰی وَالتُّقٰی وَالۡعَفَافَ وَالۡغِنٰی۔

(صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فی الادعیۃ، 2721)

اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، عفت اور غنیٰ مانگتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ إِنِّیۡ أَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ زَوَالِ نِعۡمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقۡمَتِكَ وَجَمِیۡعِ سُخۡطِكَ۔

(صحیح مسلم، کتاب الرقاق، باب اکثر اھل الجنۃ الفقراء......الخ، حدیث 2739)

اے اللہ! میں تیری نعمت کے زائل ہو جانے، تیری عافیت کے ہٹ جانے، تیری اچانک سزا اور ان سب باتوں سے پناہ مانگتا ہوں جن سے تُو ناراض ہو۔

رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ (الاعراف:24)

اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تُو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ضرور گھاٹا پانے والوں میں ہوں گے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ ھَدَیۡتَنَا وَھَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَھَّابُ

(آل عمران:9)

اے ہمارے رب! ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر دینا بعد اس کے جو تُو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے حضور سے رحمت عطا کرنا۔ یقیناً تُو بہت عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّفِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرۃ:202)

یعنی اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی کامیابی عطا کر اور آخرت میں بھی کامیابی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک دعا ہے کہ

اے ربُّ العالمین! مَیں تیرے احسانوں کا شکریہ ادا نہیں کر سکتا۔ تُو نہایت ہی رحیم و کریم ہے۔ تیرے بے غایت مجھ پر احسان ہیں۔ میرے گناہ بخش تا مَیں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تُو راضی ہو جائے۔ مَیں تیرے وجہِ کریم کے ساتھ اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما، رحم فرما، رحم فرما اور دنیا و آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کیونکہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ آمین

(ماخوذ از مکتوباتِ احمدؑ، جلد دوم، صفحہ 159، مکتوب بنام حضرت نواب محمد علی خان صاحبؓ، مکتوب نمبر 3)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ۔

اس رمضان کا یہ آخری جمعہ ہے اس رمضان میں جو نیک کام ہم سے ہوئے یا جو تبدیلیاں ہم نے پیدا کی ہیں اللہ تعالیٰ ان کو جاری رکھنے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے اور یہ دعائیں بھی ہمارے حق میں قبول فرمائے۔

عید کے بارے میں بھی اعلان کر دوں کہ بہت سارے لوگوں نے مجھے لکھا کہ یہاں کی جو ویب سائٹ ہے اس کے مطابق تو چوبیس کو عید کر رہے ہیں۔ چوبیس کو عید نہیں بنتی۔ اتوار کو چاند نظر نہیں آ سکتا۔ پھر مَیں نے دوبارہ لکھا۔ اور دو دفعہ، تین دفعہ یہاں جو ہمارے ماہرین ہیں ان کی بھی دوبارہ میٹنگ کروائی۔ پھر اس میں کچھ اَور بھی شامل کیے۔ امیر صاحب کو مَیں نے کہا تھا خود بھی دیکھیں۔ پھر انہوں نے ایک نقشہ بنا کے مجھے بھیجا اس میں جو ویب سائٹ پہ بڑے شہر ہیں ان میں تو یقیناً تئیس تاریخ کو چاند نظر نہیں آ سکتا لیکن جو انہوں نے نقشہ بنا کے بھیجا ہے اس کے مطابق ان میں بعض علاقے ہیں، فالمتھ (Falmouth) اور پینزینس (Penzance) اور ہیل (Hale) یہ علاقے ہیں جہاں کھلی آنکھ سے تئیس تاریخ کو چاند نظر آ سکتا ہے اور اگر کسی ملک کے ایک علاقے میں چاند نظر آ سکتا ہو تو باقی جگہ بھی عید کی جا سکتی ہے۔ مسلمان ممالک میں جو رؤیت ہلال کمیٹیاں ہیں وہ بھی اسی طرح جائزے لیتی ہیں۔ بہرحال اس جائزے کے بعد، دو تین دفعہ دوبارہ جائزہ لینے کے بعد یہی فیصلہ ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ عید اتوار کو چوبیس تاریخ کو ہوگی۔

......☆......☆......☆......

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

ہمیشہ اپنے ایمان کو بڑھانے کی کوشش کریں اور ان مبارک راستوں پر چلیں جن پر چلنے کا خود اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے

(خطاب سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ یو۔کے 2018)

طالبِ دعا: شیخ اختر علی، والدہ اور بہن مرحومین، جماعت احمدیہ سورو (اڈیشہ)

کلامُ الامام

قرآن تم کو نبیوں کی طرح کر سکتا ہے اگر تم خود اس سے نہ بھاگو

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 27)

طالبِ دُعا: نصیر احمد، جماعت احمدیہ بنگلور (کرناٹک)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:

کیوں عجب کرتے ہو گر میں آگیا ہو کر مسیح — خود مسیحائی کا دم بھرتی ہے یہ بادِ بہار
آسماں پر دعوتِ حق کیلئے اِک جوش ہے — ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اُتار

طالبِ دُعا: زبیر احمد اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ دارجلنگ (صوبہ مغربی بنگال)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نُور سارا — نام اُس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے
سب پاک ہیں پیمبر اِک دوسرے سے بہتر — لیک از خدائے برتر خیرالوریٰ یہی ہے

طالبِ دُعا: سیّد زمرود احمد ولد سیّد شعیب احمد اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ بھونیشور (صوبہ اڈیشہ)

ضروری ہے کہ خلیفہ وقت کی بات سنو، اس پر عمل کرو

خدام الاحمدیہ کا ایک کام، بہت بڑا کام خلافتِ احمدیہ کی حفاظت بھی ہے

خلافتِ احمدیہ کی حفاظت یہ ہے کہ خلیفۂ وقت کے الفاظ کو پھیلایا جائے ان پر عمل کیا جائے، ان پر عمل کروایا جائے اور نئی نسل کو سنبھالا جائے

خطاب سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ برموقع

تقریب الوداع سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی منعقدہ 25/ اکتوبر 2019ء بمقام مہدی آباد، جرمنی

تشہد اور تعوذ کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج کی یہ تقریب جانے والے صدر خدام الاحمدیہ کے اعزاز میں ہے۔ انہوں نے صدارت کا چھ سال کا اپنا دَور مکمل کیا، گو کہ ابھی خدام الاحمدیہ میں ہیں۔ اور گزشتہ سال سے موجودہ صدر کو صدارت کا کام سنبھالے ہوئے ایک سال ہو چکا ہے۔ خدام الاحمدیہ میں کام کرنے والے اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے ہر ملک میں بڑا اچھا کام کرنے والے ہیں۔ جانے والے صدر صاحب کو میں صرف یہ کہوں گا کہ اب بھی جو بعض جماعتی ذمہ داریاں ان پر ڈالی گئی ہیں ان جماعتی ذمہ داریوں کی وجہ سے ان میں ایک خادم کی حیثیت سے پہلے جو خدمت کا ایک جذبہ تھا وہ ختم نہیں ہو جانا چاہیے۔ یہ نہ سمجھیں کہ بعض عہدے ان کو مل گئے تو عُہدے کی وجہ سے میرا کوئی اونچا مقام ہو گیا ہے۔ بلکہ ہر عہدیدار کو یہ سمجھنا چاہیے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ کہ قوم کا سردار اسکا خادم ہوتا ہے۔ یہ روح اگر ہمارے ہر عہدیدار میں پیدا ہو جائے تو ایک انقلاب پیدا ہو سکتا ہے۔ نظمیں آپ پڑھتے ہیں۔ پُر جوش تقریریں بھی کر لیتے ہیں۔ بڑے اظہار بھی کر لیتے ہیں۔ ترانے بھی پڑھ لیتے ہیں۔ لیکن عملاً فائدہ اسی وقت ہوتا ہے جب آپ کی سوچ آپ کے ان الفاظ کا ساتھ دے رہی ہو۔ آپ کا عمل آپ کے ان الفاظ کا ساتھ دے رہا ہو۔ پس آنے والے صدر کو بھی خیال رکھنا چاہیے اور جسے ایک لمبا عرصہ خدمت کرنے کا موقع ملا اور دوسری جگہ خدمت کا موقع مل رہا ہے اس کو بھی یاد رکھنا چاہیے اور ہر عہدیدار کو امیر سے لے کے نچلی سطح تک ہر ایک کو یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ فضل ہے کہ وہ خدمتِ دین کی توفیق عطا فرما رہا ہے اور یہ کسی کا کوئی حق نہیں ہے۔ پس اس فضل کو ہمیشہ یاد رکھیں۔

قائدین بھی یہاں بیٹھے ہیں ان کو بھی خدام الاحمدیہ کے حوالے سے بتا دوں کہ خدام الاحمدیہ کا ایک کام، بہت بڑا کام خلافتِ احمدیہ کی حفاظت بھی ہے اور اس کیلئے وہ عہد بھی کرتے ہیں۔ اور حفاظت یہ نہیں ہے کہ صرف عمومی کی ڈیوٹی دے دی یا حفاظتِ خاص کی ڈیوٹی دے دی۔ یہ کام تو اور دوسرے بھی کر سکتے ہیں۔ اصل حفاظت یہ ہے کہ خلیفۂ وقت کے الفاظ کو پھیلایا جائے۔ ان پر عمل کیا جائے۔ ان پر عمل کروایا جائے۔ اور نئی نسل کو سنبھالا جائے۔ صرف یہ دعویٰ کر لینا کافی نہیں کہ ہم دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی لڑیں گے اور آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی لڑیں گے۔ یہ لڑائی کا تو مسئلہ نہیں ہے۔ آج کل کی لڑائی، آج کل کا جہاد یہ ہے کہ باتوں پر عمل کیا جائے اور یہی وہ اصل کام ہے جو خدام الاحمدیہ نے کرنا ہے۔ ہر قائد کا کام ہے، ہر زعیم کا کام ہے، ہر ناظم کا کام ہے، ہر مہتمم کا کام ہے اور صدر صاحب کا کام ہے۔ پس اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ جو باتیں کہی جاتی ہیں، آپ تقاریر میں سنتے ہیں یا جو خطبات سنتے ہیں ان پر عمل کریں اور ان پر عمل کروائیں۔ اپنے نمونے پیش کریں گے تو دوسرے بھی اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے۔

مجھے یاد ہے میری خلافت کے شروع میں مبشر ایاز صاحب نے مجھے لکھا کہ خلفاء کے خطبات اور تقاریر کا مجموعہ شائع ہوتا ہے اور ان کے جانے کے بعد شائع ہوتا ہے جبکہ ان کی زندگی میں ہونا چاہیے۔ اس لیے انہوں نے لکھا، اپنی خواہش کا اظہار کیا کہ میری خواہش ہے کہ خلافتِ خامسہ کے دور کے جو میرے خطبات ہیں وہ ساتھ ساتھ ہر سال شائع ہوتے رہیں۔ میں نے اجازت دے دی اور بات بھی یہی ٹھیک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ کے خلفاء میں، اور آئندہ بھی ان شاء اللہ خلفاء آتے رہیں گے، ہر ایک کا ایک دور رکھا ہوا ہے۔ اور ہر دور کے مطابق خود رہ نمائی فرماتا رہتا ہے۔ اور جو موجودہ وقت کے تقاضے ہیں اسکے مطابق خلیفۂ وقت رہ نمائی کرتا ہے۔ اس لیے وہ دور جب ختم ہو جائے اور جب نئے خلیفہ کا انتخاب ہو جائے اور نئے خلیفہ کو اللہ تعالیٰ یہ اعزاز عطا فرما دے تو پھر اس کے مطابق ہی چلنا ہوگا جس طرح وہ رہ نمائی کرے نہ کہ پرانی کتابیں شائع کرنے سے۔ ٹھیک ہے بعض تاریخی چیزیں بھی ان میں مل جاتی ہیں۔ بعض علمی باتیں بھی مل جاتی ہیں۔ وہ شائع ہونی چاہئیں۔ لیکن عمل کے لیے ضروری ہے کہ خلیفۂ وقت کی بات کو سنو۔ اس پر عمل کرو۔ نہ یہ کہ اس سے منشاء یہ تھا یا وہ تھا۔ بعض لوگ آپس میں جب بات کر رہے ہوں تو عہدیداروں کی طرف سے یہ ہوتا ہے کہ نہیں خلیفۂ وقت نے جو یہ الفاظ کہے تو ان کا منشاء یہ تھا۔ اگر منشاء یہ تھا یا وضاحت کی ضرورت ہے تو خلیفۂ وقت موجود ہے اس سے پوچھو۔ اور اگر سابق خلفاء کی باتیں تھیں اور ان کا منشاء تھا تو اس کا فیصلہ کرنا بھی خلیفۂ وقت کا کام ہے کہ اُس بات کی کیا تشریح ہوگی یا حضرت مسیح موعودؑ کے حوالے ہیں یا ان کی باتیں ہیں تو اس کی کیا وضاحت ہوگی۔ یہ کام ہر عہدیدار کا نہیں ہے۔ یہ باتیں کہ اس کی تشریح کیا ہونی ہے یہ فیصلہ کرنا خلیفۂ وقت کا کام ہے۔ اس لیے خدام الاحمدیہ ہمیشہ یاد رکھے، ہر عہدیدار ہمیشہ یاد رکھے کہ آپ نے خلیفۂ وقت کے الفاظ کو دیکھنا ہے، اس کی باتوں کو سننا ہے۔ اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ اور پرانے منشاء اور پرانی باتیں کھنگالنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

اللہ تعالیٰ جب تک بہتر سمجھتا ہے ایک خلیفہ کو زندگی دیتا ہے اور اسکے کام کو جاری رکھتا ہے۔ اور جب وہ بہتر سمجھتا ہے تو ایک دور ختم ہو جاتا ہے اور اگلا دور شروع ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس بات کو، اس حقیقت کو سمجھنے کی ہر ایک عہدیدار کو کوشش کرنی چاہیے۔ اور خدام الاحمدیہ کا خاص طور پر یہ کام ہے کہ جب خلافت کے نظام کی حفاظت کی ذمہ داری ان پر ہے تو حفاظت اسی طرح ہے کہ اپنے نوجوانوں میں، اپنے بچوں میں یہ روح پیدا کریں کہ تم نے خلیفۂ وقت کی باتوں کو سننا ہے اور ان پر عمل کرنا ہے۔ اور یہی حقیقت ہے جو خلافت کی حفاظت کا اہل بناتی ہے ورنہ اس کے علاوہ سب باتیں ہی ہیں۔ پس میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو توفیق عطا فرمائے کہ حقیقی رنگ میں خلافت کی حفاظت کرنے والے ہوں۔ اور خلیفۂ وقت کے حقیقی مددگاروں میں سے ہوں، سلطانِ نصیر ہوں۔ اور خلافت احمدیہ کا جو ادارہ ہے اس کی حقیقی رنگ میں حفاظت کرنے والے ہوں اور وہ یہی ہے جیسا کہ میں نے کہا کہ خلیفۂ وقت کے الفاظ پر عمل ہو اور عمل کروانے کی کوشش ہو اور اس کو پھیلایا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(بشکریہ اخبار الفضل انٹرنیشنل 15/ نومبر 2019)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

آپ کو کوشش کرنی چاہئے کہ اپنے بچوں کی اخلاقی اور روحانی ماحول میں اچھی تربیت کریں

(خطاب سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ یو.کے 2018)

طالب دعا: عبد الرحمن خان اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ پنکال (اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

ہمیشہ ان مقاصد کو پورا کرنے کی کوشش کریں جن کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مبعوث ہوئے تھے

(خطاب سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ یو.کے 2018)

طالب دعا: شیخ غلام احمد، نائب امیر جماعت احمدیہ بھدرک (اڈیشہ)

’’وقف نو‘‘ ایک ٹائٹل نہیں ہے بلکہ یہ ایک ذمہ داری اور فرض ہے

اگر آپ چاہتے ہیں کہ ممبران وقف نو اخلاق اور روحانیت میں چوٹی کے وقفِ نو میں شمار ہوں تو اس کیلئے ضروری ہے کہ آپ خود بطور سیکرٹری وقفِ نو اللہ تعالیٰ سے ایک پختہ اور گہرا تعلق پیدا کریں اور اعلیٰ ترین اخلاقی معیاروں اور بہترین طرز عمل کے ذریعہ ہر آن ایک مثال قائم کریں

واقفین نو کی تربیت اور سیکرٹریان وقف نو کے فرائض سے متعلق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زرّیں نصائح

وقفِ نو مرکزیہ یو. کے کے زیر اہتمام سیکرٹریان وقف نو کے پہلے بین الاقوامی ریفریشر کورس میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے زرّیں نصائح پر مشتمل انگریزی خطاب کا اردو ترجمہ فرمودہ 07 ر دسمبر 2019ء بمقام مسرور ہال، اسلام آباد، ٹلفورڈ، یوکے

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اِس ویک اینڈ (weekend) سیکرٹریان وقفِ نَو کے لیے پہلا بین الاقوامی ریفریشر کورس منعقد ہو رہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ ہر شامل ہونے والے نے ایک دوسرے کے تجربات سے اور وقف نَو مرکزیہ کی ٹیم کی طرف سے پیش کی جانے والی پریزنٹیشنز سے بھی فائدہ اٹھایا ہوگا جن میں انہوں نے وفود اور نمائندگان کی اُن ہدایات سے رہ نمائی کی ہوگی جو مَیں نے گزشتہ چند سالوں میں شعبہ وقف نو کو دی ہیں۔

بہر حال آج میں اس موقع پر کچھ اہم نکات کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ کس جذبہ کے ساتھ آپ کو سیکرٹری وقف نَو کی حیثیت سے اپنے اپنے ملکوں میں اپنے فرائض ادا کرنے چاہئیں۔

سب سے پہلے مَیں تحریک وقفِ نَو کی عظیم اہمیت کے حوالہ سے آپ کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ وقف نو ایک بابرکت تحریک ہے جس کی بنیاد اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے رکھی۔ آپؒ نے اسکی بنیاد مستقبل میں جماعت کی دنیا بھر میں وسعت اور اس کی خوشحالی کے پیش نظر رکھی تھی۔ اس تحریک کا مقصد یہ ہے کہ پیدائش سے ہی زیادہ سے زیادہ واقفین یا واقفین زندگی کو اس غرض کیلئے تربیت دی جائے کہ وہ آئندہ جماعت کی ضروریات کو مختلف شعبہ جات میں مثلاً تربیتی، تعلیمی اور صحت کے میدان میں پورا کریں گے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جب سے تحریک وقف نو کا اجرا ہوا ہے۔ ہزاروں احمدی والدین نے انتہائی اخلاص کے ساتھ اپنے بچوں کو اسلام کی خدمت کیلئے پیدائش سے پہلے ہی وقف کر دیا۔ خاص طور پر بے شمار احمدی ماؤں نے جو قربانی کی روح ظاہر کی ہے وہ غیر معمولی ہے۔

اپنے اپنے ملک میں سیکرٹری وقف نَو کی حیثیت سے آپ پر ایک بہت بڑی ذمہ داری ڈالی گئی ہے۔ یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ اُن بچوں کی اخلاقی، روحانی اور تعلیمی تربیت کا بندوبست کریں جو اس تحریک میں پیدا ہوئے ہیں۔ اُن کی پرورش کے ہر مرحلہ پر آپ کو لازماً اُن کی رہ نمائی کرنی ہوگی کیونکہ انہوں نے ہی آئندہ سالوں میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کیلئے بنیادی کردار ادا کرنا ہے۔

تحریک وقف نَو کے اجرا سے ہی ہم نے کئی ممالک میں جامعات کا آغاز کیا ہے۔ اس طرح مربیان کی ایک خاصی تعداد تیار ہو رہی ہے جن میں سے اکثر واقف نو ہیں جو اسلام کی حقیقی تعلیم کے پرچار اور افراد جماعت کی اخلاقی تربیت کیلئے تیار ہو رہے ہیں۔ اگر ہمارے پاس وسائل ہوتے تو یقیناً ہم اساتذہ کی تربیت کیلئے بھی ایک ادارہ کھولتے، میڈیکل کالج کھولتے، ایسا ہسپتال کھولتے جس میں میڈیکل سٹاف کی تربیت ہوتی ہے لیکن اس مرحلہ پر ہمارے لیے یہ ممکن نہیں کہ ہم ایسے منصوبوں کیلئے قدم اٹھائیں۔ بہر حال اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے کم از کم ہم نئے جامعات کا اجرا کرنے کے قابل ہوئے جن کے ذریعہ سے مربیان کی جو ہماری فوری ضرورت تھی وہ کسی حد تک پوری ہو رہی ہے۔

اسکے باوجود دوسرے شعبوں اور میدانوں میں ابھی بہت ضرورت باقی ہے۔ خاص طور پر ہمیں ایسے واقفین نَو کی ضرورت ہے جو طبّ (ڈاکٹری) اور تعلیم کے شعبوں میں جائیں تاکہ وہ جماعتی ہسپتالوں اور سکولوں میں ہماری ضروریات کو پورا کر سکیں۔ پس آپ میں سے ہر ایک کو اپنے اپنے ملکوں میں واقفین نو کو تلقین کرنی چاہیے کہ وہ ایسی فیلڈز میں جائیں جن کا فائدہ جماعت کو زیادہ سے زیادہ ہو۔

اس کے علاوہ آپ سب کو اس خاص اہمیت کو پہچاننا چاہیے کہ آپ نے ہر موڑ پر اللہ تعالیٰ کی مدد مانگنی ہے۔ اگر آپ اُس کے فضل اور رحم سے محروم ہیں تو آپ کی تمام کوششیں ناکام ہوں گی۔ پس سب سے پہلے ہر سیکرٹری وقف نَو کو خواہ وہ لوکل، ریجنل یا نیشنل سطح پر خدمت کی توفیق پا رہا ہے اپنے روحانی اور اخلاقی معیار کے بارہ میں سوچنا چاہیے۔ انہیں سنجیدگی کے ساتھ جائزہ لینا چاہیے کہ کیا وہ خود اُس معیار پر قائم ہیں یا اس معیار کو پورا کر رہے ہیں جسے حاصل کرنا ضروری ہے تاکہ وہ ممبران وقف نو کی تربیت جو اُن کا فرض ہے کو ادا کر سکیں؟ کیا آپ جو وقف نو کی اخلاقی ترقی کے ذمہ دار ہیں مسلسل اپنی روحانی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہے ہیں؟ کیا آپ اللہ تعالیٰ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات کے مطابق پنجوقتہ نماز ادا کر رہے ہیں؟ کیا آپ باقاعدگی سے نوافل ادا کر رہے ہیں؟ کیا آپ کامل تذلل کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے اُس کے حضور جُھک رہے ہیں؟ جیسا کہ میں نے کہا دعاؤں کے بغیر کچھ بھی نہیں حاصل ہو سکتا۔ اسکے برعکس اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور دعاؤں کے ذریعہ سے کسی چیز کو پورا کرنے کیلئے کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ یقیناً ہماری جماعت میں ترقی کی بنیاد مخلصانہ دعاؤں اور اللہ تعالیٰ کی عبادت پر منحصر ہے۔ اس کے مطابق اگر آپ تہِ دل سے کی گئی دعاؤں کو محنت اور اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی دلی خواہش کے ساتھ جمع کریں گے تو اس کے نتائج بہترین ہوں گے۔ اس طرح واقفین نو کی ایک بہت بڑی تعداد اخلاقی، روحانی اور تعلیمی ترقی میں سبقت لے جا رہی ہوگی اور وہ جماعت کیلئے بہت بڑی خدمات بجا لا رہی ہوگی۔ لہٰذا اگر آپ چاہتے ہیں کہ ممبران وقف نو اخلاق اور روحانیت میں چوٹی کے وقفِ نو میں شمار ہوں تو اس کیلئے ضروری ہے کہ آپ خود بطور سیکرٹری وقفِ نَو اللہ تعالیٰ سے ایک پختہ اور گہرا تعلق پیدا کریں اور اعلیٰ ترین اخلاقی معیاروں اور بہترین طرز عمل کے ذریعہ ہر آن ایک مثال قائم کریں۔ لوکل سطح ہو یا نیشنل سطح، ہر سیکرٹری وقف نو کو اس حقیقت کو پہچاننا چاہیے کہ انہیں ایک عظیم اعتماد کے مقام کیلئے منتخب کیا گیا ہے۔ دوسرے افرادِ جماعت نے سیکرٹریان وقف نو کو صاحب ہُنر اور اچھے اخلاق کے حامل سمجھا ہے تاکہ وہ اِن جوانوں کی تربیت اور رہ نمائی کر سکیں جن کے والدین نے اُن کی زندگیاں اسلام کی خدمت کیلئے وقف کر دی ہیں۔ نیشنل سیکرٹریان وقف نو کو خاص طور پر اس حقیقت پر توجہ دینی چاہیے کہ مقامی جماعت کی سفارش سے اُن کی منظوری براہ راست خلیفۃ المسیح نے دی ہے۔ انہیں اس بات کی قدر کرنی چاہیے کہ خلیفۂ وقت نے اس امید اور توقع کے ساتھ اُن کی منظوری دی ہے کہ وہ عاجزی اور وقف کی روح کے ساتھ خدمت بجا لائیں گے اور ہر وقت اعلیٰ ترین اخلاقی اقدار ظاہر کریں گے اور ایمانداری کے ساتھ ان اقدار کو اپنے ملک کے واقفین نو میں راسخ کرنے کی کوشش کریں گے۔ پس جو اعتماد آپ پر کیا گیا ہے اس کی ذمہ داری آپ صرف اس صورت میں ادا کر سکتے ہیں اگر آپ اسلامی اقدار پر اپنے وجود کے ہر پہلو سے عمل پیرا ہوں گے۔ جو ذمہ داری آپ پر عائد کی گئی ہے اسے کبھی ہلکا یا حقیر نہ سمجھیں۔

جہاں تک آپ کی عملی کوششوں کا تعلق ہے آپ کو وقف نو کی رہ نمائی کا کام سونپا گیا ہے۔ ایک تو آپ نے اُن کی دینی لحاظ سے پرورش میں اُن کی رہ نمائی کرنی ہے اور دوسرے اُن کی دنیوی تعلیم اور کیریئر کے انتخاب میں رہ نمائی کرنی ہے۔ اس لیے آپ کو دلچسپ پروگرام بنانے چاہئیں جو مسلسل اُن کے اخلاق، اُن کی روحانیت اور اُنکی تعلیمی ترقی کیلئے کار آمد ثابت ہوں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ آپ نے واقفین کی تعلیم و تربیت اُن کے بچپن سے ہی کرنی ہے اور انہیں باور کرانا ہے کہ اُن کا وقف اُن سے کیا تقاضا کرتا ہے اور یہ کہ وقف کا مطلب کیا ہے۔ آپ نے اُن پر واضح کرنا ہے کہ ’’وقف نو‘‘ ایک ٹائٹل نہیں ہے بلکہ یہ ایک ذمہ داری اور فرض ہے۔ یہ ایک بابرکت بندھن اور پختہ عہد ہے۔ یہ زندگی بھر کیلئے ایک معاہدہ ہے، ایک قربانی ہے جو اپنے دین کی خاطر دی جاتی ہے جس میں اگر موازنہ کیا جائے تو تمام دنیاوی معاملات اور دنیاوی رتبوں کی کوئی اہمیت نہیں جتنی اہمیت اپنے عہد وقف نو کو پورا کرنے کی ہے۔ صرف اگر آپ ان اقدار کو بچپن میں ہی اُن کے اندر راسخ کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں تب ہی ممبران وقف نو وقف کی اہمیت کو اور اُس عہد کو سمجھیں گے جو ان کے والدین نے کیا ہے جسکی تجدید انہوں نے بلوغت کی عمر کو پہنچ کر کرنی ہے۔

انہیں احساس ہو گا کہ تحریک وقف نو کا ممبر ہونے کی حیثیت سے وہ اصل میں وقف زندگی ہیں اور وقف ایک بہت بڑے کام کی خاطر اپنی ذات میں ایک بہت بڑی قربانی چاہتا ہے اور اس قربانی کے بغیر اُن کا عہد کھوکھلا اور بے معنی ہوگا۔

میں ایک بار پھر یہ بات واضح کرنا چاہتا ہوں کہ آپ کا اپنا نمونہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ جب آپ واقفین نو کو یہ کہہ رہے ہوں گے کہ انہیں اپنے دین کی خاطر ہر قربانی دینی چاہیے تو آپ کو بھی اس پر عمل کرنا ہو گا۔ پس آپ سب کو بھی اپنے دین کی خاطر حقیقی طور پر قربانی دینی چاہئے۔

آپ کی پیشہ ورانہ اور نجی زندگی کے ساتھ ساتھ آپ کو باقاعدگی کے ساتھ جماعت کی خاطر وقت کی قربانی دینی چاہیے اور کبھی بھی دنیاوی خواہشات کی وجہ سے اپنی دینی ذمہ داریوں میں غفلت نہیں برتنی چاہیے۔ آپ کو لازماً پنجوقتہ نماز بر وقت ادا کرنی چاہیے۔ اس سے بڑھ کر آپ کو رات کے وقت بیدار ہو کر تہجد ادا کرنی چاہیے، خدا تعالیٰ سے مدد مانگنی چاہیے اور اپنی کمزوریوں کی معافی مانگنی چاہیے۔ آپ کو لازماً دل کھول کر تمام واقفین نو کیلئے اور اس بابرکت تحریک کے کامیاب ہونے کیلئے بھی دعا کرنی چاہیے۔ صرف اسی جذبہ کے ساتھ اگر آپ کام کریں گے تب ہی آپ

سیکرٹری وقفِ نو کے حقیقی مقصد کو ادا کر سکیں گے۔

اس حوالہ سے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان اہم اور گہرے الفاظ پر غور کریں۔ آپؑ نے فرمایا کہ جب لوگ دنیاوی کاموں میں مصروف ہوں تو ’’اللہ تعالیٰ کے خوف و خشیت کو اُس وقت بھی مدّنظر رکھیں ...... ہر معاملہ میں کوئی ہو دین کو مقدّم کریں۔‘‘

اگر ہمارے سیکرٹریان وقف نو اور ہمارے عہدیداران اس بنیادی بات کو سمجھ جائیں تو بلا شبہ دنیا کے تمام حِصّوں سے وقف نو کی ایک عظیم الشان روحانی فوج پروان چڑھے گی اور جماعت کی خدمت کیلئے تیار ہوگی۔ واقفین کی ایک کثیر تعداد پکے عزم کے ساتھ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عظیم مشن کی خدمت کیلئے اپنے آپ کو جماعت کیلئے پیش کرتے ہوئے آگے بڑھے گی۔ خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور توحید کو قائم کرنے کی خاطر وہ اپنے آپ کو اسلام کی خدمت کیلئے پیش کرے گی۔ چنانچہ ان باتوں کو یقینی بنانے کیلئے آپ کو سیکرٹری وقف نو ہونے کی حیثیت سے واقفین نو کے اندر اپنے وقف، جماعت اور خلافت کیلئے کامل اخلاص کی روح پیدا کرنی ہوگی۔ اسکے ساتھ یہ بات بھی انتہائی اہمیت کی حامل ہے کہ وقف نو بچوں اور بچیوں پر یہ اعلیٰ ترین اخلاقی معیار اور اخلاص و وفا کے نمونے گھر کے ماحول میں اور جماعتی ماحول میں ظاہر کیے جائیں۔ اس لیے آپ وقف نو بچوں کے والدین کی بھی رہنمائی کریں کہ وہ بھی ہر حال میں وفا کے ساتھ جماعت کے ساتھ وابستہ رہیں اور سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ سے مخلص رہیں۔

مزید برآں بطور سیکرٹری وقف نو آپ کو اللہ تعالیٰ سے لگاؤ کے حوالہ سے بھی اپنے معیار کا جائزہ لینا چاہیے اور اس کے ساتھ اپنے بندھن کو مزید مضبوط کرنا چاہیے۔ جیسا کہ میں نے کہا اگر آپ اس مشن میں کامیاب ہیں تو ہم جنگیں یا لڑائی جھگڑے کیلئے نہیں بلکہ امن، ہم آہنگی اور اچھائی کو دنیا میں فروغ دینے کیلئے ایک نمایاں روحانی فوج کو پروان چڑھتے ہوئے دیکھیں گے۔

سیکرٹری وقف نو کے طور پر آپ کو وہ خطبہ جمعہ دوبارہ سننا چاہئے جو میں نے کینیڈا میں اکتوبر 2016ء میں حقیقی وقف نو کی خصوصیات کے بارہ میں دیا تھا۔ یہ خطبہ ’’The Essence of a Waqf-e-Nau‘‘ کے نام سے چھپ چکا ہے اور آپ کو یہاں دیا گیا ہے۔ پس اسے غور سے پڑھیں اور ان خصوصیات اور خوبیوں کو لکھیں جو ایک وقف نو کو دوسروں سے الگ کرتی ہیں اور انہیں سپیشل بناتی ہیں۔ پس دوسروں کی طرف نظریں اٹھانے سے قبل آپ اپنے آپ کو دیکھیں کہ کیا آپ خود سپیشل ہونے کے مطالبات پر پورا اتر رہے ہیں؟

الحمدللہ، واقفین نو کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اور جیسا کہ میں نے کہا کہ مختلف جماعات کے ذریعہ مربیان کی بڑی فوج تیار ہو رہی ہے۔ لیکن ہمیں صرف مربیان کی ضرورت نہیں ہے۔ جماعت ہر سال نئے منصوبوں اور تحریکات کا آغاز کر رہی ہے جن کیلئے مختلف شعبہ جات میں ماہرین کی ضرورت ہے اس لیے آپ کو لازماً وقف نو کو سمجھانے کی کوشش کرنی ہے کہ جماعت کے مفاد کی خاطر ان شعبہ جات میں تربیت اور qualifications حاصل کرنا کتنی اہمیت کا حامل ہے۔ اس حوالہ سے اگر عہد وقف نو کی اہمیت اور تحریک وقف نو کے حقیقی معیار کو بچپن سے ہی واقفین نو کے ذہن نشین کر دیا جائے تو وہ اس بات کو پہچانیں گے کہ خواہ کوئی بھی تربیت یا qualification وہ حاصل کریں سب جماعت کی خاطر ہے نہ کہ اُن کی اپنی ذات کیلئے۔ وہ جماعت کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے اپنے قدم کو آگے بڑھائیں گے۔ وہ ہمارے سکولوں میں اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کیلئے آگے بڑھیں گے۔ وہ افریقہ، پاکستان اور انڈیا میں ہمارے ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کی کمی کو پورا کرنے کیلئے آگے بڑھیں گے۔ مثلاً ہم اس وقت انڈونیشیا میں ہسپتال بنانے کیلئے ایک منصوبہ پر کام کر رہے ہیں اور ہمیں وہاں احمدی ڈاکٹروں اور میڈیکل کے ماہرین کی خدمات کی ضرورت ہوگی۔ اگر ڈاکٹر انڈونیشیا یا کسی قریبی ملک کا ہوگا تو بہتر ہے تا کہ کام کرنے کیلئے مقامی میڈیکل لائسنس کے حصول میں آسانی ہو۔ اسی طرح اگر امریکہ، کینیڈا یا لاطینی امریکہ سے تعلق رکھنے والے وقف نو ڈاکٹر اپنے آپ کو خدمت کیلئے پیش کریں تو ہمیں ترقی کرنے اور گوائٹے مالا میں ہمارے ہسپتال میں بہتری لانے میں مدد ملے گی۔ ہمیں افریقہ، یورپ اور پاکستان سے بھی اور دنیا کے دوسرے ملکوں سے بھی وقف نو ڈاکٹرز کی ضرورت ہے تا کہ ہم خدمت انسانیت کی کوششوں کو آگے بڑھا سکیں۔ اس حوالہ سے آپ کو اپنے ملک کیلئے مقامی سیکرٹریان وقفِ نو کے ساتھ ایک تفصیلی منصوبہ بنانا چاہیے۔ یہ بھی بہت ضروری ہے کہ نیشنل سیکرٹری وقف نو مسلسل مقامی سیکرٹری وقف نو کے ساتھ رابطہ میں رہے۔ مثال کے طور پر امریکہ اور کینیڈا دونوں بہت وسیع ملک ہیں اس لیے آپ کو مقامی جماعتوں میں سیکرٹریان وقف نو کی لازماً رہنمائی کرنی ہے اور یقینی بنانا ہے کہ وہ ہر وقت فعّال رہیں اور یہ کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کی وسعت اور اہمیت کو سمجھیں۔ ہر مقامی سیکرٹری وقف نو کو ہماری روحانی فوج کو تیار کرنے کا کردار ادا کرنا چاہیے تا کہ وقف نو کا ہر ممبر اپنے ریجن میں اپنے عہد کی اہمیت کی سمجھ بوجھ رکھتا ہو۔

یقیناً ہر عہدیدار یا سیکرٹری صرف اُس وقت کامیاب ہوسکتا ہے جب وہ خود اللہ تعالیٰ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حکم کی پیروی کر رہا ہوگا کہ انہوں نے لازماً اپنے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہوئے اپنے عہدوں اور معاہدوں کو پورا کرنا ہے۔

مزید برآں بعض ممبران وقف نو کی دلچسپی یا رجحان ایسے مخصوص میدانوں میں ہے جن کی ضرورت فوری طور پر جماعت کو نہیں ہے۔ پھر بھی یہ ضروری ہے کہ ہم انہیں نظر انداز نہ کریں اور انکی خدمت کو ضائع نہ ہونے دیں۔ چنانچہ ایسے واقفینِ نو جنہیں جماعت کی خدمت کیلئے فوری طور پر نہیں بلایا جاتا خواہ وہ وکلا ہوں، محقق ہوں، انجینئر ہوں یا کسی اور میدان سے تعلق رکھتے ہوں انہیں بھی ہمیشہ اس بات کا خیال رکھنا چاہیے اور یہ بات سمجھنی چاہیے کہ ان کو دین ہمیشہ مقدم رہے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی فرض نمازوں کی ادائیگی یا روزانہ قرآن کریم پر غور و فکر کرنے کی بجائے اپنے کیریئر پر ہی توجہ دے رہے ہوں۔ انہیں کبھی بھی اس خیالی جال میں نہیں پھنسنا چاہیے کہ انہیں اپنے دینی علم کو بڑھانے کی ضرورت نہیں یا اپنے پیشوں کی وجہ سے جماعتی ڈیوٹیوں یا تبلیغ کیلئے اپنا وقت دینے کی ضرورت نہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے پروفیسر عبدالسلام صاحب سائنس کے میدان میں چوٹی کے ماہر تھے۔ پھر بھی وہ کبھی اللہ تعالیٰ کے حقوق کی ادائیگی کو نہیں بھولے۔ وہ ہمیشہ پنجوقتہ نمازوں کی ادائیگی میں باقاعدہ تھے اور تہجد کیلئے جلد بیدار ہوتے تھے۔ انہوں نے بڑے انہماک کے ساتھ قرآن کریم کا مطالعہ کیا اور حکمت کے مختلف پہلوؤں کو اخذ کیا جو اُن کی روزمرّہ زندگی اور کام میں بطور رہنما تھے۔ انہیں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کا بھی بہت علم تھا۔ پس جو بھی یہ کہتا ہے کہ وہ اپنے دینی فرائض انجام نہیں دے سکتا کیونکہ اسکا پیشہ اس قسم کا ہے تو وہ صرف اپنی سستی کو چھپانے کیلئے بہانہ کر رہا ہے۔

ایک اَور ہدایت جو میں نے حال میں ہی وقفِ نو کے حوالہ سے دی ہے اس کا بھی میں اعادہ کرنا چاہتا ہوں۔ جماعت کیلئے ممکن نہیں کہ ہر ایک ممبر وقف نو کو کُل وقت کی خدمت کیلئے رکھا جائے۔ اس لیے جن کی مناسب حال تعلیم ہے یا جو صلاحیت رکھتے ہیں وہ public service اختیار کر سکتے ہیں مثلاً civil service میں داخل ہو سکتے ہیں۔

اس دوران واقفین کو لازماً اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط کرنے اور اپنے دینی فرائض کو ادا کرنے میں گامزن رہنا چاہیے۔ جب وہ ایسا کریں گے تو ساتھ ساتھ وہ اپنے ملک و قوم کی خدمت بھی کر رہے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں اتنی برکتوں سے نوازا ہے کہ بعض ممالک میں وقف نو کی تعداد اتنی ہو چکی ہے کہ وہ اب جماعتی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ ملک کی ضروریات کی طرف بھی توجہ کر سکتے ہیں۔ الحمد للہ۔ اس طرح ہماری جماعت دنیا میں ایک عظیم مثبت تبدیلی لا سکتی ہے۔ انشاءاللہ۔ اگر تمام واقفین نو خواہ وہ کُل اوقات کیلئے جماعت کی خدمت کر رہے ہیں یا کہیں باہر کام کر رہے ہیں اپنا عہد پورا کریں تو یقیناً وہ اس دنیا میں ایک روحانی اور اخلاقی انقلاب برپا کر سکتے ہیں۔ ایک ایسا انقلاب جس میں خدا تعالیٰ کی توحید کو قائم کیا جائے گا۔ ایک ایسا انقلاب جس میں دنیا کے لوگ اسلام کی روشن تعلیمات کو پہچاننے لگ جائیں گے۔ ایک ایسا انقلاب جس میں لوگ مذہب سے دُور ہونے کی بجائے جس طرح آج کل ہم دیکھ رہے ہیں اسکی طرف کھچے چلے جائیں گے۔ ایک ایسا انقلاب جس میں امن اور حفاظت اس دنیا میں یقینی ہوگی۔ ایک ایسا انقلاب جس میں پیار اور صلح کاری کے ماحول کو سب جماعتوں، رنگ و نسل اور مذاہب کے لوگوں میں فروغ دیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنے فرائض سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کی مدد فرمائے کہ واقفین نو یقینی طور پر ترقی کریں تا کہ وہ جماعت کے اثاثے بنیں جو اپنے پاکیزہ عہد کو پورا کرنے والے ہوں جو اُن کے والدین نے ان کی پیدائش سے پہلے کیا تھا اور جسکی تجدید انہوں نے بعد میں خود کی۔

اللہ کرے کہ ہر وقف نو اور وہ جوان کی تربیت کے ذمہ دار ہیں سب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کو پورا کرنے کیلئے اپنا غیر معمولی حصہ ڈالنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس حوالہ سے اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(بشکریہ اخبار الفضل انٹرنیشنل 17/اپریل 2020)

کلامُ الامام

جو لوگ قرآن کو عزّت دیں گے وہ آسمان پر عزّت پائیں گے

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 13)

طالب دُعا: بشیر احمد مشتاق (سابق صدر جماعت احمدیہ حلقہ اِرم لین) سری نگر، جموں اینڈ کشمیر

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

نوع انسان کیلئے رُوئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن

اور تمام آدم زادوں کیلئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 13)

طالب دُعا: افراد خاندان محترم ڈاکٹر خورشید احمد صاحب مرحوم جماعت احمدیہ ارول (بہار)

کلامُ الامام

جو شخص اپنے بھائیوں سے صاف صاف معاملہ نہیں کرتا

وہ خدا تعالیٰ کے حقوق بھی ادا نہیں کرسکتا

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شہبان ڈار، ساکن شورت، تحصیل و ضلع کولگام (جموں کشمیر)

زندہ ایمان نے صحابہ کے اندر ایک فوق العادت طاقت بھر دی تھی، صحابہ میدانِ جنگ میں خدمتِ دین کا وہ نمونہ دکھا رہے تھے جس کی نظیر نہیں ملتی، ہر اک شخص دوسرے سے بڑھ کر قدم مارتا تھا اور خدا کی راہ میں جان دینے کیلئے بے قرار نظر آتا تھا

حضرت معاذ بن حارث رضی اللہ عنہ کی سیرت کا ایمان افروز تذکرہ

اعلیٰ ایمان کی جس مضبوط چٹان پر آپ کھڑے ہیں وہ قابلِ فخر ہے، آپ لوگوں کی سعادت پر رشک آتا ہے

مکرم رانا نعیم الدین صاحب مرحوم کارکن حفاظت خاص لندن کا ذکر خیر

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 17 را پریل 2020 بطرز سوال و جواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت معاذ بن حارثؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت معاذ بن حارثؓ کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج کی شاخ بنو مالک بن نجار سے تھا۔ ان کی والدہ کا نام عفراء بنت عُبَید تھا۔ حضرت معوذؓ اور حضرت عوفؓ ان کے بھائی تھے۔ یہ تینوں بھائی غزوۂ بدر میں شامل ہوئے۔ حضرت عوفؓ اور حضرت معوذؓ دونوں غزوۂ بدر میں شہید ہو گئے مگر حضرت معاذؓ بعد کے تمام غزوات میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شریک رہے۔

سوال حضرت معاذ بن حارثؓ کن خوش نصیب صحابہؓ میں سے تھے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت معاذ بن حارثؓ ان اولین انصار میں سے ہیں جو حضور اکرمؐ پر مکّے میں ایمان لائے تھے اور حضرت معاذؓ ان آٹھ انصار میں شامل ہیں جو آنحضرتؐ پر بیعتِ عقبہ اولیٰ کے موقع پر مکے میں ایمان لائے۔ اسی طرح بیعت عقبہ ثانیہ میں بھی حضرت معاذؓ حاضر تھے۔

سوال حضور انور نے ابو جہل کے قتل کا کیا واقعہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: جنگ بدر میں حضرت معاذ اور ان کے بھائی نے حضرت عبد الرحمن بن عوف سے پوچھا کہ چچا ابو جہل کہاں ہے؟ انہوں نے پوچھا کہ تمہیں اس سے کیا کام؟ ان دونوں نے کہا کہ وہ رسول اللہؐ کو گالیاں دیتا ہے۔ اگر ہم اسے دیکھ پائیں تو ہماری آنکھ اس کی آنکھ سے جدا نہ ہو گی جب تک ہم دونوں میں سے وہ نہ مر جائے جس کی مدت پہلے مقدر ہے۔ حضرت عبد الرحمن بن عوف کہتے ہیں کہ ابھی تھوڑا عرصہ گزرا ہو گا کہ مَیں نے ابو جہل کو لوگوں میں چکر لگاتے دیکھا۔ مَیں نے کہا دیکھو وہ ہے جس کے متعلق تم نے مجھ سے دریافت کیا تھا۔ یہ سنتے ہی وہ دونوں اپنی تلواریں لیے اس کی طرف لپکے اور اسے اتنا مارا کہ اس کو جان سے مار ڈالا۔

سوال حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم.اےؓ نے جنگ بدر کا کن الفاظ میں نقشہ کھینچا ہے؟

جواب حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ سیرت خاتم النبیین میں لکھتے ہیں: کشت وخون کا میدان گرم تھا۔ مسلمانوں کے سامنے ان سے سہ چند جماعت تھی جو ہر قسم کے سامانِ حرب سے آراستہ ہو کر اس عزم کے ساتھ میدان میں نکلی تھی کہ اسلام کا نام ونشان مٹا دیا جاوے اور مسلمان بیچارے تعداد میں تھوڑے، غربت اور بے وطنی کے صدمات کے مارے ہوئے ظاہری اسباب کے لحاظ سے اہل مکہ کے سامنے چند منٹوں کا شکار تھے مگر توحید اور رسالت کی محبت نے انہیں متوالا بنا رکھا تھا اور اس چیز نے جس سے زیادہ طاقتور دنیا میں کوئی چیز نہیں یعنی زندہ ایمان نے ان کے اندر ایک فوق العادت طاقت بھر دی تھی۔ وہ اس وقت میدانِ جنگ میں خدمتِ دین کا وہ نمونہ دکھا رہے تھے جس کی نظیر نہیں ملتی۔ ہر اک شخص دوسرے سے بڑھ کر قدم مارتا تھا اور خدا کی راہ میں جان دینے کے لیے بے قرار نظر آتا تھا۔ حمزہؓ اور علیؓ اور زبیرؓ نے دشمن کی صفوں کی صفیں کاٹ کر رکھ دیں۔

سوال حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ابو جہل کی موت کا کن الفاظ میں نقشہ کھینچا؟

جواب حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں: ابو جہل بدر کی لڑائی میں جب مارا جاتا ہے تو پندرہ پندرہ سال کے دو انصاری چھوکرے تھے جنہوں نے اسے زخمی کیا تھا۔ حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ مَیں میدان جنگ میں پھر رہا تھا کیا دیکھتا ہوں کہ ابو جہل زخمی پڑا کراہ رہا ہے۔ مَیں اس کے پاس پہنچا تو اس نے مجھ سے کہا کہ مَیں اب بچتا نظر نہیں آتا۔ تم مجھے مار دو تا میری تکلیف دور ہو جائے لیکن تم جانتے ہو کہ مَیں عرب کا سردار ہوں میری گردن لمبی کر کے کاٹنا۔ حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ مَیں نے اس کی گردن ٹھوڑی سے کاٹ دی اور کہا تیری یہ آخری حسرت بھی پوری نہیں کی جائے گی۔

سوال حضرت رُبَیِّعْ بنتِ مُعَوِّذؓ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تحفہ عطا فرمایا تھا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت رُبَیِّعْ بنتِ مُعَوِّذؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے زیور عطا فرمایا جو بحرین کے حاکم نے آپؐ کو بطور ہدیہ بھیجا تھا۔

سوال حضرت معاذ بن حارثؓ نے کتنی شادیاں کیں اور ان کی کتنی اولاد تھی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت معاذ بن حارثؓ نے چار شادیاں کی تھیں جن کی تفصیل یہ ہے۔ حَبِیبہ بنتِ قَیس۔ ان سے ایک بیٹا عُبَید اللہ پیدا ہوا۔ دوسری شادی ام حارث بنت سَبُرَہ سے تھی ان سے حارث، عوف، سلمٰی، ام عبد اللہ اور رَمْلَہ پیدا ہوئے۔ ام عبد اللہ بنت نُمَیر تیسری بیوی تھیں۔ ان سے ابراہیم اور عائشہ پیدا ہوئے۔ ام ثابت رَمْلَہ بنتِ حارث چوتھی تھیں ان سے سارہ پیدا ہوئیں۔

سوال حضرت معاذؓ کی وفات کے متعلق کیا اقوال پائے جاتے ہیں؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ایک قول کے مطابق حضرت معاذؓ غزوۂ بدر میں زخمی ہوئے اور مدینہ واپس آنے کے بعد ان زخموں کی وجہ سے ان کی وفات ہوئی۔ ایک قول کے مطابق وہ حضرت عثمانؓ کے دورِ خلافت تک زندہ رہے۔ ایک قول کے مطابق وہ حضرت علیؓ کے دورِ خلافت تک زندہ رہے۔ انکی وفات حضرت علیؓ اور امیر معاویہ کے درمیان جنگِ صِفّین کے دوران ہوئی۔

سوال حضور انور نے مکرم رانا نعیم الدین صاحب کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مکرم رانا نعیم الدین صاحب ابن مکرم فیروز دین منشی صاحب کی 9 را پریل کو وفات ہوئی تھی۔ رانا صاحب کی پیدائش 1934ء کی ہے۔ ان کے خاندان میں احمدیت کا نفوذ ان کے والد محترم فیروز دین صاحب کے ذریعے سے ہوا تھا جنہوں نے 1906ء میں حضرت مسیح موعودؑ کی بذریعہ خط بیعت کی تھی۔ رانا نعیم الدین صاحب نومبر 1955ء سے 11 رمئی 1959ء تک عملہ حفاظتِ خاص میں بطور گارڈ رہے۔

سوال مکرم رانا نعیم الدین صاحب کو کس وجہ سے اسیر راہ مولیٰ ہونے کی سعادت ملی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اکتوبر 1984ء میں احمدیہ مسجد ساہیوال پر جب مخالفین نے حملہ کیا تو یہ اس میں حفاظتی ڈیوٹی پر مامور تھے اور انہوں نے اس کا جواب دیا تو رانا نعیم الدین صاحب کے ساتھ کل گیارہ افراد کے خلاف مقدمہ درج ہوا اور اس طرح رانا صاحب کو 26 را کتوبر 1984ء سے مارچ 1994ء تک اسیر راہ مولیٰ رہنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

سوال حضور انور نے مکرم رانا نعیم الدین صاحب کی کیا خوبیاں بیان فرمائیں؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ان کے بیٹے رانا وسیم احمد لکھتے ہیں کہ ہمارے والد نے ہمیں ہمیشہ یہی سبق دیا کہ خلافت سے چمٹے رہنا اور سب کچھ خلافت سے وابستہ ہے۔ خود بھی خلافت کے شیدائی تھے اور کہتے تھے مَیں ڈیوٹی پر جاتا ہوں تو خلیفہ وقت کو دیکھتا ہوں تو جوان ہو جاتا ہوں۔ وقت کے بہت پابند تھے۔ ہمیشہ ڈیوٹی کے لیے دو تین گھنٹے پہلے تیار رہتے تھے۔

سوال مکرم رانا نعیم الدین صاحب کا خلافت کی اطاعت کا کیا معیار تھا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ان کے بیٹے لکھتے ہیں ایک دفعہ والد صاحب نے بتایا کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ جابہ نخلہ گئے تھے تو مَیں ان کے ساتھ تھا، تو کسی بات پر وہ مجھ سے خفا ہو گئے۔ اور مجھے فرمایا کہ تم مسجد میں جا کے استغفار کرو۔ مَیں مسجد میں چلا گیا۔ مسجد کے صحن میں بیٹھ کر استغفار کرنے لگ گیا۔ اتنے میں تیز آندھی آئی اور بارش شروع ہو گئی مگر مَیں اپنی جگہ پر بیٹھا استغفار کرتا رہا۔ جب کافی دیر ہو گئی اور مسجد کا ایک سائبان جو لگایا ہوا تھا وہ بھی اڑ گیا تو حضورؓ نے فرمایا کہ نعیم کدھر گیا ہے۔ کچھ لوگ مجھے ڈھونڈتے ہوئے مسجد میں آئے اور کہا کہ تمہیں حضورؓ بلا رہے ہیں۔ جب مَیں حضور خلیفہ ثانیؓ کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت خلیفہ ثانیؓ نے فرمایا کہ مجھے پتا تھا کہ تم ادھر ہی بیٹھے ہو گے۔ جاؤ مَیں نے تمہیں معاف کیا۔

سوال مکرم الیاس منیر صاحب نے مکرم رانا نعیم الدین صاحب کی کیا خوبیاں بیان فرمائیں؟

جواب حضور انور نے فرمایا: الیاس منیر صاحب جو جیل میں رانا صاحب کے ساتھی تھے وہ لکھتے ہیں کہ رانا صاحب مرحوم کے ساتھ دس سال کا عرصہ اسیری میں گزرا۔ ایک دن بھی مَیں نے انہیں حوصلہ ہارتے ہوئے نہیں دیکھا حتیٰ کہ جب فوجی ڈکٹیٹر کی طرف سے آپ کو سزائے موت کا حکم سنایا گیا تو بھی اسے خندہ پیشانی سے سنا اور قبول کیا۔ کثیر العیال تھے اور سبھی بچے چھوٹی عمروں کے تھے۔ ذریعہ معاش بھی کوئی خاص نہ تھا مگر توکّل تھا۔ خدمت دین کا جذبہ تھا اور جماعت کی عزت کا فکر تھا اور بس۔ جب کبھی پریشان ہوتے تو یہی کہتے کہ ان کے ارادے بہت خطرناک ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو ان سے محفوظ رکھے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے بھی آپ کے کام سنوارے۔ بچیوں کی شادیاں بھی دورِ اسیری میں ہی ہو گئیں۔

سوال حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے مکرم رانا نعیم الدین صاحب کو دوران اسیری کیا خط لکھا تھا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کا ایک خط بھی پڑھتا ہوں۔ آپ نے لکھا کہ آپ کے خلوص بھرے خطوط ملے۔ اعلیٰ ایمان کی جس مضبوط چٹان پر آپ کھڑے ہیں وہ قابلِ فخر ہے۔ اللہ والوں کو اعلیٰ مقام کے حاصل کرنے سے پہلے اس قسم کی دشوار گزار راہوں سے گزرنا ہی پڑتا ہے۔ آپ لوگوں کی سعادت پر رشک آتا ہے۔ درخت اپنے پھل سے جانا جاتا ہے۔ آپ لوگ ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درخت کی سرسبز شاخیں اور شیریں پھل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ضائع نہیں کرے گا۔ جماعت دعائیں کر رہی ہے میری دعائیں بھی آپ کیلئے ہیں۔ امید ہے آپ نے میری تازہ نظم بھی سن لی ہو گی۔ اس میں آپ اور آپ جیسے مخلصین کیلئے ہی چاہتوں کا پیغام اور سلام ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے مدد کرے اور دشمن کے پنجے سے نجات بخشے۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو۔

سوال حضور انور نے مکرم رانا نعیم الدین صاحب کا اپنے ساتھ کیا تعلق بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: مَیں انہیں بچپن سے جانتا ہوں۔ اس وقت بھی ہم سے ان کا بڑی شفقت کا سلوک ہوتا تھا اور خلافت کے بعد تو میرے ساتھ اس کا رنگ ہی اَور تھا۔

......☆......☆......☆......

روزہ صرف تیس دن کیلئے تقویٰ پیدا نہیں کرتا بلکہ حقیقی روزہ ستر سال تک اپنا اثر رکھتا ہے

حقیقی روح کو سمجھ کر روزے رکھنے والا تمام عمر کیلئے ان برکات سے فیض پاتا رہے گا جو روزے میں اللہ تعالیٰ نے رکھی ہیں

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 24؍اپریل 2020 بطرز سوال و جواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں کون سی آیات تلاوت فرمائیں؟

جواب حضور انور نے سورۃ البقرہ کی آیت 184 تا 186 کی تلاوت فرمائی۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تقویٰ کی کیا تعریف فرمائی ہے؟

جواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں، تقویٰ یہ ہے کہ انسان خدا کی تمام امانتوں اور ایمانی عہد اور ایسا ہی مخلوق کی تمام امانتوں اور عہد کی حتی الوسع رعایت رکھے یعنی ان کے دقیق در دقیق پہلوؤں پر تا بمقدور کاربند ہو جائے۔

سوال حضور انور نے افراد جماعت کو شکر گزاری کا حق ادا کرنے کیلئے کن الفاظ میں توجہ دلائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے جتنے ہم پر احسان ہیں اس کا حق بنتا ہے کہ اسکی شکر گزاری کی جائے۔ یہ شکر گزاری کا حق ہم ادا نہیں کرتے اور نہ کر سکتے ہیں اور اس کے بغیر ہی اکثر لوگ تو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے چلے جاتے ہیں جیسے کہ یہ ہمارا حق ہے حالانکہ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے جو ہماری حالتوں اور ناشکر گزاری کے باوجود ہمیں نوازتا چلا جاتا ہے۔ ہمارے عہد ہیں جو ہم نے خدا تعالیٰ سے کیے ہیں ان کو ہم پورا نہیں کرتے۔ مخلوق کے حقوق ہیں، والدین کے حقوق ہیں، ہمسائے کے حقوق ہیں، مسافروں کے حقوق ہیں، معاشرے کے عمومی حقوق ہیں جنہیں ہم ادا نہیں کرتے۔

سوال رمضان کا مہینہ کس لیے آتا ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ رمضان کا مہینہ اس لیے آیا ہے کہ سال کے گیارہ مہینے میں جو کوتاہیاں کمیاں ان حقوق کے ادا کرنے میں ہو گئی ہیں اس مہینے میں خالصۃً اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ کرتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کی خاطر جائز چیزوں کو بھی چھوڑتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کی خاطر بھوک پیاس برداشت کرتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کی عبادت میں پہلے سے بڑھ کر توجہ دیتے ہوئے، بندوں کے حقوق کی ادائیگی کی طرف خاص طور پر توجہ دیتے ہوئے پورا کرو اور جب یہ کرو گے تو اس کا نام تقویٰ ہے۔ اور یہی رمضان کا اور روزوں کا مقصد ہے۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی کیا فضیلت بیان فرمائی ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا کہ جو بندہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں اس کا فضل چاہتے ہوئے روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے چہرے اور آگ کے درمیان ستر خریف کا فاصلہ پیدا کر دیتا ہے۔

سوال حضور انور نے ستر خریف کے کیا معنے بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: خریف خزاں یا سرما کے موسم کو کہتے ہیں۔ ایک خریف اور دوسرے خریف میں ایک سال کا فاصلہ ہے تو اتنا فاصلہ پیدا کر دیتا ہے جو ستر سالوں کے برابر ہے۔ یعنی روزہ صرف تیس دن کیلئے تقویٰ پیدا نہیں کرتا بلکہ حقیقی روزہ ستر سال تک اپنا اثر رکھتا ہے اور اس حساب سے اگر ہم دیکھیں تو روزے کی فرضیت ہونے کے بعد ایک بالغ مسلمان پہ جب روزہ فرض ہوتا ہے اسکے بعد جو روزے سے حقیقی فیض اٹھانے والا ہے اور اسکی روح کو سمجھ کر روزے رکھنے والا ہے وہ تمام عمر کیلئے ہی ان برکات سے فیض پاتا رہے گا جو روزے میں اللہ تعالیٰ نے رکھی ہیں۔

سوال حضور انور نے وبا کے ان دنوں میں جماعت کے والنٹیئر ز کی خدمت خلق کا کن الفاظ میں تذکرہ فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آج کل وائرس کی جو وبا پھیلی ہوئی ہے اس لحاظ سے ایک اچھی بات جماعت میں پیدا ہو رہی ہے۔ خدام الاحمدیہ کے تحت، والنٹئر ز کے تحت جہاں جہاں لوگوں کو جنس پہنچانے کیلئے یا دوسری سہولیات پہنچانے کیلئے، دوائیاں پہنچانے کیلئے مدد کی ضرورت ہے وہ کر رہے ہیں۔ تو یہ جو حق ادا کیے جا رہے ہیں یہ ایک ایسا نمونہ پیش کر رہے ہیں جس سے اپنے تو فائدہ اٹھا ہی رہے ہیں غیر بھی فائدہ اٹھا کر متاثر ہو رہے ہیں۔

سوال حضور انور نے لاک ڈاؤن میں افراد جماعت کو کن باتوں پر عمل کرنے کی تلقین فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اگر یہ لاک ڈاؤن پورے رمضان تک حاوی رہتا ہے تو پھر اس رمضان میں اس طرح باجماعت نمازیں اور درس و تدریس کو مزید توجہ سے ادا کرنے کی ہمیں کوشش کرنی چاہیے۔ بچوں کو چھوٹے چھوٹے مسائل بھی سکھائیں اور بتائیں۔ اپنا علم بھی بڑھائیں اور بچوں کا علم بھی بڑھائیں اور دعاؤں کی طرف توجہ دے کر خاص طور پر اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے بھی اور دنیا کیلئے بھی رحم مانگیں۔

سوال حضور انور نے لاک ڈاؤن میں افراد جماعت کو اپنے گھروں میں کیا ماحول اپنانے کی تلقین فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اس وبا نے عموماً گھروں میں جو ماحول پیدا کر دیا ہے، اس میں مزید بہتری کی طرف ہمیں توجہ دینی چاہئے نہ کہ ان دنیا دار گھروں کی طرح ہو جائیں جن میں عموماً لڑائیاں اور فساد بڑھ گئے ہیں۔ لوگوں کو یہ ادراک ہی نہیں ہے کہ ایسے حالات میں کس قدر اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے اور اس کی رضا حاصل کرنے کی ضرورت ہے اور یہی وہ وقت ہے جب بچوں کو بھی زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کے قریب لایا جا سکتا ہے۔ پس ان دنوں میں ہمارے ہر احمدی گھر کو اس طرف بہت توجہ کرنے کی ضرورت ہے تا کہ ہم زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کا پیار جذب کر سکیں اور انجام بخیر ہو۔

سوال تقویٰ کیا ہے اور وہ کس طرح حاصل ہو سکتا ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ تقویٰ تو یہ ہے کہ باریک در باریک پلیدگی سے بچے اور اسکے حصول کا یہ طریق ہے کہ انسان ایسی کامل تدبیر کرے کہ گناہ کے کنارہ تک نہ پہنچے اور پھر نری تدبیر ہی کو کافی نہ سمجھے بلکہ ایسی دعا کرے جو اس کا حق ہے کہ گداز ہو جاوے۔ بیٹھ کر، سجدہ میں، رکوع میں، قیام میں اور تہجد میں غرض ہر حالت اور ہر وقت اسی فکر و دعا میں لگا رہے کہ اللہ تعالیٰ گناہ اور معصیت کی خباثت سے نجات بخشے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سب سے بڑی نعمت کسے قرار دیا ہے اور وہ کس طرح حاصل ہو سکتی ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے کہ انسان گناہ اور معصیت سے محفوظ اور معصوم ہو جاوے اور خدا تعالیٰ کی نظر میں راست باز اور صادق ٹھہر جاوے لیکن یہ نعمت نہ تو نری تدبیر سے حاصل ہوتی ہے اور نہ نری دعا سے۔ بلکہ یہ دعا اور تدبیر دونوں کے کامل اتحاد سے حاصل ہو سکتی ہے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ کے کیا معنے بیان فرمائے ہیں؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: جو کچھ قویٰ خدا تعالیٰ نے انسان کو عطا کیے ہیں ان سے پورا کام لے کر پھر وہ انجام کو خدا کے سپرد کرتا ہے اور خدا تعالیٰ سے عرض کرتا ہے کہ جہاں تک تو نے مجھے توفیق عطا کی تھی اس حد تک تو میں نے اس سے کام لے لیا۔ یہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ کے معنی ہیں۔ اور پھر اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کہہ کر خدا سے امداد چاہتا ہے کہ باقی مرحلوں کیلئے میں تجھ سے امداد طلب کرتا ہوں۔

سوال انسان گناہ سے کس طرح بچ سکتا ہے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: جس کھڑکی کی راہ سے معصیت آتی ہے پہلے ضروری ہے کہ اس کھڑکی کو بند کیا جاوے۔ پھر نفس کی کشاکش کے لیے دعا کرتا رہے۔ اسی کے واسطے کہا ہے۔ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔ اس میں کس قدر ہدایت تدابیر کو عمل میں لانے کے واسطے کی گئی ہے۔ تدابیر میں خدا کو نہ چھوڑے۔ دوسری طرف فرماتا ہے اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ پس اگر انسان پورے تقوی کا طالب ہے تو تدبیر کرے اور دعا کرے۔ دونوں کو جو بجا لانے کا حق ہے بجا لائے۔ تو ایسی حالت میں خدا اس پر رحم کرے گا لیکن اگر ایک کرے گا اور دوسری کو چھوڑے گا تو محروم رہے گا۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اولیاء اللہ کی کیا تعریف کی ہے؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: تقویٰ ہی ہے جو اعمال کی خوبصورتی پیدا کرتا ہے۔ اور اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب ملتا ہے اور اسی کے ذریعہ وہ اللہ تعالیٰ کا ولی بن جاتا ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے۔ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ۔ ولایت کا حصہ تقویٰ ہی پر ہے۔ خدا تعالیٰ سے ترساں اور لرزاں ہو کر اگر اسے حاصل کرو گے تو کمال تک پہنچ جاؤ گے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت کی اندرونی اصلاح کے لیے کیا نصیحت فرمائی ہے؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: مَیں دیکھتا ہوں کہ جماعت میں باہم نزاعیں بھی ہو جاتی ہیں۔ اور معمولی نزاع سے پھر ایک دوسرے کی عزت پر حملہ کرنے لگتا ہے اور اپنے بھائی سے لڑتا ہے۔ یہ بہت ہی نامناسب حرکت ہے۔ یہ نہیں ہونا چاہیے بلکہ ایک اگر غلطی کا اعتراف کر لے تو کیا حرج ہے؟ بعض آدمی ذرا ذرا سی بات پر دوسرے کی ذلت کا اقرار کیے بغیر پیچھا نہیں چھوڑتے۔ ان باتوں سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ خدا تعالیٰ کا نام ستّار ہے۔ پھر یہ کیوں اپنے بھائی پر رحم نہیں کرتا اور عفو اور پردہ پوشی سے کام نہیں لیتا۔ چاہیے کہ اپنے بھائی کی پردہ پوشی کرے اور اس کی عزت و آبرو پر حملہ نہ کرے۔

سوال جو لوگ وائرس کی وجہ سے سوال کرتے ہیں کہ گلا سوکھ جائے گا روزہ رکھیں یا نہ؟ ان کو حضور انور نے کیا جواب دیا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آج کل وائرس کی بیماری کی وجہ سے لوگ سوال کرتے ہیں کہ گلا خشک ہو جائے گا۔ بیماری کا زیادہ امکان بڑھ جائے گا تو روزہ رکھیں یا نہ رکھیں۔ مَیں اس بارے میں کوئی عمومی فتویٰ یا فیصلہ نہیں دیتا۔ مَیں یہی عموماً لکھتا ہوں کہ تم لوگ اپنی حالت دیکھ کر خود فیصلہ کرو اور پاک دل ہو کر، تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے اپنے دل سے فتویٰ لو۔ قرآن کریم کی واضح ہدایت ہے کہ مریض ہو تو نہ رکھو۔ مریض ہونے کے امکان پر کہ مریض بن جائیں گے روزہ چھوڑنا یہ غلط ہے۔

سوال حضور انور نے آج کل کے حالات کے پیش نظر کیا دعا کی؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بڑی طاقتوں کو بھی عقل دے کہ وہ بھی عقل سے کام لیں اور کوئی ایسا قدم نہ اٹھائیں جس سے دنیا میں مزید فساد پیدا ہو اور دنیا میں مزید تباہی آئے۔ حکومتوں کو بھی عقل کرنی چاہیے اور ان حالات میں بجائے اس کے کہ کوئی غلط قدم اٹھا کر دنیا کو مزید تباہی کی طرف لے کے جائیں صحیح سوچ کے ساتھ، صحیح پلاننگ کر کے اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اسکی طرف جھکتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے اس وبا سے بچنے کیلئے دعائیں کریں اور کوشش کریں اور اس بیماری کے علاج کیلئے جو بھی سائنس دان کوشش کر رہے ہیں ان کی مدد کریں۔

......☆......☆......☆......

خطبہ نکاح

فرمودہ سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مؤرخہ 31؍مارچ 2018ء بروز ہفتہ مسجد فضل لندن میں درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ تشہد و تعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں کچھ نکاحوں کے اعلان کروں گا۔

پہلا نکاح عزیزہ حافظہ طوبیٰ احمد کا ہے جو مسعود سلیمان صاحب (مربی سلسلہ ربوہ) کی بیٹی ہیں۔ یہ نکاح عطاء الرزاق خان وقف نو ناروے کے ساتھ پانچ لاکھ پاکستانی روپے حق مہر پر طے پایا ہے جو عبدالبصیر خان صاحب کے بیٹے ہیں۔ لڑکی کے وکیل مرزا حفیظ احمد صاحب ہیں۔ حضور انور نے فریقین میں ایجاب و قبول کروایا اور پھر فرمایا:

اگلا نکاح عزیزہ ماہم صادق کا ہے جو صادق حسین صاحب (آسٹریلیا) کی بیٹی ہیں۔ ان کا نکاح احسن مقصود مربی سلسلہ کے ساتھ تین ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے، جو اس سال جامعہ یوکے سے فارغ ہوئے ہیں۔ اور مقصود احمد طاہر صاحب کے بیٹے ہیں۔ لڑکی کے وکیل خلیق احمد صاحب ہیں۔ حضور انور نے فریقین میں ایجاب و قبول کروانے کے بعد فرمایا:

اگلا نکاح عزیزہ رملہ احمد ادریس (واقفہ نو) کا ہے۔ یہ محمود احمد صاحب (جرمنی) کی بیٹی ہیں۔ ان کا نکاح نادر احمد اویس ادریس (طالبعلم جامعہ احمدیہ جرمنی) کے ساتھ تین ہزار یورو حق مہر پر طے پایا ہے۔ حضور انور نے فریقین میں ایجاب و قبول کروایا اور پھر فرمایا:

اگلا نکاح عزیزہ قدسیہ سحر داؤد (لندن) کا ہے۔ جو مبشر داؤد صاحب (مرحوم) کی بیٹی ہیں۔ ان کا نکاح عزیزم عمار احمد (متعلم جامعہ احمدیہ یوکے) کے ساتھ تین ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔ یہ ظفر اقبال صاحب کے بیٹے ہیں۔ لڑکی کے ولی اس کے تایا مقصود احمد صاحب ہیں۔ حضور انور نے فریقین میں ایجاب و قبول کروایا اور پھر فرمایا:

اگلا نکاح عزیزہ حانیہ احمد کا ہے جو محمد احمد خان صاحب (جرمنی) کی بیٹی ہیں۔ یہ نکاح کامران اشرف (متعلم جامعہ جرمنی) کے ساتھ تین ہزار یورو حق مہر پر طے پایا ہے۔ یہ محمد اشرف صاحب کے بیٹے ہیں۔ حضور انور نے فریقین میں ایجاب و قبول کروانے کے بعد فرمایا:

اگلا نکاح عزیزہ مدیحہ طاہر کا ہے جو طاہر احمد صاحب مرحوم (لاہور) کی بیٹی ہیں۔ یہ نکاح عزیزم علیم احمد (متعلم جامعہ ربوہ) کے ساتھ اسی ہزار پاکستانی روپے حق مہر پر طے پایا ہے، جو منظور احمد صاحب (ربوہ) کے بیٹے ہیں۔ دونوں طرف سے وکیل مقرر ہیں۔ حضور انور نے فریقین میں ایجاب و قبول کروانے کے بعد فرمایا:

اگلا نکاح عزیزہ فوزیہ اقبال شاہ کا ہے جو سید محمد اقبال شاہ صاحب (جرمنی) کی بیٹی ہیں۔ یہ نکاح عزیزم تلمیذ احمد (طالبعلم جامعہ احمدیہ جرمنی) کے ساتھ تین ہزار یورو حق مہر پر طے پایا ہے۔ جو نصیر احمد صاحب کے بیٹے ہیں۔ حضور انور نے فریقین میں ایجاب و قبول کروایا اور پھر فرمایا:

اگلا نکاح عزیزہ عظمیٰ کنول خان (واقفہ نو لندن) کا ہے جو عبدالعظیم خان صاحب (مرحوم) کی بیٹی ہیں۔ یہ نکاح عزیزم ارسلان احمد خان پاشا (واقف نو) کے ساتھ چھ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے، جو محمد اجمل خان صاحب پاشا کے بیٹے ہیں۔ لڑکی کے ولی ان کے بھائی ظفر اللہ خان صاحب ہیں۔ حضور انور نے فریقین میں ایجاب و قبول کروانے کے بعد فرمایا:

اگلا نکاح عزیزہ تمثیلہ محمود (واقفہ نو) کا ہے جو طارق محمود صاحب (جرمنی) کی بیٹی ہیں۔ یہ نکاح عزیزم سرور احمد کاہلوں ابن منصور احمد کاہلوں صاحب (جرمنی) کے ساتھ سات ہزار یورو حق مہر پر طے پایا ہے۔ حضور انور نے فریقین میں ایجاب و قبول کروایا اور پھر فرمایا:

اگلا نکاح عزیزہ ماہم عروج کا ہے جو اقبال احمد صاحب (لندن) کی بیٹی ہیں۔ یہ نکاح عزیزم شاخ اقبال (واقف نو) ابن ظفر اقبال صاحب (برمنگھم) کے ساتھ چھ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔ حضور انور نے فریقین میں ایجاب و قبول کروانے کے بعد فرمایا:

Next Nikah is of Miss Saniyah Hanna Bhunnoo, daughter of Mr. Munir Ud Din Bhunnoo Sahib of Northampton, UK. This Nikah has been settled with Mr. Adnan Ahmad Taujoo, Waqif-e-Nau, son of Mr. Jalil Ahmad Taujoo Sahib of Mauritius, at a Haq Mehr of six thousand pounds.

حضور انور نے اس نکاح کے فریقین سے انگریزی میں ایجاب و قبول کروانے کے بعد فرمایا: دعا کرلیں اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے یہ سب رشتے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

اس کے بعد حضور انور نے ان رشتوں کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی اور دعا کے بعد تمام نکاحوں کے فریقین نے حضور انور سے مبارکباد لیتے ہوئے حضور انور سے مصافحہ کی سعادت بھی پائی۔

مرتبہ: ظہیر احمد خان، مربی سلسلہ
انچارج شعبہ ریکارڈ دفتر پی ایس لندن
(بشکریہ اخبار الفضل انٹرنیشنل 17؍اپریل 2020)

نماز جنازہ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 8؍جنوری 2020ء بروز بدھ نماز ظہر و عصر سے قبل مسجد مبارک (اسلام آباد، یو.کے) کے باہر تشریف لا کر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

☆محترمہ ناہید طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اشرف صاحب (انرپارک، یو.کے)

2؍جنوری 2020ء کو 52 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ نمازوں کی پابند، چندہ جات میں باقاعدہ، غریبوں کی مدد کرنے والی، ملنسار، باپردہ اور دین کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی ایک نیک اور باوفا خاتون تھیں۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ ایک بیٹا اور دو بیٹیاں شامل ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرمہ شریف النساء صاحبہ اہلیہ مکرم محمد حسین صاحب بنت مکرم نادر حسین صاحب (ربوہ)

11؍دسمبر 2019ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت مولوی غلام جیلانی صاحبؓ کی نواسی تھیں۔ آپ نے محترم مرزا منصور احمد صاحب کے گھر لمبا عرصہ تک خدمت کی توفیق پائی۔ باقاعدگی سے اپنے چندہ کے ساتھ والدین اور سب خلفاء کی طرف سے تحریک جدید اور وقف جدید کا چندہ ادا کیا کرتی تھیں۔ وفات سے قبل اپنے بچوں کو آخری نصیحت یہ کی کہ ہمیشہ خلافت سے جڑے رہنا۔

(2) مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم فرزند علی صاحب (ریٹائرڈ واقف زندگی ربوہ)

2؍جنوری 2020ء کو بقضائے الٰہی 78 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ حضرت شیخ نورالدین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پوتی تھیں۔ بہت سادہ مزاج، غریب پرور، نرم دل، سب کیلئے اچھے اور نیک جذبات رکھنے والی ایک نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ خلافت اور نظام جماعت سے بڑی عقیدت رکھتی تھیں۔ بچوں کو بھی خلافت سے وابستگی کی تلقین کیا کرتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور چار بیٹے شامل ہیں۔ آپ مکرم عبدالوہاب طیب صاحب (مبلغ سلسلہ سوئٹزرلینڈ) کی دادی تھیں۔

(3) مکرم چوہدری عبدالرشید کاہلوں صاحب ابن مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب زراعتی ماسٹر ربوہ (حال ٹورانٹو، کینیڈا)

29؍نومبر 2019ء کو 89 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ نے قادیان، سیالکوٹ، لاہور اور کینیڈا میں مختلف حیثیتوں میں جماعت کی خدمت کی توفیق پائی۔ بہت نافع الناس، منکسر المزاج، حلیم طبع، تقویٰ شعار، ایک نیک اور مخلص انسان تھے۔ خلافت کے ساتھ عقیدت کا گہرا تعلق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور چار بیٹے شامل ہیں۔

(4) مکرم عبدالسمیع صاحب ابن مکرم عبدالحمید صاحب مرحوم درویش قادیان (ڈنمارک)

14؍دسمبر 2019ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ ڈنمارک جماعت کے ابتدائی ممبران میں سے تھے۔ لمبا عرصہ سیکرٹری ضیافت، سیکرٹری امور عامہ اور صدر حلقہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ بہت نیک، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور دو بیٹے شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

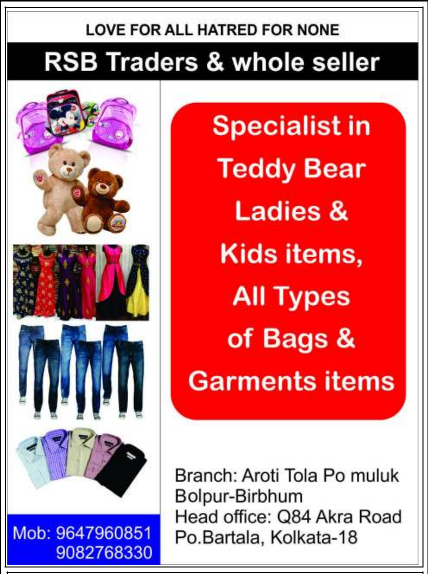

طالب دعا: جان عالم شیخ
(جماعت احمدیہ شانتی نکیتن، بولپور، بیربھوم۔ بنگال)

شعبہ نورالاسلام کے تحت

اس ٹول فری نمبر پر فون کرکے آپ مسلم جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کرسکتے ہیں

ٹول فری نمبر: 1800 103 2131

اوقات: روزانہ صبح 8:30 بجے سے رات 10:30 بجے تک (جمعہ کے روز تعطیل)

مُلکی رپورٹیں

جماعت احمدیہ بریشہ میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور تربیتی اجلاس

جماعت احمدیہ بریشہ (صوبہ بنگال) میں مورخہ 16/فروری 2020 کو جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا۔ جلسہ کی تیاری ایک ماہ قبل شروع ہو چکی تھی۔ اس سلسلے میں وقار عمل کیے گئے اور مسجد کی مرمت اور پینٹ وغیرہ کیا گیا۔ اس جلسہ میں افراد جماعت کے علاوہ غیر احمدی اور غیر مسلم دوستوں نے بھی شرکت کی۔ بعد دوپہر ساڑھے تین بجے مکرم تنویر احمد بانی صاحب امیر جماعت کولکاتا کی زیر صدارت جلسہ کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم مبشر احمد صاحب مبلغ سلسلہ نے کی اور اس کا بنگلہ ترجمہ بھی پیش کیا۔ مکرم نذر الاسلام غازی صاحب آف گُھٹیاری شریف نے ایک نعت خوش الحانی سے پڑھی۔ پہلی تقریر مکرم عجیب الرحمن صاحب مبلغ انچارج ضلع 24 پرگنہ بنگال نے ''جماعت احمدیہ کا تعارف'' کے موضوع پر کی۔ دوسری تقریر مکرم ابو طاہر منڈل صاحب مبلغ انچارج ضلع مرشدآباد نے ''مذاہب عالم میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی'' کے موضوع پر کی۔ تیسری تقریر سے قبل مکرم عبدالمنان صاحب آف کبیرہ نے ایک بنگلہ نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعدہ مکرم حافظ ابو جعفر صادق صاحب نے ''موجودہ زمانہ میں قرآنی تعلیمات کی ضرورت'' کے موضوع پر تقریر کی۔ چوتھی تقریر مکرم شیخ محمد علی صاحب مبلغ انچارج ضلع بیر بھوم نے بعنوان ''حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیام امن عالم کیلئے جدوجہد اور جماعت احمدیہ بریشہ کی مختصر تاریخ'' کی۔ آخری تقریر مکرم مرزا انعام الکبیر صاحب معلم سلسلہ بریشہ نے ''اطاعت نظام جماعت اور نماز باجماعت کی اہمیت'' کے موضوع پر کی۔ آخر پر صدر اجلاس نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلو بیان کیے۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسہ میں 155/افراد نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے آمین۔

(عبدالودود عالم، صدر جماعت احمدیہ بریشہ)

جماعت احمدیہ بنگلور میں ہفتہ تبلیغ کا انعقاد

مورخہ 8 تا 15/فروری 2020 جماعت احمدیہ بنگلور (صوبہ کرناٹک) میں ہفتہ تبلیغ کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ مورخہ 9 فروری کو مسجد احمدیہ ولسن گارڈن میں ایک تبلیغی جلسہ منعقد کیا گیا جس میں انصار و خدام کو تبلیغ کے بارے میں بتایا گیا۔ مورخہ 10 تا 15 فروری کو 122 سے زائد مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے تعلیم یافتہ افراد سے ملاقات کر کے انہیں جماعت کا پیغام پہنچایا گیا۔ نیز تقریباً 200 گھروں میں خدام و انصار نے لیف لیٹس اور جماعتی کتب تقسیم کیں۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے۔

(سید شارق مجید، ناظم مجلس انصار اللہ بنگلور)

جلسہ یوم خلافت

❁ مورخہ 27/مئی 2020 کو جماعت احمدیہ حیدرآباد (صوبہ تلنگانہ) میں افراد جماعت نے انفرادی طور پر اپنے اپنے گھروں میں جلسہ یوم خلافت منعقد کیا۔ محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ حیدرآباد کی جانب سے ایک دن قبل یوم خلافت کا تفصیلی پروگرام افراد جماعت کو بھجوا دیا گیا تھا جس میں نماز تہجد، خلیفہ وقت کے لیے خصوصی دعائیں، نماز فجر، تلاوت قرآن مجید، حسب توفیق صدقہ، خلیفہ وقت کی خدمت میں دعائیہ خط لکھنے کی تحریک کی گئی تھی۔ جلسوں کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ نظم کے بعد عہد وفائے خلافت دہرایا گیا جس کے بعد یوم خلافت کی مناسبت سے تقریر ہوئی۔ نیز ایم ٹی اے پر یوم خلافت کی مناسبت سے نشر ہونے والے پروگراموں سے استفادہ کیا گیا۔ (محمد کلیم خان، مبلغ انچارج ضلع حیدرآباد)

❁ مورخہ 27/مئی 2020 کو بعد نماز عصر خاکسار کے مکان پر افراد خانہ کے ساتھ خاکسار کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم خاکسار کے نواسے عزیزم عطاء الہادی نے کی۔ بعدہ مکرم سید اشرف احمد صاحب نائب امیر ضلع بھاگلپور و صدر جماعت احمدیہ برہ پورہ نے خلافت کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر پر اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (محمد عبدالباقی، امیر ضلع بھاگلپور، مونگیر، بانکا، صوبہ بہار)

❁ مورخہ 27/مئی 2020 کو بعد نماز مغرب احمدیہ مسجد برہ پورہ میں سرکاری و مرکزی ہدایات کے مطابق سوشل ڈسٹینسنگ کو مدنظر رکھتے ہوئے مکرم سید اشرف احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ برہ پورہ کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم خاکسار نے کی۔ نظم مکرم شیخ ذوالفقار علی صاحب نے پڑھی۔ بعدہ خاکسار نے خلافت کی اہمیت و برکات کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے اور اپنے فضل سے دنیا کے حالات بھی سازگار فرمائے اور کورونا وائرس کی وبا سے بھی جلد از جلد دنیا کو پاک کرے۔ آمین۔

(سید آفاق احمد، سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ برہ پورہ، بھاگلپور، صوبہ بہار)

❁ جماعت احمدیہ کاکنور ضلع بلاری (صوبہ کرناٹک) میں مورخہ 27 مئی 2020 کو احمدیہ مشن ہاؤس میں مکرم جی امین صاحب صدر جماعت کاکنور کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد خاکسار نے عہد وفائے خلافت دہرایا۔ جلسہ کی پہلی تقریر مکرم دادا پیر صاحب نے ''خلافت کی ضرورت اور اہمیت'' کے موضوع پر کی۔ دوسری تقریر مکرم سیمنور صاحب نے بعنوان ''خلافت کی اہمیت و برکات'' کی۔ بعدہ اطفال نے ایک ترانہ پیش کیا۔ آخر پر خاکسار نے ''خلافت کا مقام و مرتبہ'' کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے آمین۔

(ایم اقبال احمد، معلم سلسلہ کاکنور بلاری)

جلسہ یوم مصلح موعود

❁ جماعت احمدیہ بروّا ضلع گوالیر (صوبہ ایم پی) میں مورخہ 23 فروری 2020 بروز اتوار امیر جماعت احمدیہ بروّا کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم عزیزم آصف خان نے کی۔ نظم کے بعد خاکسار نے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی پاکیزہ سیرت کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (محمد مذکر یٰسین، معلم سلسلہ بروّا، گوالیر)

❁ مورخہ 20 فروری 2020 کو ضلع دھولپور (صوبہ راجستھان) کی جماعتوں بیرونده، بید پور، کریم پور، مڈھا، چندسورا، پپرون اور کیتھری میں جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر ہوئیں اور متن پیشگوئی مصلح موعود پڑھ کر سنایا گیا۔ اس موقع پر کورونا وائرس سے روک تھام کیلئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ہومیوپیتھی نسخہ بھی جماعتوں میں تقسیم کیا گیا۔ (شیخ عطاء العزیز، مبلغ انچارج دھولپور)

❁ مورخہ 20/فروری 2020 کو سنجے نگر گوالیر (صوبہ ایم پی) میں صدر جماعت سنجے نگر کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم فاضل صاحب نے کی۔ نظم مکرم ریحان خان صاحب نے پڑھی۔ بعدہ خاکسار نے یوم مصلح موعود کی مناسبت سے تقریر کی۔ بعد ازاں مکرم حبیب ناصر صاحب نے یوم مصلح موعود منانے کی غرض و غایت بیان کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(نصیر خان، معلم سلسلہ سنجے نگر گوالیر)

جماعت احمدیہ 24 پرگنہ بنگال میں جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد

مورخہ 2 فروری 2020 کو جماعت احمدیہ 24 پرگنہ (صوبہ بنگال) کی جانب سے احمدیہ مسلم مشن ڈائمنڈ ہاربر میں جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد کیا گیا جس میں ڈی ایس پی کولکاتا اور ڈائمنڈ ہاربر تھانہ کے آئی سی صاحب کے علاوہ مختلف مذاہب کے لیڈر بھی شامل ہوئے۔ ہر مذہب کے رہنما نے اپنے مذہب کی تعلیمات کی روشنی میں امن عالم کے موضوع پر تقریر کی۔ ڈی ایس پی اور آئی سی صاحب نے جماعت کے اس پروگرام کی بہت تعریف کی۔ کولکاتا کے مشہور اخبار ''روزنامہ راشٹریہ سہارا'' نے اس جلسہ کی خبر شائع کی نیز تین نیوز چینلز پر بھی اس کی خبر نشر ہوئی۔ علاوہ ازیں سوشل میڈیا پر مکمل پروگرام نشر ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس پروگرام کے مثبت نتائج ظاہر فرمائے آمین۔

(عجیب الرحمن، امیر ضلع و مبلغ انچارج 24 پرگنہ)

اَبھورہ (راجستھان) میں ایک روزہ تربیتی کیمپ اور جلسہ یوم مصلح موعود

جماعت احمدیہ ابھورہ ضلع بھرتپور (صوبہ راجستھان) میں مورخہ 20/فروری 2020 کو یوم مصلح موعود کی مناسبت سے ایک روزہ تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں جماعت احمدیہ ابھورہ اور اذان کے وہ بچے شامل ہوئے جو اس سے قبل منعقد ہونے والے کیمپ میں شامل ہو کر کلمہ طیبہ، نماز، قاعدہ یسرنا القرآن اور دینی معلومات سیکھ چکے تھے۔ مبلغ انچارج بھرتپور نے ان بچوں کا جائزہ لیا۔ بعدہ ایک مقابلہ کوئز کروایا گیا جس میں گیارہ بچے شامل ہوئے۔ نماز مغرب کے بعد امیر ضلع بھرتپور کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم عزیزم شاہد خان نے کی۔ نظم عزیزم سلطان خان نے پڑھی۔ بعدہ مکرم انیس احمد صاحب مبلغ دعوت الی اللہ راجستھان نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے عظیم الشان کارنامے کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب کے بعد کیمپ میں شامل ہونے والے بچوں کو انعامات دیئے گئے۔ دعا کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

(محمد لعل چاند شیخ، معلم اصلاح و ارشاد)

تیماپور میں دو روزہ تربیتی کیمپ اور جلسہ یوم مصلح موعود

جماعت احمدیہ تیماپور ضلع یادگیر (صوبہ کرناٹک) میں مورخہ 8-9 فروری کو دو روزہ تربیتی کیمپ منعقد کیا گیا جس میں تیماپور و دیہات کی جماعتوں سے اطفال نے شرکت کی۔ مختلف عناوین پر اطفال کی کلاس لی گئی۔ مورخہ 9 فروری کو بعد نماز ظہر و عصر مکرم اسد سلطان غوری صاحب کی زیر صدارت اس کیمپ کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ مورخہ 16 فروری کو بعد نماز مغرب مکرم سید الیاس احمد صاحب کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد دو تقاریر ہوئیں۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(محمد فضل احمد، مبلغ سلسلہ تیماپور)

وصایا منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

مسل نمبر 10011: مَیں طاہرہ۔ پی۔ایم زوجہ مکرم نصیر۔ پی۔اے۔رزاق صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 56 سال پیدائشی احمدی، ساکن Nachi's Parppidam (پُواگل) کومیری ضلع کالیکٹ صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1رنومبر 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زمین 17.125 سینٹ مع مکان (نصف حصہ) بمقام والایاناڈو، زمین 9.375 سینٹ (نصف حصہ) بمقام اولاوانا، زمین 15 سینٹ (نصف حصہ) بمقام کروناگاپلی، زیور طلائی 120 گرام 22 کیریٹ۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ہارون۔ پی الامۃ: طاہرہ۔ پی۔ایم گواہ: صادق احمد۔سی۔جی

مسل نمبر 10012: مَیں صدام خان ولد مکرم اختر خان صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 28 سال پیدائشی احمدی، ساکن ہوگلا ڈاکخانہ چاند پالا ضلع ساؤتھ 24 پرگنہ صوبہ مغربی بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1راپریل 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/5000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شہادت حسین راج العبد: صدام خان گواہ: شجاع الدین ملک

مسل نمبر 10013: مَیں Kadeeshabi.M.P زوجہ مکرم محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 78 سال تاریخ بیعت 1993، ساکن کنیاتھنگل پارمبو (او۔کے۔روڈ) ڈاکخانہ تھیرو ونور صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1رجنوری 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از پنشن ماہوار -/6000 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ہارون۔ پی الامۃ: Kadeeshabi.M.P گواہ: صادق احمد۔سی۔جی

مسل نمبر 10014: مَیں صدیقہ خاتون بنت مکرم ظہور الدین خان صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 23 سال پیدائشی احمدی، ساکن باراپال ڈاکخانہ رُت پاڑہ ضلع بالیسور صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29رنومبر 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی کل وزن 1 بھری 24 کیریٹ، زیور نقرئی کل وزن 12 بھری۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: سید فضل نعیم الامۃ: صدیقہ خاتون گواہ: راشد جمال مربی سلسلہ

مسل نمبر 10015: مَیں فرحانہ بیگم زوجہ مکرم ظفر اللہ خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال پیدائشی احمدی، ساکن باراپال ڈاکخانہ رُت پاڑہ ضلع بالیسور صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29رنومبر 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔طلائی زیور کل وزن 5 بھری 22 کیریٹ، زیور نقرئی کل وزن 8 بھری، حق مہر -/60,000 روپئے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم الامۃ: فرحانہ بیگم گواہ: راشد جمال مربی سلسلہ

مسل نمبر 10016: مَیں جلال الدین ولد مکرم سی۔کے۔ویران صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ مزدوری عمر 51 سال، ساکن چیلاکولانگارا ہاؤس (پتھاپریم) صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17رمارچ 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زمین 5 سینٹ مع مکان۔میرا گزارہ آمد از مزدوری ماہوار -/10,000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: حارف محمد العبد: جلال الدین۔سی۔کے گواہ: نیاز الدین۔سی۔کے

مسل نمبر 10017: مَیں دیا۔پی۔پی بنت مکرم مصدق صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 18 سال، ساکن دارالسلام ہاؤس (کاراک کنو) صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17رمارچ 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی 1 کڑا 8 گرام، 2 چین 32 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: حارف محمد الامۃ: دیا۔پی۔پی گواہ: مصدق احمد

مسل نمبر 10018: مَیں منیرہ۔وی۔کے زوجہ مکرم جبار اللہ۔پی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 33 سال پیدائشی احمدی، ساکن منیم پارامبل (H) ڈاکخانہ Karakkunn صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22ردسمبر 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 9.25 سینٹ مع مکان، زیور طلائی 72 گرام 22 کیریٹ، حق مہر بصورت زیور طلائی 12 گرام 22 کیریٹ۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: اسماعیل۔ایم۔پی الامۃ: منیرہ۔وی۔کے گواہ: جبار اللہ۔پی

مسل نمبر 10019: مَیں Shahubanath زوجہ مکرم جلال الدین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 48 سال، ساکن چینم کولانگارا (پتھاپریم) صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17رمارچ 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: چین 4 گرام، حق مہر (بصورت زیور طلائی) ایک کڑا 12 گرام، ایک انگوٹھی 4 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: حارف محمد الامۃ: Shahubanath گواہ: نیاز الدین۔سی۔کے

مسل نمبر 10020: مَیں سلیمہ۔وی۔پی زوجہ مکرم حمزہ صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 74 سال، ساکن دارالسلام ہاؤس (کاراک کنو) صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17رمارچ 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ پلاٹ 7.50 سینٹ مع مکان، حق مہر -/300 روپئے وصول شد۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: حارف محمد الامۃ: سلیمہ۔وی۔پی گواہ: مصدق احمد

مسل نمبر 10021: مَیں کے۔اے۔ناذیہ رومی بنت مکرم کے۔اے۔نذیر احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 39 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ نور ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16رفروری 2020 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں

ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/2500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: کے.اے.نذیر احمد　　الامۃ: کے.اے.ناذیہ رومی　　گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 10022: مَیں ہیرا خان ولد مکرم گورے خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 24 سال تاریخ بیعت 2000ء، ساکن حلقہ نور ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16رفروری 2020 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/7400 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: کے.اے.نذیر احمد　　العبد: ہیرا خان　　گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 10023: مَیں صبیحہ بیگم زوجہ مکرم محمد ظفر اللہ بدر صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 59 سال پیدائشی احمدی، ساکن مکان نمبر 137/EWSH نیو سنتوش نگر کالونی ضلع حیدر آباد صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23رفروری 2020 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/5000 روپئے وصول شد، زیور طلائی: 6 کڑے 60 گرام، چین 15 گرام، 2 کڑے 30 گرام، پینڈنٹ 7 گرام، کانٹے 4 گرام، نکلیس سیٹ 32 گرام، 5 انگوٹھی 15 گرام، نکلیس سیٹ 26 گرام، الماس سیٹ 32 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) ایک سیٹ 16 گرام، نورتن سیٹ 21 گرام، لچھا ٹاپس سیٹ 16 گرام، گرین سیٹ جڑاوی سیٹ 20 گرام۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔　گواہ: محمد ظفر اللہ بدر　　الامۃ: صبیحہ بیگم　　گواہ: رشید احمد ریلوے

مسل نمبر 10024: مَیں تہمینہ وسیم بنت عبد القدیم نیاز صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 25 سال پیدائشی احمدی، ساکن محلہ احمدیہ ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15رمئی 2020 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عبد القدیم نیاز　　الامۃ: تہمینہ وسیم　　گواہ: محمودہ پروین

مسل نمبر 10025: مَیں عطیہ قیوم بنت مکرم عبد القدیم صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 24 سال پیدائشی احمدی، ساکن محلہ احمدیہ ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15رمئی 2020 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔　گواہ: عبد القدیم　　الامۃ: عطیہ قیوم　　گواہ: محمودہ پروین

مسل نمبر 10026: مَیں ڈالم شیخ ولد مکرم مجیب الرحمن صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 23 سال تاریخ بیعت 2003، ساکن چھوٹا ننگل ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28رجنوری 2020 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔　گواہ: سلیم شیخ　　العبد: ڈالم شیخ　　گواہ: ناصر احمد زاہد

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:

مسیحِ وقت اب دنیا میں آیا　　خدا نے عہد کا دن ہے دکھایا
مبارک وہ جو اب ایمان لایا　　صحابہؓ سے ملا جب مجھ کو پایا

طالبِ دُعا: افرادِ خاندان مکرم شیخ رحمۃ اللہ صاحب مرحوم، جماعت احمدیہ سورو (صوبہ اڈیشہ)

کلامُ الامام

قرآن کو چھوڑ کر کامیابی ایک ناممکن اور محال امر ہے

(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 406)

طالب دُعا: قریشی محمد عبد اللہ تیماپوری، سابق امیر ضلع و افراد خاندان و مرحومین، جماعت احمدیہ گلبرگہ (کرناٹک)

کلامُ الامام

اپنے بھائیوں سے کسی قسم کا بھی بغض، حسد اور کینہ نہیں رکھنا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: الہ دین فیملیز اور بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار و دوست نیز مرحومین کرام

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''اپنے بچوں کو نمازوں کا پابند بنائیں''

(پیغام بر موقع سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ جرمنی 2019)

طالب دعا: اے. شمس العالم ولد مکرم ابوبکر صاحب اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ میلا پالم (تامل ناڈو)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''روحانیت میں ترقی کی پہلی سیڑھی نماز ہے''

(پیغام بر موقع سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ فن لینڈ 2019)

طالب دعا: محمد گلزار اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ سورو (اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''ہم جلسوں اور اجتماعات کا انعقاد اس لیے کرتے ہیں کہ سب لوگ اکٹھے ہو کر اپنے اپنے اخلاقی اور روحانی معیار بہتر کر سکیں''

(خطاب بر موقع سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ 2019)

طالب دُعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبید اللہ قریشی اینڈ فیملی و افراد خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

TAHIRA ENTERPRISE
Manufacturer of Leather & Rexine Goods (Belts, Wallets, Ladies Bags,etc)
Prop. : Mashooque Alam, Kolkata (WEST BENGAL)
Mob : 9830464271, 967455863

Near Railway Gate, Soro, Balasore-45, ODISHA
Prop. : Sk. Ishaque, Con. No. 7873776617, 9778116653, 9937080096

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

وَسِّعْ مَكَانَكَ
الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

Courtesy: Alladin Builders
e-mail: khalid@alladinbuilders.com

ارشادِ نبوی ﷺ
خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى
(سب سے بہتر زاد راہ تقویٰ ہے)
طالب دعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگو لین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794
رہائش:: 2237-0471, 2237-8468

برانچ
دانش منزل (قادیان)
دُگّل کالونی (خانپور، دہلی)

طالب دعا
آصف ندیم
جماعت احمدیہ دہلی

GSTIN: 07AFDPN2021G1ZY
Propritor: Asif Nadeem
Mob: +919650911805
+919821115805
Email: info@easysteps.co.in

EasySteps®
Walk with Style !

Manufucturer & Supplier of All Type of Women's and Kid's Footwear
مستورات اور بچوں کے ہر قسم کے فٹ ویرز کے لیے رابطہ کریں
Address: Duggal Colony, Khanpur, New Delhi - 62
Address: Danish Manzil, Near Gurdwara, Qadian, Punjab

PHLOX
All for dreams

PHLOX EXIM(OPC) PRIVATE LIMITED
MARCHENT EXPORTER OF DERMA COSMETICS, COSMETICS, MEDICATED AND NUTRITIONAL PRODUCTS

OFFICE NO. B/205, SIGNATURE-II, BUSINESS PARK
SARKHEJ SANAND ROAD SARKHEJ CIRCLE
AHMEDABAD-382210, GUJARAT (INDIA)
Mob: +91 8335898045 Tel: +91 7966177405
E MAIL: PHLOXEXIM@GMAIL.COM
WEB: WWW.PHLOXEXIM.IN

Ahmad Travels Qadian
Foreign Exchange-Western Union
Money Gram-X Press Money
Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses
Contact : 9815665277
Propritor : Nasir Ibrahim
(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

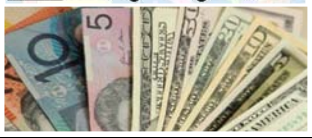

Zaid Auto Repair
زید آٹو رِپیئر
Mob. 9041492415 - 9779993615
Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7,Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian
طالب دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افراد خاندان ومرحومین

Mob- 9434056418
শক্তি বাম®
আপনার পরিবারের আসল বন্ধু...
Producted by:
Sri Ramkrishna Aushadhalaya
VILL- UTTAR HAZIPUR
P.O. + P.S.- DIAMOND HARBOUR
DIST- SOUTH 24 PGS. W.B.- 743331
E-mail : saktibalm@gmail.com

طالب دعا:
شیخ حاتم علی
گاؤں اُتر حاجیپور، ڈائمنڈ ہاربر
ضلع ساؤتھ 24 پرگنہ
(مغربی بنگال)

IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL
a desired destination
for royal weddings & celebrations.
2 - 14 -122 / 2 - B , Bushra Estate
Hydrabad Road, Yadgir - 585201
Contact Number : 09440023007, 08473296444

Prop. Mir Ahmed Ashfaq
Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

A.S.
WEIGH BRIDGE
100 TONS ELECTRONIC TRAILER
WEIGH BRIDGE
NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

BOSCH
Invented for life
0% FINANCE
without intrest EMI

MICROWAVE☆ TUMBEL DRYER ☆ WASHER DRYER ☆ REFRIGERATOR ☆ WASHING MACHINE ☆DISHWASHER
PARAS TV CENTRE
Near Parbhakar Chowk Qadian
(Mob. 98553-41434, 70870-72424, 87290-02424)

NAVNEET JEWELLERS نونیت جیولرز
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
’الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ‘ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں
اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص
Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان
Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian
کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں
098141-63952
نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

MBBS IN BANGLADESH
Why MBBS in Bangladesh?
• Secure Enviroment • Education at par with India • Food habits same as in India • Nearest to India, one can travel by road, by train & by air also • Good Faculty & Infrastructure

DEGREE RECOGNISED BY MCI/IMED/OTHER WORLD BODIES

The Admissions avaliable in following Medical Colleges
• Bangladesh Medical College Dhaka • Dhaka Community Medical College Dhaka • Dhaka National Medical College Dhaka • Holy Family Medical College Dhaka • Community Based Medical College Mymensingh • Monno Medical College Maniknagar • Uttara Adhynukh Medical College Dhaka • Tairunessa Medical College Dhaka • International Medical College Dhaka • TMSS Medical College Bogra • Green Life Medical College Dhaka • Popular Medical College Dhaka • Anwar Khan Modern Medical College Dhaka • Diabetic Medical College Faridpur • Ragaeb Rabeya Medical College Dhaka

Some of the Women's Medical Colleges are
• Addin Womens Medical College • Addin Sakina Medical College Jessore • Sylhet Womnes Medical College Sylhet • Z.H.Sikder Womens Medical College Dhaka • Uttara Womens Medical College Dhaka

Bilal Mir
Needs Education Kashmir
An ISO 9001:2008Certified consultancy
Qureshi Building Opposite Akhara Building Budshah chowk Srinagar-190001,Kashmir India
Mobile : +91 - 9419001671 & 9596580243

GRIP HOME
PROPERTY MANAGEMENT

طالب دعا
Mohammed Anwarullah
Managing Partner
+91-9980932695

#4, Delhi Naranappa Street
R.S. Palya, Kammanahalli
Main Road, Bangalore - 560033
E-Mail : anwar@griphome.com
www.griphome.com

کام جو کرتے ہیں تری رہ میں پاتے ہیں جزا ☆ مجھ سے کیا دیکھا کہ یہ لطف و کرم ہے بار بار (المسیح الموعودؑ)

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

WATCH SALES & SERVICE
LCD LED SMART TV
VCD & CD PLAYER
EXPORT AND IMPORT GOODS
AND ALL KIND OF
ELECTRONICS
AVAILABLE HERE

Prop. NASIR SHAH
Contact.03592-226107,281920, +91-7908149128
NEAR LAAL BAZAR, AHMADIYYA MUSLIM MISSION GANGTOK SIKKIM

R. Subbarao
MARKETING HEAD
GENESIS AQUA NATURELS
89855 87875, 99494 12352
genesisaquanaturels@gmail.com
#C Block, Flat No. 414,
Madhinagauda,
Hyderabad,
Telangana - 500 050.

طالب دعا : رضوان سلیم، ضلع ویسٹ گوداوری (صوبہ آندھرا پردیس)

Love for All Hatred for None
99493-56387
99491-46660
Prop:Muhammad Saleem
MASROOR HOTEL
TEA,TIFFIN,MEALS,CHICKEN-BIRYANI,FAST-FOOD AVAILABLE HERE
Near Naidu Petrol Pump, Khammam Rd. Warangal (Telengana)
طالب دعا: محمد سلیم (جماعت احمدیہ ورنگل، تلنگانہ)

NISHA LEATHER
Specialist in :
Leather Belts, Ladies & Gents Bag
Jackets, Wallets, etc
WHOLE SALE & RETAILER
19-A, Jawaharlal Nehru Road, Kolkatta - 700087
(Beside Austin Car Showroom)
Contact No : 2249-7133
طالب دعا: افراد خاندان مکرم حافظ عبدالمنان صاحب مرحوم، جماعت احمدیہ کلکتہ (بنگال)

IRS
INDIAN ROLLING SHUTTERS
WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS
Prop : HAMEED AHMAD GHOURI
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

EHSAN
DISH SERVICE CENTER
Opp. Four Storey Civil Lines Qadian
All types of Dish & Mobile Recharge
(MTA کا خاص انتظام ہے)
Mobile : 9915957664, 9530536272

SUIT SPECIALIST
Proprietor
SYED ZAKI AHMAD
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

وَسِّعْ مَكَانَكَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام
G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
RAICHURI CONSTRUCTION
SINCE 1985
OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 28258310, MOB. 09987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.
Love For All, Hatred For None
AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143
JMB

:+91 9505305382
9100329673
TECHNO VISION
CCTV SOLUTIONS
H.No. 18-2-888/10/173, GM Chowni,
Falaknuma, Chandrayangutta, Hyderabad - 500 053.
E-mail: mariyam.enterprise.cctv@gmail.com

طالب دعا:
بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ
(ضلع محبوب نگر)
تلنگانہ

طالب دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(آندھرا پردیس)

99633 83271
Pro. SK.Sultan
97014 62176
Oxygen Nursery
All kind of Plants are Available.
Rajahmundry
Kadiyapu lanka, E.G.dist.
Andhra Pradesh 533126.
#email. oxygennursery786@gmail.com
Love for All...Hatred for None

+91 9032667993
alamassociates18@gmail.com
Alam Associates
Architect & Engineers
22-7-269/1/2/B, Dewan Devdi, Hyderabad - 500002. (T.S.)
Mobile : 8978952048
lordsshoe.co@gmail.com
NEW Lords SHOE CO.
(WHOLESALE & RETAIL)
DEALERS IN : CHINA, DELHI & JALANDHAR LADIES AND GENTS SLIPPERS
16-10-27/105/B2, Malakpet, Hyderabad - 500 036. Telangana.

طالب دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدر آباد
(تلنگانہ)

KONARK
Nursery
Hyderabad
MUZAMMIL AHMED
Mobile: +91 99483 70069
konarknursery@gmail.com
www.facebook.com/konarknursery
www.konarknursery.com
Plants for Seasons & Reasons...
Cactus . Seculents . Seeds
Landscaping – Rental Plants – Exports – Imports

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers
جے کے جیولرز ۔ کشمیر جیولرز
چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے
Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

ارشاد باری تعالیٰ

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (آل عمران:134)

اور اللہ اور رسول کی اطاعت کروتا کہ تم رحم کیے جاؤ

DAR FRUIT CO. KULGAM
B.O AHMED FRUITS
Prop. Khawaja Masood Ahmad Dar Asnoor (Kashmir)
Contact: 9622584733, 7006066375 (Saqib)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

جو شخص اللہ تعالیٰ کی خاطر مسجد تعمیر کرتا ہے
اللہ تعالیٰ بھی اس کیلئے جنت میں اس جیسا گھر تعمیر کرتا ہے۔
(مسلم باب فضل بناء المسجد)

طالب دعا: افراد خاندان و فیملی مکرم آفتاب احمد صاحب ایڈووکیٹ تیماپوری مرحوم، حیدر آباد

کلام الامام

دعا بڑی دولت اور طاقت ہے
(ملفوظات، جلد 4، صفحہ 207)

طالب دعا: مصدق احمد، نائب امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا
(ملفوظات، جلد 3، صفحہ 232)

طالب دُعا: مجلس انصار اللہ کلکتہ (صوبہ بنگال)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کریں
روحانیت میں ترقی کریں
(پیغام حضور انور بر موقع سالانہ اجتماع مجلس انصا اللہ جرمنی 2019)

طالب دعا: شیخ صادق علی اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ تالبر کوٹ (اڈیشہ)

ارشاد باری تعالیٰ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ (آل عمران:103)

اَے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا ایسا تقویٰ اختیار کرو جیسا اُس کے تقویٰ کا حق ہے

Prop. AFZAL SYED
Cell: +91-7207059581
+91-9100415876
MWM
METAL & WOOD MASTERS
Office & Stores : Md Lines Toli Chowki (Hyderabad-500008) T.S
e.mail : swi789@rediffmail.com

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ایسے شخص کے پاس بیٹھنا مفید ہے جس کے عمل کو دیکھ کر تمہیں آخرت کا خیال آئے
(الترغیب والترھیب)

طالب دعا: افراد خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چنتہ کنٹہ)

کلام الامام

سب سے اول جس چیز کی ضرورت واعظ کو ہے وہ اس کی عملی حالت ہے
(ملفوظات، جلد 2، صفحہ 281)

طالب دعا: ناصر احمد ایم.بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم.اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

دعا کیلئے جب درد سے دل بھر جاتا ہے اور
سارے حجابوں کو توڑ دیتا ہے اس وقت سمجھنا چاہئے کہ دعا قبول ہوگئی یہ اسم اعظم ہے
(ملفوظات، جلد 3، صفحہ 100)

طالب دُعا: قریشی مظفر احمد، جماعت احمدیہ خانپورہ (چیک) جموں کشمیر

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

ہر پہلو سے جائزہ لے کر
اپنی کمیوں کو دور کرنے کی کوشش کریں
(پیغام حضور انور بر موقع سالانہ اجتماع مجلس انصا اللہ جرمنی 2019)

طالب دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین، ننگل باغبانہ، قادیان

سٹڈی ابراڈ
All Services free of Cost
Prosper Overseas is the India's Leading Overseas Education Company.
About Us
Prosper Overseas is a One STOP SOLUTION to all International Study Needs. Representing over 500 Universities / Colleges in 9 countries since last 10 years
Achievements
• NAFSA Member Association , USA.
• Certified Agent of the British High Commission
• Trusted Partner of Ireland High Commission
• Nearly 100 % success Rate in Student Admissions in various institutions abroad, Training Classes, and Student Visas.
Corporate Office
Prosper Education Pvt Ltd.
1-7-27/6, Behind Green Park Hotel, Green Lands, Ameerpet, Hyderabad - 500 16, Andhra Pradesh.
Phone : +91 40 49108888.
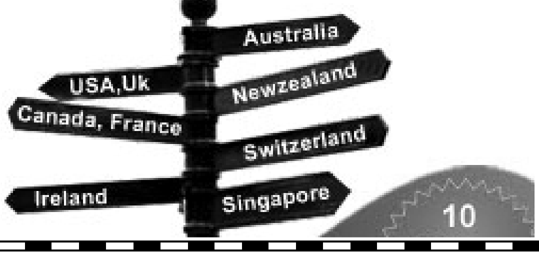

Study Abroad
10 Offices Across India
بیرون ممالک میں
اعلیٰ پڑھائی کرنے کیلئے رابطہ کریں
CMD: Naved Saigal
Website:www.prosperoverseas.com
E-mail: info@prosperoverseas.com
National helpline: 9885560884

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ بدر قادیان — Weekly BADAR Qadian

Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516

Postal Reg. No. GDP/001/2019-20 Vol. 69 Thursday 11 - June - 2020 Issue. 24

MANAGER
NAWAB AHMAD
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

ANNUAL SUBSCRIPTION : Rs.700/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 US Dollars - 60 Euro (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابہ کرام حضرت صہیب بن سنان ؓ اور حضرت سعد بن ربیع ؓ کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 5رجون 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج میں پھر بدری صحابہ کا ذکر کروں گا۔ ان میں سے جن کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت صہیب بن سنان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ حضرت صہیب کے والد کا نام سنان بن مالک اور والدہ کا نام سلمٰی بن قعید تھا۔ حضرت صہیب کا وطن موصل تھا۔ رومیوں نے اس علاقے پر حملہ کیا اور انہوں نے حضرت صہیب کو قیدی بنا لیا جبکہ وہ ابھی کم عمر تھے۔ حضرت صہیب کا رنگ نہایت سرخ تھا۔ قد نہ لمبا تھا اور نہ ہی چھوٹا اور سر پر گھنے بال تھے۔ حضرت صہیب نے رومیوں میں پرورش پائی۔ ان کی زبان میں لکنت تھی۔ قلب نے انہیں رومیوں سے خرید لیا اور انہیں لے کر مکہ آ گیا۔ پھر عبداللہ بن جدعان نے انہیں خرید کر آزاد کر دیا۔ حضرت صہیب عبداللہ بن جدعان کی وفات تک اس کے ساتھ مکہ میں رہے یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہوگئی۔

حضرت عمار بن یاسر کہتے ہیں کہ میں صہیب سے دارِ ارقم کے دروازے پر ملا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے۔ میں نے پوچھا تمہارا کیا ارادہ ہے۔ صہیب نے مجھ سے کہا کہ تمہارا کیا ارادہ ہے۔ میں نے کہا میں یہ چاہتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کا کلام سنوں۔ حضرت صہیب نے کہا کہ میں بھی یہی چاہتا ہوں۔ حضرت عمار کہتے ہیں کہ پھر ہم دونوں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ہمارے سامنے اسلام پیش کیا جس پر ہم نے اسلام قبول کر لیا۔ ہم سارا دن وہیں ٹھہرے رہے یہاں تک کہ ہم نے شام کی۔ پھر ہم وہاں سے چھپتے ہوئے نکلے۔ حضرت عمار اور حضرت صہیب نے تیس سے زائد افراد کے بعد اسلام قبول کیا تھا۔ حضرت انس نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام لانے میں سبقت رکھنے والے چار ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ میں عرب میں سبقت رکھنے والا ہوں۔ صہیب روم میں سبقت رکھنے والا ہے اور سلمان اہل فارس میں سبقت رکھنے والا ہے اور بلال حبش میں سبقت رکھنے والا ہے۔

ایک روایت کے مطابق مدینہ کی طرف ہجرت کرنے والوں میں سے جو سب سے آخر پر آئے وہ حضرت علی اور حضرت صہیب بن سنان تھے۔ حضرت صہیب جب ہجرت مدینہ کیلئے نکلے تو مشرکین کے گروہ نے آپ کا تعاقب کیا تو صہیب اپنی سواری سے اترے اور ترکش میں جو کچھ تھا وہ نکال لیا اور کہا اے قریش کے گروہ تم جانتے ہو کہ میں ماہر تیر اندازوں میں سے ہوں۔ اللہ کی قسم تم مجھ تک نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ جتنے تیر میرے پاس ہیں وہ سب تمہیں مار نہ لوں پھر میں اپنی تلوار سے تمہیں ماروں گا یہاں تک کہ میرے ہاتھ میں کچھ بھی نہ رہے۔ لہٰذا تم لوگ جو چاہو کرو اگر میرا مال چاہتے ہو تو میں تمہیں اپنے مال کے بارے میں بتا دیتا ہوں کہ میرا مال کہاں ہے اور تم میرا راستہ چھوڑ دو۔ ان لوگوں نے کہا ٹھیک ہے۔ چنانچہ حضرت صہیب نے بتا دیا اور جب وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اس سودے نے ابویحییٰ کو فائدہ پہنچایا۔ سودا نفع مند ہوا۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ صہیب ایک مالدار آدمی تھے یہ تجارت کرتے تھے اور مکہ کے باحیثیت آدمیوں میں سمجھے جاتے تھے مگر باوجود اس کے کہ وہ مالدار بھی تھے اور آزاد بھی ہو چکے تھے قریش ان کو مار مار کر بیہوش کر دیتے تھے۔ حضرت صہیب غزوہ بدر احد خندق اور باقی تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے۔

حضرت صہیب بیان کرتے ہیں کہ جس معرکے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شریک ہوئے میں اس میں موجود تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھی بیعت لی میں اس میں موجود تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھی سریہ روانہ فرمایا میں اس میں شامل تھا اور آپ جس غزوے کے لئے بھی روانہ ہوئے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل تھا۔ میں آپ کے دائیں طرف ہوتا یا بائیں طرف۔ لوگ جب سامنے سے خطرہ محسوس کرتے تو میں لوگوں کے آگے ہوتا جب لوگ پیچھے سے خطرہ محسوس کرتے تو میں ان کے پیچھے ہوتا اور میں نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دشمنوں کے اور اپنے درمیان نہیں ہونے دیا یہاں تک کہ آپ کی وفات ہوگئی۔ حضرت صہیب بڑھاپے میں لوگوں کو جمع کر کے نہایت لطف کے ساتھ اپنے جنگی کارناموں کے دلچسپ واقعات سنایا کرتے تھے۔ حضرت صہیب کی زبان میں عجمیت تھی یعنی عربوں والی فصاحت نہیں تھی۔

حضرت صہیب کی وفات ماہ شوال 38 ہجری میں ہوئی بعض کے مطابق انتالیس ہجری میں وفات ہوئی۔ وفات کے وقت حضرت صہیب کی عمر تہتر برس تھی بعض روایات کے مطابق ستر برس تھی آپ مدینہ میں دفن ہوئے۔

حضور انور نے فرمایا: اگلے صحابی جن کا ذکر ہے وہ حضرت سعد بن ربیع ہیں۔ ان کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج کے خاندان بنو حارث سے تھا۔ آپ کے والد کا نام ربیع بن عمرو اور والدہ کا نام حزیلہ بنت عنبہ تھا۔ حضرت سعد زمانہ جاہلیت میں بھی لکھنا پڑھنا جانتے تھے۔ آپ قبیلہ بنو حارث کے نقیب تھے۔ حضرت سعد بیعت عقبہ اولیٰ اور عقبہ ثانیہ میں شامل تھے۔ غزوہ بدر و احد میں شامل ہوئے اور غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ غزوہ احد کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس سعد بن ربیع کی خبر کون لائے گا۔ ایک شخص (حضرت اُبیّ بن کعب) نے عرض کیا کہ میں۔ چنانچہ وہ مقتولین میں جا کر تلاش کرنے لگے۔ حضرت سعد نے اس شخص کو دیکھ کر کہا تمہارا کیا حال ہے۔ اس نے کہا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ہے تا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تمہاری خبر لے کر جاؤں تو حضرت سعد نے کہا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں میرا اسلام عرض کرنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر دینا کہ مجھے نیزے کے بارہ زخم آئے ہیں اور میرے سے لڑنے والے دوزخ میں پہنچ گئے ہیں اور میری قوم کو یہ کہنا کہ ان کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور کوئی عذر نہیں ہوگا اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شہید ہو جائیں اور تم لوگوں میں سے کوئی ایک بھی زندہ رہا۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو حضرت سعد کی شہادت کی خبر ملی تو آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے وہ زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی اللہ اور اس کے رسول کا خیر خواہ رہا۔ حضرت سعد بن ربیع اور حضرت خارجہ بن زید کو ایک ہی قبر میں دفن کیا گیا۔

حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن ربیع کی بیوی اپنی دونوں بیٹیوں کے ہمراہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دونوں سعد بن ربیع کی بیٹیاں ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لڑتے ہوئے احد کے دن شہید ہو گئے تھے اور ان کے چچا نے ان دونوں کا مال لے لیا ہے اور انہیں کچھ نہیں ملا اور ان دونوں کا نکاح بھی نہیں ہو سکتا جب تک ان کے پاس مال نہ ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اسکے بارے میں فیصلہ فرمائے گا۔ اس پر میراث کے احکام پر مشتمل آیت نازل ہوئی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کے چچا کو بلوایا اور فرمایا کہ سعد کی بیٹیوں کو سعد کے مال کا دو تہائی حصہ دو اور ان کی والدہ کو آٹھواں حصہ دو اور جو بچ جائے وہ تمہارا ہے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اس واقعہ کے متعلق لکھتے ہیں کہ اس موقع پر یہ کہنا بھی غیر ضروری نہیں ہوگا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کی امتیازی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ ہے کہ آپ نے طبقہ نسواں کے تمام جائز اور واجبی حقوق کی پوری پوری حفاظت فرمائی ہے بلکہ حق یہ ہے کہ دنیا کی تاریخ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے یا آپ کے بعد کوئی ایسا شخص نہیں گزرا جس نے عورت کے حقوق کی ایسی حفاظت کی ہو جیسی آپ نے کی ہے۔ آپکا یہ پیارا قول ایک گہری صداقت پر مبنی ہے کہ حُبِّبَ اِلَیَّ مِنْ دُنْیَاکُمُ النِّسَآءَ وَالطِّیْبُ وَجُعِلَتْ قُرَّۃُ عَیْنِیْ فِی الصَّلٰوۃِ یعنی دنیا کی چیزوں میں سے میری فطرت کو جن چیزوں کی محبت کا خمیر دیا گیا ہے وہ عورت اور خوشبو ہیں مگر میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز یعنی عبادت الٰہی میں رکھی گئی ہے۔ آج کی دنیا عورت کے حقوق کی بات کرتی ہے اور چند سطحی باتوں کو اٹھا کر جن کا آزادی سے کوئی تعلق نہیں ہے، اسلام پر اعتراض کرتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ عورت کی آزادی اور حقوق دلوانے کی حقیقی تعلیم اسلام کی ہی ہے۔ اللہ کرے کہ دنیا اس حقیقت کو سمجھ کر غلاظتوں اور فسادوں سے بچ سکے اور ہماری عورتیں بھی اس حقیقت کو سمجھیں۔ اللہ تعالیٰ مردوں کو بھی اسلامی تعلیم کے مطابق عورتوں کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا کہ یہ معاشرہ پُرامن معاشرہ ہو۔

اسکے بعد میں مختصراً موجودہ حالات کیلئے بھی دعا کیلئے کہنا چاہتا ہوں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جہاں کورونا کی وباء سے اور آفات سے دنیا کو پاک کرے وہاں انسانوں کو یہ عقل اور سمجھ بھی دے کہ ان کی بقا اور بچت ایک خدا کی طرف جھکنے اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے اور دنیا سے فتنہ وفساد ختم کرنے میں ہے۔ حکومتوں کو اللہ تعالیٰ عقل دے کہ انصاف پر مبنی نظام چلائیں۔ امریکہ میں بھی آجکل جو بے چینی اور بدامنی پھیلی ہوئی ہے، اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو خصوصاً اسکے بد اثرات سے محفوظ رکھے اور عوام کو بھی صحیح رنگ میں اپنے مطالبے پیش کرنے اور حقوق لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ اگر افریقن امریکن توڑ پھوڑ کے ذریعہ سے اپنے گھروں کو جلائیں گے تو اس کا نقصان ان کو ہی ہوگا۔ بہرحال حکومتی نظام کو بھی سمجھ لینا چاہئے کہ طاقت استعمال کر کے ہی مسائل حل نہیں ہوتے اور نہ ہی طاقت تمام مسائل کا حل ہے بلکہ انصاف سے تمام شہریوں کے حقوق ادا کرتے ہوئے حکومتیں چلا کرتی ہیں اور ملک میں امن اور استحکام قائم ہو سکتا ہے اسکے بغیر نہیں۔ جتنی مرضی کوئی طاقتور حکومت ہو اگر عوام میں بے چینی ہے تو کوئی حکومت ٹک نہیں سکتی اس کے سامنے۔ بہرحال اللہ کرے کہ دنیا میں جہاں جہاں بھی فساد ہیں ہر جگہ فساد دور ہوں اور حکومتیں عوام کے حق ادا کرنے والی ہوں اور عوام اپنے حقوق کیلئے جائز حد تک حکومتوں پر دباؤ ڈالنے والے ہوں۔

اسی طرح پاکستانی حکومت کو بھی سوچنا چاہئے کہ صرف ملاں کے خوف سے احمدیوں پر جو آجکل ظلم اور سختیاں بڑھ رہی ہیں وہ نہ کریں بلکہ انصاف سے حکومت چلائیں، اپنی تاریخ سے سبق لیں۔ احمدیت کے معاملے کو لے کر اور ظلم کر کے نہ پہلی حکومت قائم رہ سکی ہے کسی کی نہ آئندہ رہ سکے گی۔ اس لئے اس خیال کو چھوڑ دیں کہ اس ایشو سے حکومتوں کو لمبا کر سکتے ہیں۔ ہاں ان ظلموں کے نتیجہ میں دنیا میں احمدیت کی ترقی پہلے سے بڑھ کر ہوئی ہے اور آئندہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ ہوتی رہے گی۔ یہ خدا تعالیٰ کا کام ہے اور اس کو کوئی نہیں روک سکتا۔ بہرحال ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ ظلم اور فساد اور بدامنی کو دور فرمائے اور یہ جو وباء آجکل پھیلی ہوئی ہے اس سے انسان سبق حاصل کر کے اپنی حالتوں میں تبدیلیاں پیدا کرے اور ہم احمدیوں کو پہلے سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کی عبادت کا حق اور اسکے بندوں کا حق ادا کرنے کی توفیق ملے تا کہ ہم زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے والے بن سکیں اور ترقیات کو جلد سے جلد اپنے سامنے ہوتا ہوا دیکھ سکیں۔

......☆......☆......☆......

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad